10

کایست دھرم درپن

پستک نہا در اظہار برن و فرائض ذات کایستان

مولفہ

پنڈت رامچرن صاحب ساکن گنیش پور پرگنہ رام نگر ضلع بارہ بنکی بزبان سنسکرت

جسکو

منشی لالجی صاحب قوم کایست سری باستب ساکن کاکوری نے اردو مین ترجمہ کیا

اور حسب الایمای منشی نوبت رای صاحب تحصیلدار فتحپور ضلع بارہ بنکی

بار سوم

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنو مین چھاپی گئی

ماہ جون سنہ ١٨٧٧ء

اطلاع

اس مطبع میں مفصلہ ذیل کی کتب موجود ہیں شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور دو جو اسے شائقین کو مطالعہ ہو سکتا ہے کہ کیفیت اس سال میں نہایت ارزاں مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب مذہبی اہل ہنود اردو و فارسی و بھاکھا بخط فارسی و ایضاً کتب مذہب اہل ہنود کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری کی کچھ کتابیں ذیل میں درج کرتے ہیں

کتب مذہبی اہل ہنود اردو و فارسی و بھاکھا بخط فارسی

برج بلاس — بھاکھا صحت الفاظ کے ساتھ باہتمام شائستہ طبع ہوئی ہے —

بہار ہند رامائن — سری مہاراجہ بختاور سنگھ سروپ سری پنڈت رامائن جی اچاریہ کی عمدہ تصنیفات سے ہے —

تحریر بیان رامائن — مصنفہ سری مہاراج ہند رامائن اچاریہ جی نے بطور لکچر کے فرمایا —

کاشی استت منظوم — یہ نظم مشتمل حالات سری کاشی جی تصنیف منشی چھیدی لال صاحب تخلص آفرین ہے —

رامائن فرحت منشی شنکر دیال صاحب لکھنوی متخلص فرحت کی تصنیفات سے تصاویر عمدہ ہے —

اردو مہابت دیپکا — اردو مصنفہ منشی لال جی کاکوردی

مجموعہ مدن مجید نشاط — تصنیف لالجی کاکوردی —

بیوہ رامائن چیتر منشی گردھاری لال صاحب کی تصنیف —

ایضاً خرد —

بیوہ رامائن چتر — مولفہ جگناتھ سہائی جی تصنیف

پوتھی ست نام نظم — منشی برج کرن صاحب کی تصنیف ہے —

گنیش پوران نظم ایضاً سری گنیش جی کی پیدائش اور اوتاروں کے بیان میں —

پریم ساگر نظم — ایضاً بھاکھا —

بھاگوت منظوم — تصنیف منشی جگناتھ صاحب خوشتر

بھکت مال — منشی تلسی رام صاحب کی تصنیف ہے

آئینہ مذہب ہنود — لالہ جیا لال سنگھ صاحب رئیس شی

رامائن خوشتر — تیسری مرتبہ مطبع میں چھاپی گئی —

بھلا دھیر — سری بہلا دجی کی کتھا کا بیان ہے —

انکا دشی مہاتم — کتھا انکا دشی جی کی مطبوعہ شہر ہند

مہابھارت اردو نظم — یہ کتاب تالیف و تصنیف منشی طوطا رام مرحوم متخلص شایان ہے —

اردو انشا کہ یہ کتاب جوگ لشسٹ وغیرہ اکثر کتب تصوف سے ستابہ از منشی کیول کشن صاحب مرحوم

سکھ ساگر — مشہور ترجمہ سری ست بھاگوت باب سوم اسکندہ کا بخط فارسی ہے —

جانکی بیجے نظم — ایضاً سری جانکی جی کے حالات میں

کاشف دقائق مذہب ہنود تصنیف حکیم بچھن لال

مثنوی چیتر گپت — تصنیف منشی جگناتھ خوشتر —

شیو پران منظوم — تصنیف منشی شنکر دیال فرحت

ایضاً کتب مذہب اہل ہنود

[illegible] انت رائی منظوم —

سری ست بھاگوت اردو ٹیکا سمت لالہ گنپت رائے صاحب مطبع لاہور —

گیان ساگر — تصنیف منشی گردھاری لال تصوف میں

ادھیاتم رامائن منشی شنکر دیال فرحت تخلص —

رامائن مسمیٰ بہ معروف جہان ظفر — منشی بچھن لال صاحب —

رامائن امانت رائی منظوم ترجمہ بالمیکی —

یہ کتاب آخر عمر میں امانت رائی صاحب کی تصنیف کی —

ستھا ست نارائن — مسمیٰ بہ دافع عذاب —

ایضاً اردو — مصنفہ لالہ جگناتھ سہائی —

گیتا مہاتم و گنیش دیوتھ منظوم —

گیتا مہاتم — اردو اسکی مترجم منشی لالجی صاحب

برج بلاس — مسمیٰ بہ مظہر الحسن فارسی —

ترجمہ سری بھگوت گیتا جی منظوم — فارسی از پنڈت مہاراج کشن مطبع گرہ مونہ اگرہ

بسرام ساگر — اٹھارون پوران اور چھون شاستر کا خلاصہ —

سندری چیتر — یعنی درگا جی کا چریتر —

شکت جالیسی — منشی شنکر دیال فرحت —

پریم ساگر بخط فارسی — دسم اسکندہ سری مت بھاگوت —

رامائن تلسی کرت بخط فارسی — مطبوعہ منشی پرشاد

ایضاً مطبوعہ شہر سندیلہ —

سورج پوران منظوم — مشہور کتاب ہے —

فہرست مضامین کا لیست شمسمرن مصنفہ پنڈت لچھمن ساکن گنیش پور تحصیل فتحپور ترجمہ کردہ لالہ ... سری بالیت ساکن قصبہ کاکوری ...

نمبر شمار	خلاصہ بیان کا	صفحہ
۱	سری گنیش جی اور سری گوپال جی اور سری شیو جی اور سری گوری نارائن اور سری لودھیشور ناتھ مہادیو کی بندنا اور لودھیشور ناتھ مہادیو کے مندروں اور تالاب اور کوٹھی وغیرہ بنوانے کا ذکر مع وجہ تالیف کتاب	۱ لغایتہ ۱۲
۲	ذکر ہو جانے رسم رسمیات ہندوؤں کا بعد راجہ بکرماجیت سے اور مشغول ہو جانا اکثر لوگوں برادری کا شراب قلیہ میں مع شرح اوسکے نتیجہ کے	۱۲

श्रीगणेशाय नमः

سری گنیش جی کی بندنا

सिन्दूर गजमुख भाल पै — سنکٹ ہری گج مکھ گال سوں ندی بہیں جل تال

जगत सुमन माल नाल — پاپ بال کی ڈالتی ہرے سکل بھرم جال

सन्धाल बोलो किनी है एक एक ब्रह्मजाल १

سری گنیش جی کی گال کا مدجل کے تالاب ہیں اونسے جو ندی نکلی ہے وہ میری بھرم جال کی مٹانیوالی ہے اسوجہ سے کہ بھرم مٹانیکیواسطے ندی کا اشنان اور ندی کا درشن مفید ہے اور گنیش جی کے دونوں گالوں میں تالاب کا ہونا اور ندی کا جاری ہونا اسوجہ سے کہا کہ گنیش جی کی دونوں گالوں سے کام جاری رہتا ہے نہایت خوشبودار اوسمین بہونرے بیٹھکر سونگہ لیتے ہیں اور گنیش جی آنند مین بیٹھے ہمیشہ اپنے کانوں سے بہونرے ہٹایا کرتے ہیں اور بھرم اسکا ہمنے یہ ٹہایا کہ کالیت لوگ کون برن ہیں اور کیا دھرم انکا ہے اوسکے واسطے گنیش جی کی اوسی ندی کا اسمرن کیا اوس سے ہر قسم کا بھرم مٹ گیا اور پانچوں برن انکا مع شرح حال معلوم ہوا جیسا آگے ذکر ہوگا

سری رگھوناتھ جی کی بندنا

سو ۲

ستیا رگھونندن لکھن بھرت شترہن بیر
بندون پون کمار جت بھرت سرجو تیر

सीता रघुनन्दन लखन भरत श-
त्रुहन बीर वन्दौ पवनकुमार सु-
त बिहरत सरयू तीर २

ش ۲ سری رگھوناتھ جی نمسکار ہے جو سری ستیا لچھمن بھرت شترہن ہنومان سمیت سرجو ندی کے کنارہ بہار کرتے ہیں کیسا ہے یہ سروپ کہ اسمرن کرنے سے ارتھ، دھرم کام موکچھ بھگت کیرت بھی بہوت لوک سب پدارتھ ملتے ہیں —

سری شیو جی اور پاربتی جی کی بندنا

دو ۳

بچن ارتھ لو ایک یہ بچن ارتھ کے ہیت
بندون جگ جننی جنک پاربتی برکھ کیت

वचन अर्थ इव एक मत वचन अर्थ
के हेतु वन्दौ जग जननी जनक
पार्वती वृषकेतु ३

ش ۳ سنسار کے ماتا پتا سری شیو جی اور پاربتی جی کو نمسکار ہے کیسے ہیں یہ دونوں سری جیسے بچن اور ارتھ یعنی کہنے میں لفظ اور معنی دو ہیں اور در حقیقت ایک ہیں اچھا یعنی خواہش ہے کہ بچن اور ارتھ

کا بھید معلوم ہو جسمین اس ٹیک کا مضمون بشرح مناسب لکھا جاوے ہے

سری پنڈت راج برہمہ مورت
تیواری اوماں پت جی کی بندنا

پنڈہی پورساگر پرکٹ اودت رام پورناک
श्रिय इन्दु सागर प्रगट उदित राम
شری مدا ومان پت گور ششی بندون سکہہ پاک
पुरनाक श्रीमदुमापति गुरु श
शी बन्दो सब सुख पाक ४

سری مہاراج برہمہ مورت تیواری جی کے چرن کملون کا نشکار کیسو مین پنڈتون کے مہاراج جیسے چندرمان برہمنون کا مہاراج ہے بندسے پورین اوت پن ہوسے جیسے چندرمان سادر مین اور سری آجودہیا جی مین پرکاس کیا جیسے چندرمان دُواکا ... اور جیسے چندرمان اپنے کرنون سے سمپورن آن کا پیدا کرنیوالا ہے اسیطرح سری مہاراج اپنی کرپا سے سب سکہہ کے پہل دینے والے ہین اور جس پر اونکی کرپا ورشٹ نہین ہو وہ سکہہ اور دہ مانگہہ اوسطرح کا ہے جیسے چندرمان کی کرنون سے دوران لیتہ خالی رہتا ہے اور اندہکار ناس کرتا چندرمان ہے اور اگیان اندہکار کے ناس کرتا مہاراج ہین فقط

بندنا سری لودہیسر ناتھ مہادیو کی

بندون لودہیشر سکھدایت الکھت کیرت — वन्दौं लोधेश्वर सुखद पाला वतल
کاسن سوت دہن گج تورنگ نام لیت ہو جات (چتر سنت) — छिथेत कामिनि सुत धन गज तुरग
नाम लेत मीदेत ५

شلوکا رسے سری لودہیشر ناتھ مہادیو کیسے ہیں بیل پتر اور اچھت چڑہانے اور نام لینے سے
ہر ایک سکھ دیتے ہیں استری پتر دہن ہاتھی گھوڑا ۵ —

ذکر منشی نوبت رای قوم کایست سکسینا ساکن بدایوں کا تحصیل رام نگر میں آنا اور لودہیشر ناتھ مہادیو کے مندروں اور تالاب کوٹھی وغیرہ کا بنوانا اور کایتھوں کے پانچویں برن ہونے کی نرنے

لودہیشر کی نکٹ ہے رام نگر تحصیل — लोधेश्वर के निकट है रामनगर तह
لکھن پوری سو لست ہوا اوتر چھتیس (۳۶) میل — सील लखनपुरी से लसत है उत्तर
छत्तीस मील ६

سری لودہیسر ناتھ مہادیو کے پاس رام نگر تحصیل لکھنؤ کے اوتر طرف چھتیس میل ہے ۶

चित्र तनय स्रसेन कुल गौतमि
राय सुनाम आइ तहां तहसील
कर बसत बदाऊं धाम ७

شعر — چتر تنیہ شکسین کل نوبت رای سونام
آئے تہان تحصیل کر بسے بدایون دہام

شرح — چترگوپت کے بنس شکسین کل کے ادہکاری نوبت رائے نام بدایون کے رہنے والے تحصیل رام نگر مین تحصیلدار آئے ٭

युवतिन मूरति धर मदन लखे कू
र जन काल करत राज भिक्षु
क सुजन धर्म देंहु सुवि शाल ८

شعر — جو بتن سورت دہر مدن لکھے کور جن کال
کرن راج بہچھوک سوجن دہرم ونسیہ بشال

شرح — کہتے ہین خوش وضع شکلے دیکھنے سے استریون نے مدن کے دہیان رکھنے کا اعتبار کیا اور رعب جلال سے ارادہ کرتو لوگون نے جانا کہ کال کا سروپ ہین اور رحم سے سمجھا کیوا سطے راج کرن اور اچھے لوگون کے واسطے دہرم کی دہنید ٭

[illegible] गरीबन हाकिमन जिन
[illegible] स्वास वेद पाठि पण्डि
त [illegible] श्रावन भादों मास ९

شعر — سوجن گربن حاکمن جن من مانی تاص
بید پاٹہ پنڈت کہت ساون بہادون ماس

غریب لوگون کیواسطے سو جن یعنے جتنے غریب ہین وہ بیخوف ہو کر جانتے ہین کہ حاکم
ہمارے خاص گھر کے مالک ہین اور حاکمون کے واسطے خاطرخواہ منظور نظر کام اور
بید پاٹھی پنڈتون کیواسطے ساون بھادون کا مہینہ ہین یعنے جیسا ساون بھادون کے
آنے سے بید پاٹھی بید پڑھنے سے بیفکر ہو کر آنند مین رہتے ہین اوسیطرح اب بیفکر گھر بیٹھے خوشی کرتے ہین

پنڈت بھانت گن رچیو بھون بانجھہ کرتار
विविध भाँति गुण गण रच्यो भुवन
ایک جگہ تن دیکھنے نوبت رائے سودھار
माँझ करतार एक जगह लिदेखि
दे नौबति राव सुधार १०

شرح پرماجی نے جو دسو بھون طرح طرح کے گن پیدا کیے لجیا سیل اودارتا
بیرتا گمبھیرتا سورتا کلپتا سندرتا سانت چھمان چترتا دیالتا وغیرہ
اور چاہا کہ ان سب گن کو ایک ساتھ دیکھیے اوسکے واسطے سب کو یکجا کرکے
نوبت رائے تحصیلدار کو بنایا اب سب گن ایک جگہ دیکھہ پڑتے ہین

सोरठा

نوبت رای سوچیت ہردی بیٹھہ رگھوناتھہ جی
नौबति राव सचेत हृदय पैठि र-
لودھیشر کو ہیت رچیو بہو بہانت سو
घुनाथ जी लोधे श्वर को ये तरच-
वायो बहु भाँति सो ११

ادن نوبت رای تحصیلدار کے ہردے مین رگھوناتھ جی نے باس کرکر لودھیشر ناتھ کا مندر بہت طرح آراستہ کرایا

देवी गणपति सदन रचि कोठी ता- دیبی گنپت سدن رچ کوٹھی تال سُدھا
ल सुधारि विमल कियो चहुँ दि- بمل کیو چہونِدس بہور کشیو ہاٹ بچار
शि बहुरि कीन्हो हाट विचारि २२

دیبی جی اور گنیش جی کا مندر بنا اور کوٹھی تالاب اور چاروں طرف اور گانوں کی صفائی
وصورت کرکے بازار جدید بنوائی ॥

लक्ष्मी नारायण सहित चित्रगु- لچھمی ناراین سہت چترگوپت رب تھاپ
प्त रवि थाप कीन्हो वेद बिधान- کینہیو بید بدھان سو کروایو بہو جاپ
सो करवायो बहु जाप २३

لچھمی نارائن اور چترگوپت اور سورج نارائن کو جدید بدھ سے استھاپت کرایا ॥

स्थापन सब ह्वाला भयो कौशल تھاپن کہہ تیالا بہو کوشل کایست کون
कायस्थ कौन सबन कह्यो बहु भा- سبن کہیو بہو بہانت سو جو جیہ بھایو جون
ति सो यो येहि भाये यौन २४

اسی جگ میں ذکر ہوا کہ کایست کون برن ہیں ہر شخص نے اپنی سمجھ کے موافق کہنا
شروع کیا ॥

۲۵
परम हंस पनि द्विज तिलक जोगि پرم ہنس پنت دوج تلک جوگ شرومن لال
सिरोमनि लाल रामचरणबुध رام چرن بودھ سن کہیو پنڈت میتھی لال
सनकह्यो परिखित मेथीलाल २५

۲۵
اوس پرم ہنس راج جوگی تلک پنڈت میتھی لال نے رام چرن پنڈت سے کہا ۔

۲۶
कायस्थ कुल निर्णय करो कौन वर्ण کایست کل نرنی کرو کون برن یہ لوگ
ये लोग श्रुतिपुराण इतिहास شرت پوران اتہاس کر کرت بھوم پت بھوگ
तेकरत भूमिपति भोग २६

۲۶
کایستھ کل کی نرنے کیجیے کہ یہ کون برن ہین جو پرتھی مین راج کاج کرتے ہین جیسا بید پوران مین لکھا ہے ۔

निर्णय कायथ वर्ण की कीन्हो ज॰ نرنی کایست برن کی کینہو جس کہہ بید
स कहि वेद सो सब उर्दू में लिख्यो سو سب اردو مین لکھیو لال جی منشی بھید
लाल जी मुन्शी भेद १७

کایست برن کی برنے پنڈت جی نے بید پوران سے سنسکرت مین لکھی اور ترجمہ اوسکا
اردو مین لالجی منشی نے لکھا ؁

कायथकुल के धर्म्म को दर्प्पण याको کایست کل کے دہرم کو درپن یاکو نام
नाम पढ़ै लिखै जो नर सुनै पूरो پڑہے لکھے جو نر سنے پورو ہووے کام
होवे काम १८

کایست کل کا دہرم اسمین لکھا ہے اور کایست دہرم درپن اسکا نام ہے اور
جو کوئی اس پستک کو پڑہے یا سنے اوسکا کام پورا ہو ؁

جاننا چاہیے کہ ان اٹھارہ دوہا اور سورٹھہ مین پانچ دوہا مبتدا الیشر کے ہین اور تیرہ باقیماندہ مین ذکر بنانے اور مہاتم اس پوستک کا سری مہاراج پنڈت رام جرن جیصاحب نے اس کی سود ہتا کے ہیت اپنے قلم سے لکھدیا اسواسطے امید ہے کہ ارباب نظر کی نظر مین یہ سب لکھا ہوا منظور ہو اور کاش کوئی غلطی فاش ہو تو بنظر عذر کم مائگی کمترین بمقدار سے کے اوسکی درستی فرما دیجاوے جسمین غلط بینی عام نہ رہے اور اس پوستک مین پہلے ذکر تالیف کتاب کا ہے اور بعدہ ذکر پانچون برن ہونے کا ہیتون کا بشرح اسکے کہ جسطرح بدبختی ناجنس کا اتفاق اس دیس مین ہوا اور برخلاف کام لینے دہرم کے بسبب نادانستگی ہونے لگے ہیں بعضے ذکر بزرگان جن سے نتیجہ راست روی اور دہرم کا معلوم ہوتا ہے اور ایک شرح ہے پورانون اور شاسترون کے ترجمہ مین کوئی جگہہ عبارت آرائی پیہ نظر نہین ہوئی جسمین وقت طلب نہوا اور اگر کوئی مقام پر نامناسب مضمون ہوگیا ہو تو دیکھنے والون کو چاہیے کہ اوسکو ملاحظہ فرما کر سلیس موزون کرلیوین اور نام اس پوستک کا کالبست دہرم درپن ہے ؂

ذکر پہلا تالیف کتاب مین

منشی نوبت رائے صاحب خلف چھیدالال جی دیوان گلاب رائے صاحب ساکن بدایون خاص تحصیل رام نگر ضلع بارہ بنکی نواب گنج ملک اودھ مین تحصیلدار ہین انہون نے حاکم بامدل کیا ہو اخلاق مروت سخاوت ہمت جو صفات انسانی ہین سبسے بہرہ پایا ہے اور نوابان تعلق

شہرہ آفاق ہین حاکم خوش رہا یا راضی گہر بیٹہے لوگ دعائین دیتے ہین کہ ایسے شفقت
دنیا مین حاکم رہین مقدور کیا ہے کسی غریب کی کوئی حق تلفی کرے یا ایذا پہونچاسکے
عالی ہمتی سے ہمیشہ ہمت اس بات پر مصروف ہے کہ وہ کام کیجیے جسمین بہبود خلایق ہو
اور گذشتگان کا نام تازہ ہو اس تحصیل رام نگر مین لوحہشیر نا بہتہ تھا دیو دوا پر جوگ سے
موجود ہین مگر آج تک کسیکو اپنی بہگت کا مرتبہ ایسا ظاہر کرکے نہین دیا اب اپنی دیا سے
ایسی توجہ فرمائی کہ جتنے کام ضروری اپنے استہان کے ہین وہ سب تحصیلدار صاحب اختیار
کے ہاتہہ سے ہوا کئے ۔ تالاب پختہ راجہ غریب سنگہ راجہ رام نگر کا بنوایا ہوا دو سو برس
سال کا تہا ہر طرف زینہ شکستہ اور پانی کثیف اور اکثر خشک رہتا تہا اوسکو
ہر ایک طرف سے زینہ درست کراکے مٹی نکلوا کر صاف کرا ڈالا پانی صاف بہرا ہے
ہزارہا جاتری اشنان کرکے سودہ ہوتے ہین ۔ اور تالاب کے بیچ مین ایک
کوٹھی نہایت بوسیدہ بے مرمت تہی آرزو مین کہڑی تہی کہ کوئی مجکو دیکہے اوسکو ایسی
مرمت کرائی کہ نئی کوٹھی سے زیادہ آبدار ہو گئی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سنگ مرمر
کی کوٹھی ہے ۔ اور کنارہ تالاب سے کوٹھی تک جانے کو راہ معقول نہ تہی اوسکو
پختہ سڑک بناکر دو رویہ جنگلہ لگا دیا اب بے تکلف آمد و رفت صدہا آدمی کی ہوتی ہے
اور اوس جنگلہ کے کنارہ ایک دروازہ تہا شکستہ نہ کنیواڑ نہ چوکہٹ نہ چہانہ
چہت اوسمین دیوارین اور چہت چہا کنیواڑ چوکہٹ ہر قسم کی مرمت کراکے
ایک مکان شہ نشین بنا دیا ۔ اور تالاب کے کنارہ ہموار زمین نہ تہی

نشیب فراز بد قطع تہا وہان نفاست طبیعت سے ایسے دہوس مٹی کے تالاب کے گرد
بنوائے کہ اوسپر ہزارہا آدمی میلہ کے مقام کرکے راحت پاتے ہین دوب دورویہ
اون پر جمی ہے نیچے تالاب کا پانی صاف لہراتا ہے اور بیچ مین کوٹھی جھل جھلاتی ہے
کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو بیشک خوش ہو جاتا ہے۔ اور تالاب کے پورب اور اوتر کے
گوشہ مین ایک مندر کالی جی کا تہا مگر ایسا مخفی تہا کہ اکثر لوگ نہ جانتے تہے کہ کہان ہے
اوسمین دیوارین پختہ اوٹھاکر دروازہ صدر اور دروازہ کمرہ نما ایسے لگا دیے ہین
کہ اب درشنون سے کوئی محروم نہین ہے۔ اور اوسی دروازہ صدر کے
بغل مین ایک کمرہ مختصر بنایا اوسمین سری گنیش جی کو استہاپت کر دیا۔ اور مہادیو جی کے
اوتر طرف ایک کونڈہ تہا جسمین مہادیو جی کا چڑہا جل بہہ کر جمع ہوتا ہے وہ اسقدر
کثیف مدت دراز سے پڑا تہا کہ اوسطرف جانے مین آدمیون کو کثرت تعفن سے
پس وپیش تہا اوسکو ایسا صاف کرایا اور مٹی اوسکی نکلوائی کہ اب وہ بہی درشن کرنے
لائق ہوگیا اور اب نسبت اوسکے یہ تجویز ہے کہ تین فٹ گہرا چہوڑ کر باقی تہہ زمین
پختہ کرا دی جاوے جسمین سوتے کا پانی نہ آوے اور مٹی نہ سڑے۔ اور پہلے
مہادیو جی کے درشن کرنے والے لوگ جو براہ کانپور لکہنو یا نواب گنج رام نگر تک آتے
اونکے جانے کی سڑک مہادیو جی تک نہ تہی اوسکے واسطے رام نگر سے مہادیو جی تک
سرکار گورنمنٹ کے حکم سے سڑک بنوا دی جسکی بدولت گاڑی بیل مسافر بے تکلف
پہونچتے ہین۔ اور مہادیو جی کے دکہن طرف ایک غار عمیق تہا اوسمین کثافت جمع

رہتی تھی اوسکو سب ٹہوا کر زمین ہموار ہنوائی اور مکانات اور دو کانین ہنوائین ـ اور غار ہموار شدہ کے آگے ایک تالاب سورج کنڈ تہا اوس پر ایک مکان بنوا کر سورج نارائن کی مورت استہاپت کر دی اور باغ لگا دیا پوجاری جی پوجا کیا کرتے تھے جاتری لوگ درشن سے کرتارتہ ہوتے ہین اور اس تالاب بنانے کے واسطے لالہ روپ نرائن دیوان راجہ سرجیت سنگہ صاحب تعلقدار رام نگرنے اس شرح سے تجویز کی ہے کہ زنانہ گہاٹ بنا دیا جاوے اور دیوان بنا ملنیپر علاقہ مہاراجہ صاحب بہادر والی کپورتھلہ نے کہو وانا سٹی تالاب کا ارادہ کیا ہے عنقریب اوسکی درستی لنہور مین آوےگی ـ اور مہادیو جی کے دکہن طرف دروازہ کے سامنے راہ نہ تھی جو لوگ دکہن طرف سے آتے تھے وہ چکر کہا کر اس استہان مین پہونچتے تھے اب کیا فکر کی ہے کہ مکان سالگرام پنڈا کا جو محض شکستہ سد راہ بنا تہا اوسکو کہود کر سیدھی راہ غار ہموار شدہ پر ہنوا دی جاتری لوگ بہت دور سے درشن کرتے آتے ہین اور بکشادہ پیشانی درشن کرکے لوٹتے ہین اور پنڈا کے مکان کی عوض مین زمین مع قیمت عمدہ خاطر خواہ دیکر دوسرا مکان بنوا دیا ـ اور مہادیو جی کے پچہم طرف کورک چہتر تہا جسمین مہاراجہ جودہشٹر جی نے بن باس کیوقت مین ہون جگ کا کیا ہے بالکل گم پڑا تہا اوسکو مہادیو جی کا حکم پاکر صاف کرا دیا اب اوسمین پانی ہے اور چارو نطرف کے زینہ صاف دکہہ پڑتے ہین اور امید ہے کہ کسی اولوالعزم کو اوسکی مرمت کرا دینے کا جوش

ول مین آجاوے ہے۔ اور شیوجی کے مندر مین دو دروازہ تھے ایک پورب
طرف اور ایک دکھن طرف اوسکے سبب سے کثرت میلہ مین آمد و رفت کی کھچا پچھی
ہوتی تھی اب اوسکے واسطے دروازہ پچھم طرف بنا دیا اور عورت مرد کی آمد و رفت
کے وقت مقرر کر دیے اسوجہ سے وہ دقت بھی رفع ہوگئی۔

اور مہادیوجی کے استھان کے پاس اوتر طرف ایک مندر بڑی طیاری کا بنایا
مہری چترگوپت جی کی مورت اور لشن بھگوان کی مورت لکھمی جی سمیت استھاپت
کی اسمین بڑا خرچ کیا اور بڑی بدھ سے پوجا کی کاشی جی سے بید پاٹھی آئے اور [illegible]
کے موکھ پنڈتون مین ایسا کوئی نہ تھا جو اس جگ مین شریک ہوا ہو [illegible] سکے
جم دوتیا سمبت ۱۹۲۲ شکر دن کو استھاپنا مورتون کی کرکے برہمنون کو نمابتر دیا
اور دچھنا وچت بھوجن و دچھنا دیے آشیرباد لیا جب [illegible] دیکھا ہو
جاتا ہے لالہ شیو شنکر لال صاحب ساکن فتحپور ضلع بارہ بنکی نے ایک
قصیدہ اس ذکر مین موزون کیا ہے اوسمین حال دیکھنے لائق لکھا ہے اہل برادری
اور دوست آشنا غریب امیر سب اوس تماشہ کو دیکھنے پہونچتے ہین اب تک یاد
کرتے ہین اور بہت دن دیکھنے سننے والے یاد کرینگے کہ کسی نے کوئی کام کیا ہو
اور صاف صاف ظاہر ہوگیا کہ مہادیوجی نے اپنی اچھا سے یہ کام کرایا ہے
نہین تو یہ مقدور کسکا ہے کہ اتنا کام کرے اور نیک نامی پاوے ۔ ایسا کرم
سکل گن آگر پنڈت راج پرم ہنس راج مہا جوگ کے دھارن کرنیوالے [illegible] کا

بھارستک پرتاپ نینے والے سری سیٹھ جی لال جیو ۔ جنہون نے سنسار کے
اوپکار کے بہت سون برت و پارن کیا اور ان آدھک کا اہار چھوڑ کر کیول رت مین
پنچ اگن تاپتے اور سب رت مین جل سین کرتے اور ہر کھارت مین ان ادہار کرتے
اونکو شیو جی نے اپنے نکٹ بلا کر کھڑا کر رکھا ہے اونھون نے اس کام مین وید اپیس
اور بھر برا ہی بہت تن من سے صرف ہو کر سکے اور پنڈت بہاری پرشاد ساکن تلوک پور
سنکا ڈک نبس والے آدھ بچن اور پنڈت رام چرن جی گنیش پور والے سکل شاستر
کے اوپکاری جگت نایک ہوئے جنہون سب پوچھن ہو کر جگت پوری ہوئی سبھا
مین کایستھون کا ذکر آیا کوئی کہتا تھا کہ شودر ہین اور کوئی زبان دراز کر کہتا تھا کہ
پانچوان برن ہین مگر ثبوت کہتا تھا کہ پانچوان برن شنکر برن سے مراد ہے اور
یہ نہین سمجھتے تھے کہ شنکر برن جسکا نام ہے وہ پانچوان برن نہین ہین اوسکا نام
علحدہ ہے اور پیدایش اونکی علحدہ ہے اوس پر پنڈت راج سر سبھا راج پنڈت
رام چرن جی صاحب نے شاستر پران اوکت جو کایستھون کا حال لکھا ہے بیان
کرنا شروع کیا اس شرح سے کہ کایستھ شودر نہین ہین پانچوان برن ہین تمام حاضرین
جلسہ خوش ہوئے جوگی راج نے خوش ہو کر حکم دیا کہ پنڈت جی صاحب یہ ذکر
ایک کاغذ مین لکھ دیجیے اس باعث سے کہ جیسے اس جلسہ کے لوگ اس بات سے
خوش ہوئے ہین ویسے اور اور جگہ کے لوگ بھی آپ کے کہن سو دہا سے ترپت
ہوین اوسکے واسطے پنڈت جی صاحب نے شاستر پران اوکت ایک پتر لکھا گر

خاص سنسکرت زبان ہے اور کایست لوگ سنسکرت زبان کم جانتے ہین اسواسطے
تابعدار بیقدار لال جی خلف نوندہ رلسے ابن پنولال بن دیوان رام پرشاد جی صاحب
قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ نے اس زبان مین ترجمہ لکھا جسمین سب کی سمجھہ مین آوے
اور ہر ایک عزیز بیگانہ کو ان امورات کے سمجھنے کی توجہ ہو اور امیدوار رہون کہ مجھہ
غریب بے علم کی زبان گیری نہ فرمائی جاوے اپنا مطلب دیکھنا اور سوچنا چاہیے
اور یہہ نہ سمجھنا چاہیے کہ چھوٹا مونہہ بڑی بات لائق التفات نہین ۔ لکھا ہے

ع مرد باید کہ گیرد اندر گوش * در نوشتست پند بر دیوار *

ذکر پانچوین برن ہونے کایتھون کا بشرح اسکے کہ جسطرح بدمذہبی تا بنبیر کا اتفاق اس دیس مین ہوا اور برخلاف کام یعنے آدھرم نسبت ناوابستگی ہونے لگی مع بعضے ذکر بزرگان جن سے نتیجہ راست روی اور دھرم کا معلوم ہوتا ہے

واضح ہو کہ سری بکرمادت راجہ کے وقت تک جو ذاتین دنیا مین پیدا ہین وہ سب
اپنے اپنے دھرم مین رہین اور جب سے مسلمان لوگون نے پچھم طرف سے
آنکر یہان کی راج پائی تو جتنی رسمیات دھرم کی ہندوون مین ہین بعضے بسبب
تعصب مذہبی مٹا دی گئین اور اکثر دھرم راجہ کے نہونے سے خود بخود مٹ گئے
برہمنون کا بید پڑہنا چھوٹا چھتری بیدولت ہوئے اور جو لوگ راجون کے اہلکار تھے
وہ پریشان ہو گئے یہی بن پڑی کہ فارسی عربی پڑہین اور مسلمانون کی نوکری

کرین کچھ دن مین یہ علم پڑھ کر نوکری بادشاہی کرنے لگے کسی نے اوس قطع کا کپڑا
پہننا شروع کیا کسی نے اوس طرح کا کہانا کہایا کسی نے اون کی رسمیات اداکرنا
کسی نے اونکے نام رکھنا کسی نے اونکی مریدی اختیار کی کسی نے اسم وار
عمل پڑھ کر اپنی بزرگی سمجھی اور اکثر صاف صاف مسلمان ہوگئے اور بہت
ہندوون کی وضع مین رہ کر اب ملیکش کا دہرم رکہتے ہین اونسے اگر کسی نے
کہا آپ ہندو ہین اپنا طریق کیون اختیار نہین کرتے ہین اوسکا جواب ہے قصور معاف
ہندوون کا مذہب بڑے شک کی جگہہ نہین ہے اون رسمیات کو
یاد کرکے شرمندہ ہونا پڑتا ہے اور جن سے یہ جواب اونکا ہوتا ہے اتفاق وقت
سے اونکو تحقیقات اور تلاش ایسی کہان ہے کہ رسم رسمیات کا پتہ شاستر پوران
سے دیکر اونکی تسلی کرین عجب وقت مصیبت کا ہے بہگوان کب یہ حالت ہمارے
دلون سے چہوٹ جاوے گی اگر خیال کرتے ہین اپنا دہرم کرنے مین آدمی شرماتے ہین
تو یہ بات نہین ہے کوئی لوگ کیا بہت لوگ اپنا ہی دہرم کرتے ہین اور سمجہتے ہین
اور بید شاستر پوران سے سنا ہے کہ دہرم کرکے نقصان نہین ہوتا اور اگر کہین
جو باپ دادا نے کیا ہے وہی ہم بہی کرینگے برخلاف اوسکے کرنا شرافت سے
بعید ہے تو یہ بات بہی نامناسب ہے کیون اپنے دہرم کا اختیار کرنا اور
غیر دہرم چہوڑ دینا ہر ملت و مذہب مین اور ہمیشہ کیواسطے لکہا ہے اور علاوہ اسکے اپنے
مورث اعلی سری چترگوپت جی کا دہرم اختیار کرنا شرافت سے بعید نہین ہے

بلکہ اوسکا چہوڑ دینا ور اصل اصل مین فرق ظاہر کرتا ہے اور اگر کہے اس تحریر کے
آغاز مین ذکر ہے کہ راجہ کے ہونے سے اکثر دہرم خود بخود مٹ گئے اب کسطرح
دہرم ہو سکیگا تو یہ بات نازیبا ہے کیونکہ یہ سلطنت عجیب دہرماتما لوگون کی ہے
سلطان محمود غزنوی وغیرہ کی سلطنت تواریخ فرشتہ وغیرہ مین دیکہہ کر اعتبار ہوتا ہے
اور تعصب چہوڑکر ان لوگون کی صفات کو سوچیے کیسے ایماندار ہے یعنی دہرماتما ہین کہ
جنکا بیان نہین لکہا ہے کہ چہہ دوکہہ یعنی چہہ عیب سے انسان اگر بچ جاے
تو سدہ یعنی کامل ہے ۔

۱ کام یعنی مغلوب شہوت ہونا	۲ کرودہ مغلوب الغضب رہنا	۳ مد یعنی نشہ دنیا کو جاننا اور عقبی فراموش کرنا
۴ لوبہ یعنی طمع	۵ موہ یعنی بیخودی و نادانی	۶ اہنکار یعنی غرور

وہ سب صفتین حکام مین دیکہی گئین اور تجربہ ہوئی ہین اور جسکو شک ہو اب تجربہ
کرے اور دیدۂ حقیقت بین کہولے کہ اس ظاہری لباس کو ہنو کون کون لوگ
ہین جنکو حکمرانی دی گئی اور دو قسم کا لباس فقرا کو ملا ہے ایک خاکستر لگانا دوسرا
سفید یا سرخ کپڑے پہنا سعدی فرماتے ہین ۔ دلقت بچہ کار آید و تسبیح و مرقع ٭
خود را ز عملہاے نکوہیدہ بری دار ٭ حاجت بہ کلاہ برکی داشتنت نیست ٭
درویش صفت باش و کلاہ تتری دار ٭ اور یہ ذکر اگر مین گنہگار لکہونگا تو اپنا
مطلب چہوڑکر یعنے لوگون کی نگاہ اسی اعتراض پر رہ جاے گی اسواسطے اپنا مطلب
لکہا جاتا ہے دیکہیے اس سلطنت مین جتنے لوگ رعایا سرکار ہین اوسکے

مذہب کے بارے میں کوئی حکمرانی نہیں ہے چاہے دیوات پوجا کیجیے چاہے کتھا سنیے
چاہے بید پڑھیے چاہے شاستر پوران دیکھیے پھر ایسے وقت میں اپنے قدیم مذہب کو بگاڑنا
مفت میں اوقات ضائع کرنا ہے اور اگر افلاس کا عذر ہو تو بھی ٹھہرنے سے لڑ مرنا
اچھا کیونکہ موت کا آنا سب کے واسطے ناگزیر ہے اور ہر حال میں انسان اپنا خاطرخواہ
کام کر سکتا ہے کیسا ڈر یا کوئی حجاب یا دنیاداری کا تردد اوسکا مانع نہیں ہے اور اونکے
کے وقت میں اپنا اپنا دہرم لوگ کرتے رہے ہیں اور ہمیں راجہ کے وقت
میں بھی بہت لوگوں نے اپنا دہرم نہ چھوڑا حالانکہ ان وقتوں میں دہرم کرنا اونکو
بہت ہی مشکل تھی مگر دہرم کی قدر و منزلت سمجھ کر مستقل رہے اور شکر کرنا چاہیے
مسلمانوں کی طرف کہ وہ ہماری کوئی رسم نہیں مانتے اور دیکھنا چاہیے انگریزوں
کی طرف کہ کوئی دہرم ہمارا نہیں کہتے اور یہودی وغیرہ جدید ذات والے آدمی
اس دیس میں ہیں لیکن کوئی ہماری طرف متوجہ نہیں ہوتا اپنے اپنے دہرم کو کرتے
ہیں اور درحقیقت یہ بات سب ایک جزو اور ایک شمہ میں ہمارے گھر سے پھر ہمکو دنیا
دیکھنا گناہ کیا ہے کہ کسی طرف سے ہوکر مفت میں گم ہوتے جاتے ہو ہوش کرو
ایشر سب کام پورے کرنے والا ہے جو تم ہمت کروگے سب ہوسکیگا اور اپنے
طریق کا اختیار کرنا کوئی جرم نہیں ہے اور نہ کوئی اس دربار کا دربان سد راہ ہے
ایک محض جہالت سد راہ ہے اوسکو دور کر دیجیے اور اگر کہیے کہ تقلید وضع اور
پیروی ہر شے جدید کی ہمکو پسند ہے تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اپنے بھی دہرم

مین بزرگون کی رسم کی تقلید اور پیروی منظور کرو اور کسیکو بیراہ چلتے دیکھ کر خود
پیرو ہو گنہگار ہو گئے تو خود گئے نکوکار ہو گئے تو خود گئے اپنا کو اپنے ہی اعمال سے
کام پڑے گا اور جب سے جو نیک کام اختیار کروگے خدا بیدگی نہوگی اور اگر کوئی
بہر گناہ کیا تو تھوڑے دن کے واسطے نیکی کیا کرین تو یہ بات بیجا ہی لکھا ہی کہ اچھا
کام جب ہو سکے تب کرنا چاہیے بھگوان کی سرکار غریب نواز ہی اندک تھاری
توجہ بہت بہت مانی جاتی ہے اور کل گناہ ایکدن مین بلکہ ایکدم مین معاف ہو جاتی ہے
اجامیل وغیرہ کو کیا لیکن سب کا ذکر سمجھا ہے اور سعدی شیرازی بھی فرماتی ہین
ع نہ عذر آوران را براند بجور ٭ اور ۔ چو باز آمدی ماجرا در نوشت ۔ اور اگر
کہے مرگ انبوہ جشنے دارد تو مرگ انبوہ نہین ہے کیونکہ جتنی ذات والے آدمی
دنیا مین ہین سب اپنی فرقہ مین ایکدوسرے طرف کا خواہش مند نہین ہے
سوا ایسے دو چار ذاتون کے جنکو صحبت غیر ذات والون کی اثر کیے ہو وے اور انبوہ
کے مرگ مین جشن ہوتا ہے کس واسطے کہ ایکدوسرے کی خرابی احوال کا دیکھنے والا
نہین رہتا ہو اور جس حالت مین دوسرا دیکھنے والا موجود ہو تو مرگ انبوہ کا جشن
نہ ٹھہرا اپنا گھر جلا کر تماشا دیکھنا ٹھہرا اور خبر کا دستور ہے کہ خواہش سے آتی ہے
اور بے پروائی سے جاتی ہے اور اگر کہے کہ کل لوگ مین سب ذاتین دھرم سے
خالی ہین اس باعث سے ہم بھی اپنا دھرم نہین کرتے ہین تو یہ بات محض غلط ہے
وہ زمانہ کلجگ کا بہت دور ہوا ابھی سری گنگا جی سمندر کے پاپ دور کرنیوالی

موجود ہیں اور بید شاستر پوران موجود ہیں اور سب ذاتیں اپنا اپنے دہرم کرم میں
قایم ہیں اور کایش اور ذاتیں اپنے دہرم میں قایم نہ ہوئیں ابہی اپنا کو غیر کے کام سے کیا
کام اور قطع نظر اسکے ابتو صرف اپنی نگاہ کا قصور ہے کہ مثل اپنے دوسرے آدمی کو متہم
کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ دو کاموں پر دہرم رہ کا ہے ایک گوشت کہانا اور دوسرے
شراب پینا اور جو کوئی سوال کرتا ہے کہ گوشت کہانا شراب پینا اس جگ میں منع ہے
تو اوسکا جواب یہ ہے کہ جتنی باتیں منع ہیں وہ کون مانتا ہے اور علاوہ اسکے گوسائیں
تلسی داس جی کے نام سے ایک فقرہ موزون کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں ۔ تاسیدبس
جب پچھے تم رہنا کالیستہ کشٹے والے ہے ۔ اور کہتے ہیں کہ برہما جی نے کہا ہے کہ تم
دیبی کی اوپاسک ہو اور دیبی کی اوپاسک کو مدرا مانس کا آہار اوچت ہے یہہ بات
کیسی نادانی کی ہے کہ جسکا جواب نہیں دیبی کی اوپاشنا کرنا ضرور ہے مگر دیبی کا کام
کرنا ضرور نہیں ہے اور تعجب ہے کہ بالکل نہیں جانتے ہیں کہ دیبی پرم شبنوی ہی کیا اندہیر
چھپایا ہے سری نارائن سنگہ نے اوتار لیا اور ہرن کشپ کو پہاڑ کے آنتیں چوس
ڈالیں اور شیو جی نے زہر پی لیا اور سری گنگا جی سو وہ اسود چیزیں گرہن کرتی ہیں
اور سورج نارائن اور اگن دیوتا سب کا رس پان کرتے ہیں اور سری کالی جی نے
رکت بیج کے سنگرام میں بھیک ناس کرتا مدرا کو اسمرن کرکے رکت بیج کو مارا اور
خون اوسکا کھپروں میں بھروا کر جوگنیوں کو دیدیا اسوجہ سے کہ جتنے قطرے
اوسکے خون کے زمین میں گرتے تھے اوتنے ہی رکت بیج پیدا ہو جاتے تھے اور اب

نہین ہے کون رکت بیج کو مارتا ہے غریب بہیڑے بکرے رکت بیج نہین ہین کہ جنکو
مارکر خون پیا جاتا ہے یہ ایکدن خبر لیوین گے شنیدہ ام کہ بہ قصاب گوسفندی گفت *
در آن زمان کہ سرش را بہ تیغ تیز برید * سزای ہر خس و خارے کہ خوردہ ام اینست *
کسیکہ پہلوے چربم خورد چہ خواہد دید * اور ایک معتبر نے روایت کی ہے کہ ایک چہتری
گانون کا زمیندار بہت مالدار تہا اور بہائی لوگ اوسکے جنکو تفریق دار اور پٹیت
کہتے ہین وہ بہ نسبت اوسکے مفلس تہے اور دنیا مین حسد کرنا انسانیت کا
ایک جز ہو رہا ہے اون لوگون نے آپس مین صلاح کرکے اوسکے زن و بچہ کو
مارڈالا مگر وہ زمیندار بچ گیا اور مال اسباب اوسکا بہی رہ گیا بعد چندے یہ شخص تنہا
اپنے مکان مین رہتا تہا اور وہ لوگ اپنے مکانون مین اور رفتہ رفتہ کینہ بہی طرفین سے
فراموش ہوگیا اتفاق سے یہہ اکیلا آدمی کوڑہی ہوگیا ہاتہہ پاون ٹپکنے لگے مگر روپیہ
پاس تہا پڑے پڑے بہی کچہہ گہٹا نہ رہتا تہا اور تفریق دارون نے اوس کے دیکہا
کہ اب اسکی موت کا زمانہ آگیا ہے ہر کیف یہہ مرے گا اور ریاست اوسکی ہم پاوین گے
اس وجہہ سے اوسکے پاس آمد رفت شروع کی اوسنے سوچا کہ اب موت کا وقت قریب
پہونچا اور جو حوصلہ جی کا جی ہی مین رہا کوئی تدبیر ایسی ہوتی کہ جسمین اپنے مدعیون کا حال بد
دیکہا جاتا اور جی مین سوچ کر دو بکری کے بچے پالے اور روز روز اپنے ہاتہہ پاون کا
صدید دہو کے کچہہ آٹا ملا کر اون بچون کو کہلانے لگا چند دن بعد بکرے خوب تیار ہوئے
تب ایکدن اسنے اون سب کو بلا کر کہا کہ بہائیون مجہکو تم

لوگون سے کوئی رنج نہین ہے اور نہ تم لوگ اب مجھہ سے رنج رکھو مین
مسافر ہون اور اچھا ہون یا برا ہون تمھارا کھلاتا ہون اور تم لوگ بھی چھپا ہو جیسے ہو
میرے ہی کھلاتے ہو اب ایک آرزو کرتا ہون کہ ایک دن سب لوگ ایک جگہہ پر
بیٹھہ کر کھانا پینا کرو تو صفائی میرے جی کی ہو جاسے کیا فائدہ کہ مین تم سے
اندیشہ ناک جاؤن اور تم مجھسے اندیشہ ناک رہو لوگون نے پسند کیا اور بروز
معہود سب اچھوت عورت مرد سے اوسی گھر مین پہونچ گئے اور اپنے ہاتھون سے
میدہ شکر گھی نکالکر اچھی طرح کھانا بنایا اور دو بکرے خانہ ساز جو پہلے سے تیار
ہو چکے تھے اونکو ذبح کر کے گوشت تیار کیا اور باتفاق بیٹھکر گوشت مع ہڈی
چبا گئے کیا جانتے تھے کہ گوشت کیا مفید ہے یا مضر غرض تو گوشت کھانے سے
ہوتی ہے اس امید پر کہ گوشت مین ذائقہ خوب ہوتا ہے اور طاقت بھی ہوتی ہے
جب وہ گوشت ہضم ہوا اوس نے اپنا زور دکھایا یعنے جتنے لوگون نے ذائقہ لیا تھا
سب ایکدم سے کوڑہی ہو کر ٹپکنے لگے اور بے مارے مر گئے اتبک یہ گانون کوڑہوا
علاقہ رامنگر مین موجود ہے اور اس گانون پر کیا حصر ہے یہ دھوکہ گوشت والا جگہہ
پر بہت بری طرح سے ہوا ہے کیسنے غیر جانور کا گوشت کھالیا اور کیسنے زہردار جانور کے
کاٹے ہوے بھیڑے بکرے کو کھا کر اپنا جان دیا اور بہت بھیڑے بکرے ایسے ہین کہ اونکے
پیٹ مین مرض ہوتا ہے اور جب قریب ہلاکت ہو مالک نزد قصابون کے ہاتھہ کم قیمت پر فروخت
کیا اور نزد قصابون نے جب دستور ذبح کر کے جا بجا گوشت فروخت کر ڈالا اوسکو جو لوگ با امید ذائقہ اور

طاقت کہاتے ہین اوسی مرض مین مبتلا ہوتے ہین اور اس سبب سے احتیاطی
سے ظاہر ہے کہ جہالت سے اب جان کا بھی پاس نہین رہا تو طرح طرح کی
نفیس نعمتین دنیا کی کہانا چہوڑ کر ایسی مردار چیز کا کہانا منظور ہوتا ہے مہابھارت کے
سانت پرب مین لکہا ہے کہ مہاراجہ جودہشٹر جی نے بھیکہم پتامہ سے پوچہا کہ
مہاراج دنیا مین ہزارون آدمی گیدہ کی طرح گوشت کہاتے ہین اور طرح طرح کی
ساگ اور ترکاری اور پکوان اور پہل اور مٹہائی اور دودہ دہی نہین کہاتے اور
کہتے ہین کہ گوشت سے زیادہ خوش ذائقہ کوئی چیز نہین ہے اور میری سمجھ مین گوشت
کہانے سے بدن کا رنگ نہین بدلتا اور بیماری دور نہین ہوتی اور کچہ زور آدمی کا زیادہ
نہین ہوتا اور عقل صاحب عقل نہین ہوتا اور معلوم نہین کہ ان لوگون نے اسکے
عیب ہنر کیا بیان کیے ہین آپ عنایت فرماکر بیان فرمایے یہ بات جودہشٹر جی
سنکر بھیکہم پتامہ بولے پوتر دنیا مین گوشت کہانے والے آدمیون کو دیکہکر درخت
سوچ کرتے ہین کہ ہاے ہم اس سے اچھے ہین گو ہمارے لیئے شخص بیوقوف ہین اور
گوشت عیب اور گناہ کی کہان ہے اور جو کوئی اسمین ہنر و صواب دیکہتے ہین وہ نادان
ہین اور چٹہا کر ذائقہ تمام چیزون کا زبان تک رہنے مین رہتا ہی اور جب سے
حلق کے نیچے ہو گئی تو کچہ ذائقہ نہین ہے انجام دونون چیزون کا ایک ہی
یعنی غلیظ ہو جاتے ہین اور جو کوئی ایک ساعت ذائقہ کے واسطے جانورون کا
گوشت کہاتے ہین وہ مہا پاپی یعنی سخت گنہگار ہین اور گوشت کہانے سے کسیکی عمر

نہین ٹہہتی اور بیماری دور نہین ہوتی بلکہ گوشت کہانیوالا اکثر بیمار اور کم طاقت رہتا ہی
اور جو کوئی گوشت نہین کہاتا ہے وہ تندرست اور زوردار ہے — اور برہما جی نے مجہے
کہا ہے کہ جو کوئی جس جاندار کا گوشت کہاتا ہے اوسکا گوشت وہ بہی ضرور کہائیگا
اور گوشت گہاس سے پیدا نہین ہوتا اور کاٹہ لینے لکڑی سے نکلتا اور پتہر سے نہین جمتا
پہر کیونکہ جب جاندار مارا جاتا ہے تب گوشت ملتا ہے اس باعث سے اسکا چہوڑنا
اچہا ہے اور دیکہو جب اپنے بدن مین کسی جگہہ ایک کانٹا لگتا ہو تو کیسا درد ہوتا ہے
اور جسکے سر کو کاٹ ڈالو تو تمام اوسکے بدن مین کسقدر درد ہوگا اور اوس سر کاٹنے
والے کو نرک جانے مین کیا شبہہ ہے اور جو کوئی جاندار کو مارتا ہے اوسکو روان
پرمان یعنی جتنے بال ہین وتنے ہزار برس کو بہی پاک نرک مین مار کہانا پڑتی ہے
اور گوشت سے آٹہہ آدمی گنہگار ہوتے ہین — پہلا جاندار کا مارنیوالا — دوسرا اوسکا
صلاح دینے والا — تیسرا اوسکا خرید کرنیوالا — چوتہا گوشت کا فروخت کرنے والا
پانچوان پکانے والا — چہٹوان سامان جمع کرنے والا — ساتوان کہانیوالا — آٹہوان
اوسکی تعریف کرنے والا — اور پرائے گوشت سے جو اپنا گوشت بڑہایا چاہتا ہے وہ
سوچے کہ نرک مین گرایا جاتا ہے نارد جی کہتے ہین — اور ایک مرتبہ رکہہ لوگون نے
اس بات مین تحقیقات کر کے کہا ہے وہ سنو — پنڈت بیاس جی کہتے ہین بخوف بہی
جاندار کو جو کوئی مارتا ہے وہ مرنے کے پیچہے کانٹا والا درخت ہوتا ہے اور برہسپت جی
کہتے ہین جو آدمی تلیہ شراب نہین کہاتا اوسکو تمام تیرتہون کے اشنان کا

پہل پاتا ہے ۔ اور لِشٹ جی کہتے ہین کہ جب تک آدمی زندہ رہی اور گوشت کو
زہر کیطرح دور رکہے اوسکو اندر لوک مین جانا ملتا ہے ۔ اور جمدگن جی کہتے ہین
کہ جو آدمی کچہ دن تک شراب کہاتا پیتا رہا اور پہر چہوڑ دیا اوسکو سُرگ ہوگا اور
سوکرا چارج جی کہتے ہین کہ جو کوئی گوشت نہین کہاتا ہے اوسکی بیماری دور ہوجاتی
اور بعد مرنیکے سُرگ ہوگا ۔ اور پاراسر جی کہتے ہین کہ سونا دان گودان پرتہی دان
سے جو پہل ملتا ہے وہ گوشت چہوڑ دینے سے ہوتا ہے ۔ اور سناپلینبوس کا قول ہے
کہ فسایاچا گرمنا کرکے جو کوئی جانوار کو نہین مارتا اوسکو پہشتر کا لوک ہوتا ہے
اور کاتیاین مین کا بیان ہے کہ ساگ جڑ پہل کند اشیا سے پیدا شدہ زمین کے کہانے
سے جو پہل یعنی نتیجہ ہوتا ہے وہ صرف گوشت کے چہوڑ دینے سے ہوتا ہے ۔ اور پانڈون جی
کہتے ہین کہ قلیہ شراب مچہلی کو جو کوئی نہین کہاتا ہے وہ برہم ہنس ہے ۔ اور دیولن
کا بیان ہے کہ گیہون کا ہوترا اور جو کی روٹی کہانے سے سو برس مین جو پہل ہوتا ہے
وہ گوشت کے چہوڑ دینے سے ہوتا ہے اور رکہہ مشدلی یعنی اسہاسی ہزار رکہہ
کہتے ہین کہ سُرگ لوک مین قریب سے سنکہہ مردنگ بینا مورچنگ وار اکی آواز اور
اچہے اچہے اپسراون یعنی حوران بہشتی کے ناز وغمزہ گوشت کہانیوالونکو نہ ملینگے
اور جسطرح ہاتہی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین اسیطرح گوشت کہانے سے
سب دہرم کرم ہوجاتے ہین اور چارون سمندر سمیت تمام زمین چاندی سونے سمیت دان ہوا
کے اچہے عالی خاندان برہمن کو دینے سے جو پہل ہوتا ہے وہ گوشت کے نہ کہانے سے

ہے اور سب بیدون کا پڑہنا اور سب تیرتہون کا اشنان کرنا اور سب جگیون کا
کرنا گوشت چہوڑ دینے کے سولہوین حصہ کو نہین پہونچتا اور بہت سادہو لوگ
کہتے ہین کہ گوشت کا نہ کہانا یہی پرم دہرم یعنی بڑا دہرم ہے اور بہیکہم پتامہ [illegible]
کہ گوشت کہانیکا عیب اگر سب کہا جاوے تو سو برس مین بہی ختم نہوگا تہوڑا اتہا یہہ
جاننے کے واسطے کہدیا اوسکا خیال رکہنا کہ جو وہان سکے پہلے پر دوسرا دان پہنچتے ہ
اور شراب پینے سے کوئی فائدہ نہین رئیس الاعضا دماغ ہے شراب پینے سے
اوسمین گرمی چڑہ جاتی ہے اوسی سبب سے عقل اور حواس مین فتور پڑجاتا ہے جسکو بعض
خوار سرور کہتے ہین اگر کہیے شراب پینے سے ذوق معرفت الہی لیئے دہیان پیشترکا
پیدا ہوتا ہے تو اس ذوق کا حال یہہ ہے کہ خدا فراموشی کے سوا وہ خود فراموشی
البتہ حاصل ہوتی ہے یعنی اپنے بدن کا ہوش نہین رہتا اور جتنے بد رنج بیحیائی
اور بدمستی اور بیحیا لگی اور جو اسپشٹ کے ہین سب پیش آتے ہین اور سرور
جسکا نام ہے وہ نہین ملتا ہے اسوجہ سے کہ شاستر مین منع ہوا اور جسکی بہگوان آبرو
کرتے ہین وہ آبرو دار ہے اور جسکی آبرو وہ نہین چاہتے ہین وہ بے آبرو ہے
اور جو کوئی اوس بے آبرو والے کے پاس بیٹہتا ہے وہ بہی بے آبرو ہوتا ہے کیونکہ
افسردہ دل افسردہ کند انجمنی را ۔ اور اکثر تو شراب پکڑ ہوتا آیا ہو اور اگر رونے
سے بچے تو بہم جلسہ لوگون مین شور غوغا کیا اور اگر یہہ بہی موقع نہ ملا تو کوئی گہات
کر بیٹہے اور نہین تو مست اور بیہوش ہوکر سو گئے جب بیدار رہی ہوئی مرض

اعضا شکنی ہے جی متلاتا ہے طبیعت بے لطف ہو اسکو کہتے ہین کہ خماری ہے
بھلا اب دریافت کیا جاتا ہے کہ سرور کیا پایا کہ جسکی عوض مین یہ صدمہ گوارا کیا
مگر کہین گے کہ جسکو اس سرور کی خبر نہین ہے وہ مشکلات سوچتا ہے اور روپیہ
بھی ضائع کرتے ہین — اور راولن وغیرہ راکھشون کو جو جو صدمہ ادہرم کرنیکا
ہوا ہے اوسکی خبر صرف یہی ہے اور گو انجام اسکا سب لوگ جانتے ہین کہنے کی
احتیاج نہین ہے مگر اصنا بحث سے کہ اچھی عادت مشکل سے پڑتی ہو اور بہت
جلدی بگڑ جاتی ہے اور خراب عادت بہت جلدی پڑجاتی ہو اور بہت مشکل سے
چھوٹتی ہے اسیطرح ہر ایک کی عادت برخلاف کامون کو کرنے مین ہو گئی ہے
نفع نقصان سے مطلب نہین ہے ایسا سمجھا ہیے کہ انسانیت کو چھوڑ کر ہمیشہ اپنی نیت پر
نظر رکھے ۞ در ظلمت شب ہر آنچہ کردی کردی ۞ در روشنی روز ہمان نتوان کرد
من با تو نصیحت نہ گویم عرفی ۞ چون پیر شدی کار جوان نتوان کرد ۞ اور یہ وہ چیز ہے
کہ بڑے بڑے لوگون نے دہوکھا کھایا ہے اور چھوٹون کی کیا گنتی ہے — جہانہارشت
کے آدپرب مین لکھا ہے ایک مرتبہ کچ جی برسپت جی کے پوتر سنجیونی بدیا پڑھنے کیواسطے
شکراچارج کے پاس گئے اور پڑھنا شروع کیا دیتون نی دیکھا کہ کچ برسپت کا لڑکا
دیوتاؤن کا گورو پوتر ہے اگر ہماری بدیا وہان لیجاویگا تو ایک تو دیوتا مرین دوسرے
اس بدیا سے سب آدمیون کو زندہ کر دیا کریگا ہمکو مشکل پڑیگی اسواسطے ایکدن
شکراچارج کا نیوتا کیا اور شراب پلا کر مست بنایا اور کچ کو پکڑ کر مار ڈالا اور کھانیکی ساتھ ملا

وہی گوشت تیار کرکے سامنے رکھہ دیا بیان اس عالم سرور مین بچارہی کیا واسطے
اور کون پوچھتا ہے کہ کیا کہانا ہی ہاتھہ لگا کر خوب گوشت کھایا اور اون لوگون سے
رخصت ہوکر اپنے گھر آئے اور بیخبر ہوکر سو رہے جب رات کے بعد دن کو بیدار
ہوئے ضروریات روزمرہ سے فارغ ہوکر کچ جی کو یاد کیا لوگون نے کہا معلوم
نہین ہے کہان چلا گیا اور کسی نے کہا اپنے گہر گیا ہوگا اسبات سی شکر جی کو اندیشہ
ہوا کہ دیتر دن کو دیوتا اون سے رنج رکھتا ہی کیا عجب ہی کہ اوس غریب کو مار ڈالا ہو
علم اوربشیہ کر دھیان کیا گیا دیکھتے ہین کہ کچ میرے پیٹ مین ہے اوسی وقت
سنجیونی بدیا سے کچ کو پیٹ مین زندہ کیا اور کہا کہ پوتر تم کچہہ اندیشہ نہ کرو میرے
پیٹ مین رہکر مجھہ سے بدیا یاد کرلو پھر وقت پاکر باہر نکل آنا اور بدیا پڑہا کر کچ
کو ہوشیار کر دیا اور کہا کہ پوتر اب میرے پیٹ کو پھاڑ کر باہر نکل آو مین مر جاونگا
مگر اسی بدیا سے زندہ کر دینا کچ جی نے ویسا ہی کیا تب شکر آچارج نے منتر پڑہا
کہ شراب اپکش ہو جاوے ۔ اور اٹھارہون پوران مین لکھا ہے کہ سری
گنگا جی سب کو پاک کر سکتی ہین مگر جس برتن مین شراب رکھی جاتی ہو وہ ہزار دن
برس گنگا جی مین رہنے سے پاک نہین ہوتا اور جو لوگ شراب پینے والے ہین
اونکا پاک کر دینا کسیکی مجال نہین ہے اسوجہ سے کہ سری گنگا جی کو چھوڑ کر
اسودہ کا سودہ کر دینے والا نہ کوئی تھا نہ ہے اور نہ ہوگا آدر بنشت راجہ ہرنش جی
ساکن ملک پورا آور ربان ناتھہ جہان اوجہا سے قلیہ شراب کی بابت شاستر ارتھہ تھا

بنظر اسکے کہ بزرگون کی بات سے طمانیت کامل ہوتی ہے سب سوال جواب لکھے جاتے ہین۔

سوال رمان ناتھ جیان وجھا

سری گرو جی ہم بشنو بنسیہ گوشت کہاتے ہین اس سے پایا گیا کہ بشنو ون کو گوشت کہانا منع نہین ہے۔

جواب رام پرشاد جی پنڈت

بیدانت شاستر مین لکھا ہے کہ دو طرح کے جاندار ہین ایک نت سوکت اور دوسرے نت بدہ وشت سوکت وہ ہین جو دنیا مین ہین اور دنیا سے علحدہ ہین جیسے پانی مین کنول اور گھی کہانے سے زبان یعنی کنول پانی مین رہتا ہے اور پانی اسمین نہین لگتا اور گھی زبان ہی سے کہایا جاتا ہے اور گھی کی چکنا ہٹ زبان مین نہین لگتی۔ اور نت بدہ وہ ہین کہ ناحق گنہگار ہوتے ہین اور گناہ کرنے سے کچھ فائدہ نہین پاتے جیسے ہاتھ مین لگا ہوا گھی بیٹھے گھی کے کہانے سے ہاتھ کو واسطہ نہین ہے صرف چھونے سے چکنا ہو جاتا ہے اور جیسے ہوئے کا مارنا کہ اوسکو مارنے سے کوئی فائدہ نہین ہے اور گناہ عائد ہوتا ہے اور کیسے ہوئے کامون کا نتیجہ اگر کوئی چاہے کہ مجھکو نہ ملے تو ایسا نہین ہو سکتا چاہے ایک کرور برس بھی گذر جاوین مگر بدہ ولان نتیجہ کام کا پانے کے نجات نہین ہوئی اور کام کا کیل لینے نتیجہ

فعل کا پانا نت سوکت لوگون کیواسطے نہین ہے نت بدہ لوگون کے واسطے ہے اور
سیس جی اور گڑ رجی اور انکو کہہ سین وغیرہ پارکہہ بھگوان کے نت سوکت جیون
کے شمار مین ہین جیسا خاصہ کمل کے پھول کیطرح پانی مین لکھا ہے اس باعث کہ
فعل کا نتیجہ اونکو نہین ملتا اسکا اعتبار کرنا چاہیے ہدایت شاستر مین جیسے بید کی شیکہ
سا کہا ہے نت سوکت جیو ون کی بیان مین سو رتی لکھی ہے کرشنا جی تیسے پرونتو شو

नकर्म्मणा क्षीयते प्रवृद्धः सो

یعنی نت سوکت جیو کرمون سے نہ گھٹتے ہین نہ بڑھتے ہین اور سب جاندار اپنی ذات کا
قاعدہ چھوڑ کر ایک ساعت زندہ نہین رہ سکتے اس باعث سے ہوا کھانا سانپونکو
اور گڑ رجی کو سانپ کھانا گناہ نہین ہے اور ایسے کام مین دہرم شاستر کا لکھا ہوا
دہرم نہین جاتا ہے اور بیچر بھکشک کے باہر ہوا اور کہتے ہین یا نہین سب لوگونکو
سنا ہو دہرم کرنے مین کوئی گناہ کسی کام مین نہین لگتا ہے اور راجہ پرتھو نے جب پرتھی
گئو روپی کو دوہا اوس وقت چرندون نے گڑ رجی کو بچھڑا بنا کے پرتھی گئو روپی
سے کیڑے مکوڑے اور پھل پھول اپنا کھانا دوہ لیا اور یہ بھی ضرور ہے کہ برن
آشرم والے لوگونکو دہرم شاستر کی کہی ہوئی باتون کی تعمیل کرنا واجب ہے
اور اون کیواسطے نہین ۔ اور ست جگ ترتیا دواپر تین جگ مین شراب پلید
کھانا پینا منع نہین تھا اور کل جگ مین منع ہے سمرتی مہابارتھ کو ساشت
بیربہ مین لکھا ہے کہ پانچ کام نہ کرنا اشومیدہ جگ گومیدہ جگ نرمیدہ جگ

شراب قلیہ پینا کھانا بھاوج مین لڑکا پیدا کرنا اور اودھی پر ہینا
نہاتمہ والے ادہیاے مین لکھا ہے کہ گوشت کھانیوالا آدمی جسکا گوشت کھاتا ہے وہ اوسکا بھی گوشت کھاویگا اسمین شک نہین ہے اور بیدانت شاستر مین لکھا ہے کہ جہان پرانترجامی برہمہ بدھ کیا جاتا ہے یعنی جنبا ندار مارا جاتا ہے وہان پر ادہرم کس طرح کا ہوگا کسواسطے اس سے زیادہ اور ادہرم کوئی نہین ہے اور جس جگہہ برہمن وغیرہ گوشت کھانیوالے ہین وہان راکھشس کیسے ہونگے اسوجہ سے کہ انکو سامنے راکھشسون کو فروغ ہوگا اور بیدانت شاستر مین کربیاد اور سورآپ دو نام راکھشس کے لکھے ہین جنکے معنی یہ ہین کربیاد گوشت کھانیوالا اور سورآپ شراب پینے والا یہ نام کسی دوسرے کے نہین ہوسکتے ہین اور اگر یہ دونام کسیکے ہوسکتے ہین تو اوسکے راکھشس ہونمین کسیکو کلام نہین اور نہ اوسکے نرک جانے مین گفتگو ہے ؎

سوال اوجہاجی

پنڈت جیصاحب بیدانت شاستر مین لکھا ہے کہ ہوم کے پیچھے گوشت کو کہاتا چاہیے اسکا جواب کیا ہے ؎

جواب پنڈت جی

اوجہاجی تینون جگون مین جیوون کی ہنسا یعنے جانداروں کا مارا جانا جگ مین ہوتا تھا اوسکے واسطے بید کی اگیان سے لینے اجازت ہے اوس جانور کو سورگ

ہوتا تھا اور جنگ استھان چھوڑ کر دوسری جگہہ کھانیکو ہدایت مین لکھا ہے اور سری ست بہاگوت کے گیارہوین اسکندہ پانچین ادہیاء مین تو جوگیون نے راجہ جنک جی سے کہا ہے کہ اچھے لوگون کو واجب ہے کہ ستوگنی چیزون کو قبول کرین جیسے جاندار کا نہ مارنا اور سچ بولنا اور چوری نہ کرنا اور رجا تما لوگ جنکی خدمت کرین وہ کام تموگنی ہے جیسے شراب پینا گوشت کھانا اور جس چیز کو اچھے لوگ چھوڑ دین وہ رجوگنی کام ہے جیسے طوائف وغیرہ کا جلسہ منظور کرنا ٭

سوال اوجہا جی

پنڈت جی ہم آپ سے پوچھتے ہین قلیہ شراب کھاتا پیتا رہے اور پرمیشر کی بھگت کئیے جاوے تو اسمین کیا عیب ہے ٭

جواب پنڈت جی

اوجہا جی سمجھار کہنا او بہت یعنی تعجب کرنے لائق ہے بدون بیاہی عورت یا اپنی ماسے بہن لڑکی کی صحبت داری سے کیا لڑکا پیدا نہوگا اگر غرض لڑکے پیدا ہونیسے ہے تو ان سب ہین سبھی لڑکا ہو سکیگا مگر شاستر کی ریت سے منع ہے اس باعث سے دنیا مین منع ہے اسی طرح شراب قلیہ کھانیوالے کو پرمیشر کی بھگت کرنا بے ضابطہ اور نا زیبا ہے جیسے وہ لڑکا دنیا مین بدنام ہے اور سیطرح شاستر کے برخلاف کام کرکے بھگت بہگوان کی بیقاعدہ اور بیفایدہ ہے اور ہدایت کی صورت سے ـــ ثنا نہو وانت او پاسبت نہ ننبسات سریا بہو تان ـــ

श्लोकौ दान्त उपासीत नहिंस्यात्सर्व्वा भूतानि नानृतम्वदेत ॥

یا نزتم بدیت نہ کلنج سپکشیت ۔

नकलञ्जम्भक्षयेत

اسکے معنے ہین جو وہ اندریان جو سر یعنی ویشیدرین ہین دس سر سکے باہر ولنا اور چار سر سکے بھیتروالی ان دونون کو روکنا چاہیئے اور جاندر کا نہ مارنا اور جھوٹھ نہ بولنا اور شراب نہ پینا اور گوشت نہ کھانا اس سے مطلب یہ ہو کہ بدون ان کامون کے پرمیشر کی بھگت کسیطرح ممکن نہین ہے ۔

سوال اوجھاجی

پنڈت جی ہم پوچھتے ہین کہ جو لوگ تابہ شراب نہین کھاتے پیتے ہین وہ کیون سُرگ نہین جاتے جیسے جین مت والے اور بودھ مت والے ۔

جواب پنڈت جی

اوجھاجی صاحب اسکا جواب بھاگوت کے ساتوین اسکندھ مین نارد جی نے جو دہشٹر جی سے کہا ہے کہ پانچ ادہرم کی ساکھا یعنی گناہ کی شاخین ہین ۔

بدہرم   اودہرم   آبھاس   اوپمان   چھل

ان کامون مین جین مت والے اور بودھ مت والے لوگ ہمیشہ مصروف رہتے ہین یا سا شت سے انکی گت وہی ہوتی ہے جو شراب پینے والے اور قاتل گناہ کو والے لوگون کی ہوتی ہے اور پانچون کامون کے معنی لکھے جاتے ہین

پرپ دھرم وہ کام ہے جسکے کرنے سے اپنا سناتن دھرم مٹ جاوی اور سے
اوپ دھرم پرایا دھرم اختیار کرنا۔ ابھیاس ادھرم اور برن کو کرم چھوڑ کر
من مانا دھرم کرنے سے۔ اوپمان پاکھنڈ دھرم کو کہتے ہین یعنی دکھلانے اور نمود
کیواسطے کام کیا جاوے اور لوک پرلوک سے واسطہ نہ رکھا جاوے۔ چھل
کوئی مضمون کے معنی اور ہین اور مطلب کیواسطے اور کچھ سمجھا وین جیسے
مہابھارت کے شانتی پرب مین لکھا ہے کہ گوشت کھانا شراب پینا اور عورت نارکھنا
لوگون کا پرپت مارگ یعنی ہمیشہ کا کام ہورہا ہے اسکو جانتے ہین کہ اجازت
لکھی ہے اور دراصل اجازت نہین ہو منع ہے اور ان کامون کا نتیجہ نل کوبل
کوبیر جی کے بیٹون نے پایا ہے شری مد بھاگوت کے دسوین اسکندھ دسوین
ادھیاے مین لکھا ہے کہ ایک مرتبہ نل کوبل کوبیر کے بیٹے شراب نوش کرکے
گنگا جی مین اپسراؤن کے ساتھ ننگے جل بہار کرتے تھے اتفاق ہوا۔ نارد جی آگئے اپسراؤن
نے شرمندہ ہوکر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور نل کوبل نے نہ اپنے کپڑے پہنے
اور نہ تعظیم و توقیر نارد جی سے کی۔ نارد جی نے انکو دیکھکر کہا کہ دیکھیے شراب
کے پینے سے عقل کا زوال ہوتا ہے اور گؤ و برہمن گورو کے خون پینے کا عذاب
لگتا ہے اور لڑکی کے پیشاب پینے کے برابر شراب پینے سے گناہ ہے اوسی شراب
کو پینے سے کوبیر جی کے بیٹے ننگے گنگا جی مین کھڑے ہین کسیطرح جکا بیکس مین مین
نہین ہے اور میرا شراپ ہے کہ تم دونون ابھی اس دیہہ کو اجر امر سمجھ کر شراب سے

ست ہوتے ہو اسیوقت اسکے پھل یعنے نتیجہ سے مہا چنڈ برچھہ ہوجاؤ یہہ سنکر نل کو
بل کا نشہ اوتر گیا رو کر نارد جی کے چرنون مین گرے کہ مہاراج ہمنے بڑا پاپ کیا تھا
اوسکا پھل پایا اب دیا کرکے ہمارا اودھار کیجیے تب نارد جی نے کہا کہ لاچار لاکھ
بتیس ہزار برس برچھہ کی جون مین رہو اوسوقت سری کرشن چندر تمہارے
اوپر دیا کرینگے پھر اپنی حالت مین آجاوگے اور گوسائین تلسی داس کہتے ہین سے
پیت بارونی دج رودہر گورگو ونتجا سوت ۞

पियत वारुणी द्विजरुधिर गुरु गो तनुजा सुत तुलसी तेन रे फिरत जग
जैसे यम के दूत

تلسی تے نر پھرت جگ جیسے جم کے دوت ۞

गुरु गो द्विज बधते अधिक पिये वारुणी पाप सो तुलसी अस कर्म
گورو دج گو بدہ تے ادہک پئے بارونی پاپ ۞

करि फिरि मन का करि जाप २
تلسی اس کرم کر پھر منکا کر جاپ ۞

اور بھگوت گیتا مین لکھا ہے کہ ستوگنی کامون سے گیان ہوتا ہے اور رجوگنی
کامون سے لوبہہ یعنے طمع اور تموگنی چیزون سے کرودہ یعنے غصہ اور موہ یعنی
بیہوشی اور پرماد یعنی جھگڑا اور اگیان یعنی نادانی اور جو لوگ رجوگنی اور تموگنی
چیزون کے اختیار کرنیوالے ہین وہ بید نت شاستر کو نہین مانتے ہین اور دکھ

یعنی رنج کو راحت سمجھتے ہین چاہیے وہ رنج جیسا سخت ہو مگر سمجھہ وہمی ہو اوسکو راحت جانکر کہتے ہین کہ یہی دہرم ہمارا ہے کسواسطے کہ جس جگہہ پر لالچ اور غصہ اور بے احتیاطی اور جھگڑے اور نادانی کی جگہہ ہے وہاں کسی نیک کام کا کرنا یا کسی بات کو معتبر سمجھنا کسطرح ہوگا۔ نقش بر کاغذ نوشتہ نگارند و تخم در زمین کاشتہ نگارند بزرگون نے لکھا ہے اور نہایت مشکل بات ہے کہ اچھے کام کی طرف انسان متوجہ ہو جاوے کیون بہاگوت شاستر مین لکھا ہے۔ کشچت یتتی سدہیے

कश्चियतति सिद्धये

یعنی کوئی کوئی لوگ لکھہ پڑھہ کر سدہہ یعنی نیک کام کی تدبیر کرتے سب لوگ ہین

سوال اوجھا جی

پنڈت جی صاحب دہرم اسکندہ کے اوتار دہ مین ستیپال نے کہا ہے کہ جو نیچ بنس والے لوگ دنرات شراب پیتے ہین اور بل بہدر جی اور بہدر کالی نے مدہہ پان کیا ہے

جواب پنڈت جی

اوجھا جی صاحب ستیپال کا دستور تہا کہ ہر روز ایک سو ایک گالیان ہر ایک شخص جنکو دیکہ پاتا پائی سے اوٹھتا تہا اور جو باتین علی العموم جد و نبیون کو کہتا تہا اونکی تعداد نہین ہے ایک شراب ہی پیا کہتا تو صحیح جاننا چاہیے تہا اور شراب جسکو بارنی کہتے ہین اسکی دو صورتین ہین ایک سانت سروپ کمل نہی ات سندر ہی یہی ہرن جی کی بیٹی بنی بیٹی ہے پیتا اون کیواسطے بہت میٹھا رس خوشبو دار چیز

کرتی ہے اوسکو دیوتا پیتے ہین حرارت جسم کی ہٹ جاتی ہو اور زور بڑھتا ہے
عقل تیز ہوتی ہے پیاس نہین لگتی آلس نہین رہتا تیج یعنی رنگ بدنکا چمکنے لگتا ہو
اور آنند ملتی ہے مرت لوک مین جب آتی ہے تو درختون سے میٹھا رس ہوکر ٹپکتی ہے
اور وجہ اوسکی آنے کی مرت لوک مین یہ ہے کہ آٹھون لوک پالون کو جس جس کا کام
مرتبہ سپرد پرمیشر نے دیا ہے وہ لوگ جب سنتے ہین کہ اوتار پرمیشر کا پہنچتی ہین سواے
تب وہ خبر مین اپنی ہر وقت ضرورت کے پیشکش کرتے ہین اندر پورب دسا کے
مالک ہین پرمیشر نے سو دہرما کچہری بیٹھنے کو دی ہو اوسکے بیٹھنے سے بھوک پیاس
نہین لگتی اور نیند نہین آتی اور بدبو جسم مین نہین آتی اور کلپ برچھ اور امرت
اور اپسرا اور ایراوت ہاتھی اور اوچیں سروا گھوڑا ہے۔ اور اگن پورب دکھن
کونہ کے مالک ہین انکا کام ہے اناج وغیرہ سب چیزونکا پختہ کرنا اور سب کو
جلا کر خاک کرنا۔ اور جم دکھن دسا کے مالک ہین اس پاپیون کو کام تشخیص کرنا او
بیماریونکی حکمرانی اور نرک کی زمینداری اور نہر بہتیا رکھنا کام ہو۔ اور
راکھشس دکھن پچھم کونہ کے مالک ہین سورج کا رتھ چلانا انکا کام ہو اور زور کی
دولت رکھتے ہین۔ اور برن پچھم دسا کی مالک ہین سیام کرن گھوڑے رکھتے ہین اور
چھ رسون کے مالک اور دریائی جانورون کو مالک ہین۔ اور پون پچھم اوتر
کونہ کو مالک ہین طرح طرح کی ہوا اسقیل مند سوگند چلانا انکا کام ہو۔ اور کوبیر اوتر دسا کو
مالک ہین نو ندہ کے رکھنے کا کام ہے اور مہادیو اوتر پورب کونہ کو مالک ہین

انکا کام ہے پرلے مین سب کا ناس کرنا اسوجہ سے جسوقت راکہشسون کی لڑائی
مین مہدرکالی خوب گرم ہوکر پیاسی ہوئی تب برن جی کی بہیجی ہوئی بارنی بہت
ٹھنڈی ہی خوشبودار ہوکر درختون مین موجود ہوئی اور بلدیوجی جسوقت
ریوتک پہاڑ کی گرم ہوا سے بیتاب ہوئے تب بارنی نے حسب دستور موجود
ہوکر بلدیوجی کو ترپت کیا اور مہدرکالی اور بلدیوجی پر حصر نہین ہے تمام دیوتا
بارنی کو پیتے ہین اور یہی سبب ہے جو دیوتاؤن کا نام سور ہے یعنی سورا کو پینیوالے
اور جن کو وہ سورا نہین ملتی ہے وہ اسور ہین اور یہان بنانے سے نہین بنتی
ہے سچ اچہا لیا ہے دہارن یعنی اپنی خواہش سے ایک روپ بنانیوالی
ہے اوسکو پینا بید شاستر مین گناہ نہین ہے اور فارسی مین بہی اوسکا پینا منع
نہین ہے جسکو شعرا بطور کہتے ہین اور سعدی شیرازی نے بہی کہا ہے شعر مے لعل
در ساغر زرنگار ۔ بود روح پرور چو لعل نگار ۔ بیاران شراب چو آب حیات ۔
کہ یابد زبویش دل از غم نجات ۔ اور نظامی گنجوی پروردگار سے درخواست
کرتے ہین شعر می دہ چو آب زلال آمدہ است ۔ بہر چار مذہب حلال آمدہ است
اور دوسری جڑ روپ ہے راکہشسون کا بہیک کیواسطے دس طرح کی ہوگئی

بہنگ والی دہتورہ والی گانجا والی مہوا والی گوڑ والی

سہتی والی چہوارا والی کہجور والی تاڑ والی اناج والی

اسکے پینے سے سب کام اوس بارنی کے برخلاف ہوتے ہین آلس آتا ہے پیاس

بڑہتی ہے حرارت جسم مین ہوتی ہے کم زوری یعنی ہاتھہ پانون بے قابو ہوجاتی
ہین عقلی یعنی حواس خمسہ کم ہوجاتے ہین جی مین رنج طرح طرح کا تازہ ہوتا ہے اور
ضبط تحمل حجاب کے ہونے سے طرح طرح کے رنج اور جھگڑے ہوتے ہین جسکو
بے موت مرنا کہتے ہین وہ سب کام اسکے ہاتھہ ہین اور اگر کہیے ایک چیز کی دو صورتین
کسطرح ہوئین اوسکی صورت یہ ہے کہ جتنے دیوتا ہین اون سب کی دو صورتین ہین
ایک سانت اور ایک جڑ جیسے پہاڑ ندی سورج چندرمان وغیرہ۔ پہاڑ ایک صورت سے
زمین کی چھاتی دبائے پڑے ہین اور ایک صورت سے کریت مکٹ کنڈل دہارن
کیے دیوتاون کے پاس ہین۔ ندی ایک صورت پانی والی سے ہر ایک کو بہا دیتی
ہین اور ڈبو دیتی ہین اور ایک صورت نہایت حسین بنی دیوتاون کو خوش کرتی
ہین۔ اور سورج ایک صورت سے تمام رس یعنے رطوبت زمین کی کھینچ لیتے
ہین اور ایک صورت سے دیوتا بنے بدیارتھیون کو پڑہایا کرتے ہین۔ اور چندرمان
ایک صورت سے پالا برساکر تمام آدمیون کے ہاتھہ پانون ٹھٹھرے کر دیتے ہین اور
کھیت اور درختون کو خشک کر ڈالتے ہین اور ایک صورت سے برہمنون کو بادشاہ
بنے بیٹھے طرح طرح کے دہرم سناتے ہین جس سے برہم آشنا ہوتی ہے۔ اور
سیس جی ایک صورت سے ہزار پھن پھیلائے سانپ نہایت خوفناک تمام زمین کا
بوجھہ اوٹھائے ہین جنکو دیکھکر جی کانپنے لگتا ہے اور یاد کرنیسے خوف آتا ہے اور
دوسری صورت سے کریت مکٹ کنڈل دہارن کیے بادشاہ بنے ہوے برہم لوک الخ

پاتال کہنڈ طرح طرح کے کتھا بیان کرتے ہین اور ناگون کی لڑکیان ات سندر ہیں اپنی
اپنی تھالیون مین پھول چندن دھوپ دیپ نویدیہ ٹھاکرون کے چرنون کی پوجن
کرتی ہین ۔ اور اگن دیوتا ایک صورت سے ہوم دہوپ سبھون جلاکر خاک کرتی ہین اور
ایک صورت سے اچھے دیوتا بنے بیٹھے ہین سوار دیوتاون کے پاس رہتی ہین کسیکا
جلتا کون کہے بیٹھے کا روان نہین چلتا اور اگر کہے پاربتی بھر ان لوگ کسطرح گئی
اور کسطرح دیوتون کے پاس رہے اوسکی صورت یہ ہے کہ ہمیشہ پاربتی بھرن لوک مین
رہتی ہے سا مدر ستھنے کے وقت دیوتون کے واسطے ایک روپ رکھہ لیا جیسے
گنیش جی نے پاربتی جی مین اوتار لیا حالانکہ شیو جی نے بیاہ کیوقت گنیش جی کی پوجن
کی ہے اسیطرح پاربتی اناد ہے ۔ اور رہنا اوسکا دو جگہہ پر ایسا ہے جیسے سیتا جی
ایک روپ سے اگن مین رہین اور ایک روپ سے راون کے گہر مین اور اگر کہے
پاربتی کو اگستسون نے کسطرح پی لیا کہ پھر وہ ایک روپ سمیت قائم رہگئی اوسکا
حال یہ ہے کہ جیسے پرچھائین سے اصل آدمی کو نقصان نہین پہونچتا ہے اسیطرح
اصل روپ پاربتی کو نقصان نہین پہونچتا ہے اور آفتاب اہتاب ہو سمندر کو دیکھیکر
کر اپنا ظہور سب جگہہ موجود رکھتے ہین اور خود جیون کے تیون رہتے ہین کوئی نقصان
نہین ہوتا اسی طرح پاربتی کا حال ہے ۔

سوال اوجہا جی

پنڈت جی صاحب مین نہایت نہایت گنہگار ہون ایک تو اسوقت تک باوجود

استعداد علم کے بینے لکھی ہوئی بات کو نہ مانا دہرم کیا یعنی زبان کے ذائقہ کے
واسطے جو اسو وہ چیز بدرا مانس کو اہار کیا اور دوسرے ہٹہ دہرمی سے آپ کے
ساتھ کتنا پوران کے مت کو اولٹا کرکے کہا اس طرح سے کہ جسمین کسی طرح قلیہ
کھانا شراب پینا جائز رہے اور یہ نہ سوچا کہ آخر ایکدن مرجاؤنگا تب پرمیشر کو کیا
مونہہ دکھاؤنگا مگر یون کو رستے نہ گیان ۔ اپنے آپ مجکو کسطرح بچا رہتا اب
آپ کی کرپا سے مجکو سو وہ اسوہ کام مین تہیر ہے اسواسطے دست بستہ عرض
کرتا ہون کہ وہ تدبیر بتلاییے جسمین اس ایراوہ سے میرا پیچھا چھوٹ جاوے اور
راکہشسون کی برت سے مانکہون مین آجاؤن ۔

جواب پنڈت جی

او چھا جیسا جب آپ بہت ہو دہیان سے ہر انسان کو یہی واجب ہے کہ جو کام
کرے اوسکو کسی بُد دہیان سے سمجھ لیوے اگر کرنے لائق ہو کرے اور نہین تو
چھوڑ دیوے کسواسطے کہ کام وہی کرنا چاہیے جسمین دہرم کا نقصان نہو سو ہے
کہ دہرم کی حفاظت جان کی حفاظت پر مقدم ہے اور جب کسی کو کرم چھوڑ دیا
جاتا ہے پھر وہ آدمی سو کرمی ہی اور جتنی اگیان ایسی نادانی کے باعث سے اتنک ایسا
کام کیا پرانشچت اوسکا کرڈالو سو وہ ہو کسی طرح شک نہین اور جو لوگ پاپ کرم
یعنی گناہ کرنے مین جہالت سے ہٹہ کرتے ہین وہ مہا مورکھ یعنی سخت جاہل انتہر شہن میرے
کیون ادہرم مین ہٹہ کرکے کیا بھلا نہین ہوا ہے اور سمجھنا چاہیے کہ جب ہزاروں

پدارتھ کھانے کے واسطے پرمیشر نے دیئے ہین تو دو تین چیز نہ کھانے سے
کیا بگڑیگا اور خیال کرکے دیکھتا ہون تو روز روز بھی یہ چیزین سبکو نہین ملتی ہین
کبھی کبھی ملتی ہین اور خاطرخواہ یعنی جب سے طبیعت آسودہ ہوجاے نہین پھر
ناحق بیایمان ہونا کیا مطلب ہے اور جبتک آدمی شراب پیتا ہے اور گوشت
کھاتا ہے تب تک کسی پدارتھ کا سواد یعنی انواع لذیذ طعام کا ذائقہ اوسکو
نہین ملتا ہے اسوجہ سے کہ جس جگہہ پر معدہ مین کھانا رہتا ہے اور جس زبان سے
کھایا جاتا ہے یہ دونون شراب قلیہ کی بدولت آسودہ ہوکر خراب ہوجاتی ہین
اگر دودھ مٹھائی میوہ جات کو تناول کیجئے تو ذائقہ معلوم نہوگا مثلاً پاخانہ
سے اٹھکر ہر حلوا ڈالو تو وہ حلوا اچھا نہ لگیگا بلکہ جی کو نفرت ہوگی اور مینے
اس بات کو سری مہاراج برہمہ مورت پنڈت راج جگت گورو ویدشاستر کے
چھپا کر چھپوالے بان آسرم دہرم کی مریاد رکھنے والے سری مہاراج پنڈت
اور مان پت جیمہاجب تیواری سے جو سری اجودہیا جی مین بششٹ جی کا اوتار
لیے سنسار کے اوپکار ہیت براجمان ہین دریافت کیا تھا چند اشلوک اپنی زبان
فیض ترجمان سے فرمائے اونکا ترجمہ آپ کو سناتا ہون —

ترجمہ سری مہاراج پنڈت راج تیواری جی کے بیان کا

ہر ایک دہرم شاستر مین لکھا ہے کہ پانچ آدمی مہاپاپی ہین — پہلا برہمن مارنے والا
دوسرا شراب پینے والا — تیسرا برہمن کا سونا چرانے والا — چوتھا گورو کی

استری سے بھوگ کرنیوالا ۔ پانچوان ان چارون مہاپاپی کے پاس بیٹھنے والا
اور مہابھارت کھاین ناگراج بہری سیس جی نے کہا ہے جو کوئی نشا جانے یعنی انشہ
شراب پیئے وہ بھی دہرم کرم سے رہت ہی اور سیس جی نے اس جگہ [illegible] کسی
برن کو مخصوص نہین کیا اسکا باعث یہ ہی کہ ہر ایک برن والے کو شراب پینا منع ہے
اور جو کوئی دہرم سے باہر یعنی چانڈال ہے اوسکو منع نہین اسوجہ سے کہ وہ دہرم
کرم کی پابندی اوسکو نہین ہے اور کسی نجہی نے اگر کبھی اختیار کر لیا ہو تو اوسکو
دوکھ نہین لگتا ہے ۔ اب باقی سور بہکش کی باتین ۔ مگر اور جتنے اچھے لوگ
یعنی دہرم کرم برن آسرم سنجگت سنسار مین ہین اونکو کسیطرح اسکا اوہرکار
نہین ہے بالکل ممانعت ہے ۔ اور دیوتاؤن کا چرنامرت آدمی کو نہ کرنا چاہیے اگر
کہے ہم سہدر کالی کے داس ہین اور سہدر کالی ہماری اشٹ دیوتا ہو اوسکا پرشاد
مدرا مانس وغیرہ ہم لوگونکو کھانا اوچت ہی تو ایسا کبھی نہ کہنا چاہیے اول تو شاستر مین
کہین نہین لکھا ہے کہ سہدر کالی کے داس کو چاہیے کہ مدرا مانس سہدر کالی اپنے اشٹ
دیوتا کا پرشاد پاکر پیو دوسرے اگر شاستر کو نہ مانو اپنا من مانا کرم کرتے ہو تو سہدر کالی نے
آدمی اور بلّی اور مرغ کا گوشت کھایا ہو اوسکو بھی پرشاد پاکے سنگت آدمی کیون
رکھتے ہو اور سہدر کالی کو آدمی اور بلّی اور مرغ کھانا کر [illegible] کھایا ہو دیکھئے [illegible]
اور اگر کہے برن جی نے مدرا کو پیا ہے تو سمجھنا چاہیے کہ برن جی نے اوسوقت جگہ مین
پیا ہے اوس جگ مین مدرا پینیکا ادہکار ہے جیسے گوسمیدھ جگہ [illegible]

اور جیسا جیسا جن جن لوگون اور رکھشروں اور سمرتی برہماجی نے جو شراب
پینا گوشت کہانا منع لکھا ہے وہ حقیقت اسمین کمال نقصان دہرم کا سمجھا گیا ہے
نہین تو وہ لوگ کیون لکھتے کیا کسی آدمی سے اونکو عداوت تھی لیکن جب تک
جس نے نہ جانا گرفتار رہا اور جب سے جانا تب سے نا اور جان کر جسنے نہ مانا
اوسکا نام چانڈال اور مہاپاپی ہے اور پرائشچت شراب چھوڑنے پینے کا پرائشچت
اپنے سکہہ گرنتھ مین لکھا ہے وہ یہ ہے ٭

شراب کی خوشبو جو منہ سے ناک مین چڑہ جاوے تو اوس آدمی کو چاہیے کہ سمندر
گامنی ندی مین اشنان کرے اور اگر منہ کنٹھ تک جاپ اکیسو آٹھہ مرتبہ اور
تین دن تک اکیلا گؤ کا گوبر لی کر رہے اور کچھ نہ کھاے تب سودہ ہے ــ
شراب کو جان کر سونگھ لیوے اوس آدمی کو سو برس سے ترلی ندی مین
نرک کا باس ہو جس ندی مین غلیظ پیشاب کف بہہ رہا ہے اور اوس آدمی کے
دیکھنے اور چھونے سے تین پرانایام کرے اور گؤ کا گھی پیوے تو دیکھنے والا آدمی
سودہ ہے اور وہ پانی شراب سونگھنے والا سمندر گامنی ندی یعنی سرجی گنگا جی
وغیرہ مین اشنان کر کے پنچ گبیہ ہمیشہ پیوے تب سودہ ہے ــ
شراب اپنے ہاتھہ سے اوٹھا کر دوسرے کو دیوے وہ سمندر گامنی ندی مین
اشنان کرے اور تین دن تک کشا کی جڑ پانی مین پکا کر پیوے اور کچھ نہ کھاوے
اور آٹھہ ہزار گایتری منتر کا جاپ کرے تب سودہ ہے ــ

برہمن کی ذات مین ہوکر جان بوجھہ کر شراب پیے تو مرنے تک اوسکا پرایشچت نہین ہی
اور اگر اور برن والا آدمی جان بوجھہ کر شراب پیے تو گوو کا گھی اور گوو کا دودہ
اور گوو کا موتر تانبے یا لوہے کے برتن مین رکھکر اور دہی دہو لی پنچ تین دن
اوسکو پیے اور کچھہ نہ کھاے تب سودہ ہے ؂

بے جانے پانی کے دہوکھہ سے شراب پی جائے تو تل کی کھلی اور چاول کی
کنکی کھاے اور پنچ گب پانچ دن پیے تب سودہ ہے ؂

جان بوجھہ کر ذائقہ کی طمع پر شراب پی لیوے اوسکو چاہیے کہ سمندر گامنی ندی
مین اشنان کرے اور چاندراین برت کرکے گوو کا گھی ایک مہینہ تک پیے تب
سودہ ہے ؂

جو کوئی بنا جانے بوجھے شراب زبان پر رکھہ لیوے اور پیچھے سے معلوم ہو کہ
شراب ہے اوسکو چاہیے کہ چھہ دن تک کمل گٹا اور گولر کی گدہ یا اور بیل پتر اور
ڈہانکھہ کے پتے اور کش ان سب کو پانی مین پکا کر پی لیوے تب سودہ ہے

یہان تک سو الجواب کا ذکر لکھا گیا امید ہے کہ جسطرح ادھبا جی نے اپنی طبیعت سرشت
پہیری ہے ہم سب کی بھی طبیعت راستی کی طرف متوجہ ہو جاے اور اگر کبھی گو
کھانے یا شراب پینے سے جب جی بھاگے گا تب چھوڑ دینگے ایسا نہین ہو سکتا ہے
کہ فعل بد سے خود بخود بدون کوئی معاودہ کئے جی بھاگ جاوے دستور ہے
کہ آگ پر جسقدر گھی ڈالوگے زیادہ شعلہ زن ہوگی بجھنے کی نہین اور

اگر کہو پیٹ بھر کر اور جی بھر کر کھاے پی لیوین تب ان چیزون سے احتراز کرینگے
تو تمام جانور بھیڑ بکرے اس پیٹ مین رکھ لیوگے اور انکھ موے سے کے
درخت چبا ڈالوگے تو بھی انکار نہوگی بلکہ لاولا و بڑھے گی نشہ کے وقت امتحان
کر لیو آور دل خانۂ خدا ہے جسکو آتما کہتے ہین اوسکو گورستان حیوانات بنانا
سخت جہالت ہے اور دماغ عقل اور جان رہنے کی جگہ ہے جسکو برہمانڈ کہتے ہین
مہا اوتم اور بزرگترین اعضا ہے اوسکو کسیف اور بدبو چیز سے مکدر کرنا نہایت
نہایت دشمنی اپنے ساتھ کرنا ہے اور اگر تجویز کیا جاے کہ رونق محفل شراب
قلیہ سے ہے تو سمجھنا چاہیے کہ رونق محفل ذکر شعر و سخن و کلمات محبت اور رسیلے
اخلاق سے ہے شراب قلیہ سے نہین ہے بلکہ باعث پراگندگی محفل ہے بہاوہ شادی
دو دو دن ہو جاتے ہین کہ کھانا تیار رہے اور لوگ زحم سے نہین کھاتے ہین شریف
کی آبرو چاہے جاے یا رہے مگر اپنے سرور جہالت مین خلل گوارا نہین ہوتا اور
ان دیوتا اپنے ایمان کے باعث سے سراپ دیتے ہین اور بیچارے بھیڑ
بکرے قتل شدہ کا خون گردن پر ابد تک رہنے کیواسطے سوار رہتا ہے پھر بتلاؤ کہ
یہ رونق محفل ہے یا اپنی بیخ کنی ہے ۔ اور ایک سخت نقصان ہی کہ بہتر لوگ اچھے
جو سورگ جاتے ہین وہ بھی یہان کے ادہرم سے جم لوک کی گئے اور چلے جاتے
ہین کیون لکھا ہے کہ جس جگہ شراب موجود ہے وہان ادہرم کو بولانا نہین پڑتا ہے
یہ ذات شرافت لفظ شراب پہلے ادہرم کو بٹھا کر آتی ہے اسوجہ سے محاورہ

عرب مین اسکا نام ام الخبائث ہے اور اگر کہیے وہان کا حال دیکھا ہے تو بتلائیے
دیکھا ہے شاستر کہتا ہے کہ جسکا پوتر سو کرمی ہوا اوسکے پتر سورگ باسی اور جسکا پوتر
کو کرمی ہے اوسکے پتر نرک باسی اور پتر لوگ جب بیچا ہوتے ہین تب کہتے ہین کہ
ہمارا پوتر ہمارا قرض لینے باپ کا سمجھو تو اوسکا یا پتر ہی چلا جاوے تا کہ ہین
ہمارے نصیب ... وارث ہوا اور دھرم کرتے ہین اونکو خبر نہین ہوتی اور نرک ہو گئی
ہمارا ناک مین دم ہے کیا کہین کوئی قاصد نہین کہ جسکو بھیجین اور نہ ایسی آواز ہے
کہ ... لوگ مین اونکے پاس تک جاوے ... کام جو سنا تھا وہ ہمارا ہو گیا
آیا اور سچ ہے ... کون مانتا ہے کہ ہمارے پتر لوگون کو کیا ہوگا اور کوئی
کہتے ہین آپ کیا فرماتے ہین ہمارے نسل مین کوئی ایسا فرزند سعادتمند جسکو سپوت
کہتے ہین ضرور پیدا ہوگا کہ اپنے دھرم مین رہکر ہم سبکو آنا فانا نرک سے نجات
دلواویگا کسواسطے کہ ہم یہان سب کھنگر نہین ہوتے اور ہمارے قاصد بھیجنے اور
آواز دینے کی ضرورت نہین ہے ہمارے طرفسے شاستر وکالت کر رہا ہے اوسکا
اعتبار ہوکر ہماری ذات رسی ضرور ضرور ہوگی افسوس ہزار افسوس کب ہم سبکو جی
ورہ آویگا راجہ ساگر آج دھیاجی کے مہاراج کے ساتھ ہزار پوتر کپل دیوجی کے سراپ سے
مر گئے تھے اونکی سوگت ہو جانے کے واسطے بھاگیرتھ وغیرہ مہاراجون نے
راج چھوڑ دی اور مہا دکھ سہکر سری گنگاجی کو پرتھی مین لاکر اونکو پتر ولکا اودہار
ضرور ہی کیا اور پتر دیوتا جیسا خوش ہوتے ہین ویسا ہی خوش کرتے ہین اور

کاش ناراض ہوتے تو انسان کو دنیا سے ناراض ہونا پڑتا ہو اور اگر کبھی انسان کو
رنج گوارا نہ کرنا چاہیے جو خواہش کھانے پینے کی ہو وہ پوری کرنا چاہیے کیونکہ اسکے
کہ اور یون بھی وہ ہے جسم مین باختیار غیر کر بہت سہتے رنج پاتا ہے تو اوسکی
کیفیت یہ ہے کہ چھوٹے کو چھوٹا رنج ہوتا ہے اور بڑے کو بڑا رنج اور یہ دنیوی
آدمی والی بڑی دنیا ہو کت کا دوار وہ ہوا سمین چاہیے کہ اپنی مصلحت کو علاوہ
جو راسی لاکھ جون کے مصلحت والے کام کرو چاہے اوسمین تم کو رنج بھی سہنے
پڑین کرا اپنی ہی مصلحت تم کو فراموش ہے اور خواہش نفسانی پوری کرنا ہی انسان کو ہونکا
باعث جانتے ہو سعدی فرماتے ہین سے لکن نفس امارہ را پرورش مکن کہ تا کہ گرفتار
دوزخ شوی ٭ اور خواہش کھانے پینے کی نہ برا تا کیا گوشت شراب پیو تو
ہے دنیا کی نعمتین دیکھو اور اگر میسر نہو سکین تو اشیاء خوردنی قسم غلہ پہ
قناعت رکھو بلکہ بحالت موجودگی ہر قسم سامان کے غذا مناسب پر توجہ رکھو
نظامی کہتے ہین سے تن اینجا بہ بیت ہمین ساختن ٭ دل آنجا بگنجینہ پرداختن
اور سمجھنا چاہیے کہ سب جون والے تمہارے اختیار مین نہین اور تم شاستر کے
اختیار مین اور مختار رہنا لیکے باختیار خود رہنا پیشر کا کام ہے وہ جو حملہ نہ کرنا
جن لوگون نے کیا ہے پہل پایا ہے راون ہرن کشب سیپال وغیرہ کو کیا
کہین فرعون نمرود کو بھی دیکھ لیجیے ـ اور گوشت کھانے مین اگر اس بات پہ
نظر ہے کہ جن جانورون کو ہم مارتے ہین اونکی خاص مصلحت کا کام

کرنے مین یعنی جانورون کو سورگ پہونچاتے ہین اسمین نہایت شرم معلوم ہوتی ہے
جواب کہنے مین حجاب آتا ہے کیون سورگ جسکا نام ہے وہ ایسی معزز جگہہ ہے
کہ نہایت دشواری سے ملتی ہے یعنے جب پرمیشر دیا کرتے ہین تب سورگ
مین جگہہ میسر ہوتی ہے اور سواے اپنے پرمیشر نے کسیکو طاقت سورگ دینیکی
نہین دی اور اگر شاید کوئی تدبیر ہے وہ زور تمہارے ہاتہہ آیا ہے یعنی سورگ
پہونچانے کی تدبیر معلوم ہے تو اپنے بزرگ اور عزیز کو وہان پہونچانا چاہیے
کسواسطے کہ اپنے ہوتے غیر کو ایسی دولت نہ دینا چاہیے۔ اور اگر عذر ہو کہ اسی
پوستک مین ذکر ہے کہ برہما جی کہتے ہین جو کوئی جسکا گوشت کہائے گا وہ بہی
اوسکا گوشت کہائیگا اس سے پایا جاتا ہے کہ اور جنمون مین جن جن جانورون نے
ہمارا گوشت کہایا ہے اب ہم اوسکا بدلہ لیتے ہین آئندہ کیواسطے ہمسے مواخذہ ہوگا
اوسکی صورت یہ ہے کہ بیچارے بہیڑ بکرے نے تمہارا گوشت کسطرح کہایا ہے
اونکا کہانا گہاس پہوس ہے اور اگر خیال ہے کہ ہم بہیڑ بکرے تہے اور اون جنمون
مین یہ بہیڑ بکرے آدمی تہے تب شقل ہمارے انہون نے ہمکو مار کر کہایا ہو اوسکا
حال یہ ہے کہ بید شاستر اسمرت پوران مین تمام کام نیک و بد لکہے ہین یعنی جس فعل
جسطرح وہ کام کرنا چاہیے اور جس فایدہ کیواسطے مگر یہ بات کہین نہین لکہی ہے
کہ بہیڑ بکرے وہ ہین جنہون نے آدمیون کو کہایا ہے انکو کہا لیجیے ہان البتہ لکہا ہے
کہ گوشت نہ کہانا نہین تو جسکا گوشت کہاؤ گے وہ تمہارا گوشت کہائیگا اور جسطرح جسکو کہاؤگے

جنم یونی میں جاؤگے تو تم آدمی ہوکر کھڑے ہوگے اور وہ بھیڑ بکرا اپنے جسم میں
سو جو وہو کر تمکو چبا ڈالے گا اس شرح سے کہ اگر تمنے ایک بھیڑیے یا بکرے کسی جانور کو
مارا یا کھایا ہے تو اوسکے جسم میں جتنے بال ہیں اوتنے ہزار برس تمکو وہ جانور روز
روز کھانے لگا یہ بات سری مدبھاگوت کے پنچم اسکندہ کے چھبیسویں ادھیائے
نرک برنن میں لکھی ہے اور جنھوں نے دس پانچ جانور کھائے ہیں اونکو عذاب
کی انتہا دوسری جنم گوشت بھی جانتے ہیں اور کسیکو خبر نہیں اور اگر سوچو آدمی زبردست
ہوتا ہے اور بھیڑ بکرے اور جانور کم زور ہوتے ہیں اوسوقت بھی کمزور ہوگئے
تو یہ بات نہ ہوگی وہ ایسا دربار ہے کہ شیر بکرے برابر بیٹھتے ہیں اور جب بادشاہ نے
ایک غریب کے ناحق طمانچہ مارا ہے تو وہ غریب اوسی حالت غریبی میں اوسی زور
بادشاہ کے طمانچہ مارے گا علاوہ چوٹ لگنے کے بادشاہ کو ندامت آبرو جانے کی
بھی ملیگی جیسے غریب کی بے آبروئی ہوئی تھی اور بھیڑ بکرے پر کیا موقوف ہے
چیونٹیوں پر جو ظلم ہوتا ہے یہ اپنا بدلہ لیوینگی پورانوں میں مفصل لکھا ہے اور سعدی
شیرازی بھی کہتے ہیں ع بسا سوار کہ آنجا پیادہ خواہد شد ٭ بسا پیادہ کہ آنجا
سوار خواہد بود دیدہ — اور یہ بھی طمانیت رکھنا چاہیے جنم یونی سے بدون نجات
آدمی نہیں جاؤگے اور مرنے جینے کا رنج وہیں ملتا ہے کہ ہزاروں جسم میں آنا پڑیگا
اور آنا جانا وہ جسم چھوڑنا پڑیگا اور یہاں کا مرنا جینا کوئی تکلیف ماننے کے لائق
[illegible] وقت میں پیدا ہونا پڑتا ہے اور وقت میں مر جانا پڑتا ہے اور

وہان ہر وقت صرف کام کے واسطے پیدا ہونا اور مرجانا ہوگا اور یقین کرو کہ قسم
لینے کرم کرنے کی جگہ دنیا ہے اور بھوگ کرنیکی جگہ سورگ یا نرک ہے اگر کسی نے تمہارا
کھایا ہے تو تم جنم لورہی مین اوسکا گوشت کھاؤگے بیان نہین ہوسکتا ہے اور اگر
سے جب عمر زیادہ ہوگی تب شراب قلیہ چھوڑکر پرمیشر کا بھجن کرینگے تو سمجھنا چاہیے
کہ وہ وقت نہایت مشکل اور مصیبت کا زمانہ ہے اوس وقت مین طاعت و عبادت
کیا ہوسکتی ہے روتے اور مرتے نہین بنتا ہے اور نہ جانا ہے کہ ضعیف آدمی شغل مرد
نہین کر سکتا ہے جیسے مردوں کے پر لاکھ مرتبہ ہتھوڑا دیجئے مگر کچھ کارگر نہوگا چاہے
اور پارہ پارہ ہوجاے اسی طرح ضعیف آدمی کو لاکھ مرتبہ نصیحت کیجیے کچھ
نہ سنیگا بلکہ سننے سے رنجیدہ و پریشان ہوجاویگا اور اگر ارادہ کریگا تو کیا
کر لیگا نظامی کہتے ہین ~ سرم ہیچ از خفتن و خاستن * نه از رم دگر چاره
ساختن * اور اگر فکر ہو سکے کہ شراب قلیہ وسطرح چھوڑین گے جیسا بعضے لوگ
چھوڑتے ہین یعنی شراب جبکہ جب کوئی بھرتی یا ایسے گناہ سخت سے سابقہ ہو کہ
جسکی بدولت تمام عمر ندامت پچھتان ہورہی تب ندامت سے چھوڑ دیا اور قلیہ تب
کبھی اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیڑ بکری بیار یا کسی ذبح ہوئی اور اوسکے پیٹ مین بچہ مردہ نکلا
یا کوئی مرض سے جانور بیمار کہ پیٹ مین زرد آب یا کیڑے ہو جو بعض بیمار اونکے پیٹ مین ہو جاتے
نکلے اونکو دیکھکر نہ کھایا اور مچھلی کے پیٹ مین جب دیکھا کہ لڑکے مردہ کا ہاتھ یا پیر اوسکی پیٹ مین
تو نفرت کی [illegible] سے واجب نہ سمجھا یا [illegible] کہ جب پھر ایسی مصیبت گذریگی

تب مانین سگے یہ مصیبت اپنے اوپر روز بروز سمجھنا چاہیے مگر اپنے ہوش مین
ہر بابا اپنا کو معلوم نہین ہوتا ہے یہ سبب نہایت غفلت کا ہے اسکو چاہیے کہ ہر
کام سوقت کرسکے اور ہر طرح طبیعت کو روک کر اپنی جان حفاظت مین رکھین اور
سبب خاص اپنی عمر طبعی نہ پانیکا ایک یہ ہے اور اگر کہے شراب کو ہم دودہ بنا کر
پیتے ہین اور ہمارے باباجی سے بہی اکثر کرامات دیکھائی ہے کہ جب پیتے وقت
کسی نے ٹوکا فوراً دودہ بنا دیا وہی کرامات اب ہمکو عطا کی ہے تب ہم پیتے ہین
اوسکی صورت یہ ہے کہ آج تک تم کو اسکی خبر نہین ہے کہ یہ کرامات ہے یا
تماشا جی یہ بابا کی شعبدہ ہے بازیگرون کو دیکھا جاوے وہ لوگ آگ چباتے ہین اور لوہے
کی زنجیر آگ مین سرخ کرکے ہاتہ سے دوہتے ہین اور ہر قسم کا کام جو خلاف عقل کے
ہین یہ نظر بند کا عمل ہے اوسپر عمل نہ کرنا شراب ہمیشہ شراب رہیگی اور اگر شراب سے
دودہ ہوتا تو آسمان کی شراب سے دودہ بنا کر باباجی بہت گھی نکالتے اور دنیا
محتاج گھی کی نہ رہتی باعدہ روزگار گھر بیٹھے ہو جاتا اور یہ دودہ جسکو کہتے ہین
کہ شراب سے بن جاتا ہے نہین بنیگا نہ راستے امرت کا بن جاتا تم منظور کرتے ہو
دیکھو ایک لوگ ہین جو بیٹھے بیٹھے مٹھائی ہوجو کر دیتے ہین وہ مٹھائی نہ کھاسو لینا جیسے شراب کو کرکے دودہ
ہوودہ سمجھکر پی لیتے ہو وہ صاف غلط ہے اور کبھی شک ہوتا ہو کہ گنگا سے بہی پوری ہین سب لوگ ایک ساتھ
مچھلی کھاتے ہین اور بیشنو ہین اونکا حال یہ ہو کہ گنگا سے پوری ہین سب لوگ ایک ساتھ کھانا کھاتے ہین
کوئی اپنا بچار نہین ہو اور پنجاب تشاور وغیرہ مین کپڑا پہن کر کھاتے ہین اور قطع نظر اسکی جو پرشتیا اور

طرح پرادا کرتے ہین اونسے ہلوگون کو کیا واسطہ دہرم شاستر مین لکھا ہے کہ
شرسته جاترا کی غرض چھوڑکر اگر ان دیسون مین ہندو آدمی کا جانا ہووے
تو سب سنسکار ذات کے اونکے ساتھہ کیے جاوین تو سو وہ ہے انگل دیس انگلستان
بنگ بنگالہ کلنک جہان کالینجر کا قلعہ ہے کہتا یعنے گکھر اور ہر دیس کے کرم
جدا جدا لکھے ہین عرب مین عربی زبان سے نام رکھے جاتے ہین جیسے عبداللہ یا نذر
اگر اس دیس مین وہی نام رکھا جاوے تو کیسی شرم کی بات ہے اور دراصل اسکے
معنی مین کوئی عیب نہین یعنی بندہ خدا جسکو رام داس کہتے ہین معنے ہوے اسیطرح
رسمیات ہین کہ دراصل اونکا مطلب ایک ہی مگر فاعل اونکے جدا جدا ہین ایک
دوسرے کا شریک نہین اور کیون اپنی طبیعت بڑہاتے ہو تمہاری خاص رسمیات
کیا کم ہین کہ دوسرے ملک اور دوسری قوم کی رسمیات کو چاہتے ہو دیکھا گیا
ہے غریب محتاج کیجڑون کو کہ وہ اسی دیس مین کتنی پشت سے رہتے ہین مگر اپنی
زبان بولتے ہین اور اپنی رسمیات ادا کرتے ہین اور محض محتاج ہین ضرور تھا
کہ محتاجگی کی بدولت انکی طبیعت بدل جاتی مگر نہین بدلی اس سے پایا گیا کہ
جسکا دہرم بنا ہے اوسکی ہان نہین ہونی چاہیے جس حالتین جس جگہہ رہو سے
منعم بکوہ و دشت بیابان غریب نیست ✤ ہرجا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت
وہ ترا کہ بر مراد جہان نیست دسترس ✤ درجایگاہ خویش غریب است و ناشناس
اور جسکا دہرم جاتا ہے اوسکا نقصان ہوتا ہے چاہیے اپنے ہی گھر مین رہے

اور صاحب دولت وصاحب نعمت دنیا مین وہ ہے جسکا دہرم بنا ہے اور دہرم
کیا ہے اپنا کام چہا اوچیت کرنا یعنی جیسا پوستک مین اپنے واسطے لکہا ہے وہ کرنا
ہری مہابہارت کے سانت پرب مین بہیکہم پتامہ سے مہاراج جودہشٹر نے پوچہا
کہ مہاراج تپشیا کرنا اچہا ہے یا اپنا دہرم کرنا جواب اوسکا بہیکہم پتامہ کہتے ہین
کہ ہے پوتر تپشیا کرنے سے دہرم مین اندریون کا جیتنا اچہا ہے اور ایک اتہاس
تولا دہار جاجل منی کا سمباد کہتا ہون وہ سنو پچہم طرف سمندر کے
کنارہ پر جاجل رکہہ تپشیا کرتے تہے ہزارہا برس گذر گئے کہ کہڑے رہے اور
صرف ہوا کہائی کوئی رس کوئی آن کا سواد نہین لیا ایک وقت اونکے سر مین
چڑیون نے اپنے انڈے رکہے منی جی نے دیکہا کہ اگر سر ہلاتا ہون اور اپنا کو زندہ
آدمی ظاہر کرتا ہون تو چڑیون کے انڈے گر جاوینگے یا چڑیان بہڑک جاوینگی اسواسطے
بالکل بے حس وحرکت ہو گئے چند دن بعد وقت معین پر اون انڈون سے
بچے ہوئے اور بچے پردار ہو کر درختون پر بیٹہے جاجل جی نے بچون کو دیکہکر بچار کیا
کہ ہمارے برابر کوئی تپشی نہین ہے کیا اچہے نیم سے ہماری تپشیا ہوئی کہ چڑیون
خبر نہ پہونچی کہ یہ کون ہین اور کیا کرتے ہین اتنے مین وہی چڑیان بولین کہ مہاراج
جاجل جی جیسا آپ بچارتے ہو ویسا بنارس کا رہنے والا تولا دہار بنیا بہی نہین
کہتا یہ سنکر جاجل جی کو نہایت رنج ہوا اور سمندر کا کنارہ چہوڑ کر بنارس کو روانہ
ہوئے کیا دیکہتے ہین کہ بنارس مین تولا دہار دوکان پر بیٹہا سودا ہی تولتا ہے

اور تولادہار نے منی جی کو دیکھکر بولا اور اچھی طرح آسن دیکر کہا کہ مہاراج جاجلی رکھیشر
آپ کے آنیکا سبب مین سمجھ گیا آپ سمندر کے کنارہ تپسیا کرتے تھے وہان آپکے
سر مین چڑیون نے انڈا دیا اور جب انڈا وسنے بچے ہوکر اوڑ گئے آپ نے سمجھا
کہ مین نے مشکل تپسیا کی اسپر اون چڑیون نے آپسے کہا کہ منی جی جیسا آپ نے
اپنے من مین بچار کرتے ہو ایسا تولادہار بنیا بھی نہین سوچتا تب آپ نے سمندر کا کنارا
چھوڑکر میرے پاس آنیکا ارادہ کیا اور میرے پاس پہونچکر بیٹھے ہو جو کچھ کہنا ہو سو کہئے
یہ سنکر جاجلی منی کو کمال حیرانی ہوئی تولادہار سے بولے کہ بھائی سیٹھ تم بنیون کو توبڑی
ہو تمنے یہ گیان کسطرح پایا اور ہمارا سفر رستہ جانا یہ بتلائیے تولادہار بولا مہاراج مین نے سنو
بوڑھون بڑون سے پایا اور بزرگون کی خدمت سبھی نہین کی پورب جنم مین کچھ کیا تھا اوسی کا جب
سبکو یہ تمیز ہے اور اب مین نے اپنے ذہن سے سری کرشن اور دیوتاون اور برہمنون کو دو کے
مکانات بنوائی اور وہین سیون کیا کرتا ہون اور پاکھنڈ سے دور رہتا ہون اور روزگار
مین جو چیز خرید کرتا ہون یا فروخت کرتا ہون اوسمین کمی بیشی نہین کرتا کسو اسطرح کہ جو کوئی
بیوپار کرنیکے اپنے خرید کرتے وقت زیادہ مال لے لیتا ہے یا دوسرے کو کم تول
دیتا ہے اوسکو ماترک ہوتا ہے اور تھوڑے دن مین دردری ہو جاتا ہے اور مین
کسی کی نندا یعنی غیبت نہین کرتا اور میرے دوست دشمن کوئی نہین ہین سب
ایک رستم برابری کی ہے اور جسکا اعتقاد کرن جیسے دل کا کام کرو وہ لوبھ موہ
غرضے سو وہ ہوا اوسکو سانت چیت کہتے ہین اور جس کا اعتقاد

کرن سانت سے اوسکو تمام شاستر ور دیتے ہین اور یہ بات جاجل جی کو
کہا تو لادہار نے اونہین چڑیون کو پکارا آواز پاتے وہ چڑیان سامنے
موجود ہو گئین تو لادہار نے جاجل سے کہا کہ مہاراج یہ چڑیان آپ کے سر مین
پیدا ہوئی ہین آپ اسکے دہرم پتا ہین انسے پوچھو یہ سنکر جاجل جی چڑیون کے
سامنے کہڑے ہوے چڑیان بولین پتا مہ تمہارے جی مین جو تعجب ہوا اوسکو دور کرو
شک بڑہانے سے ترشنا کی ناس ہوتی ہے اور ترشنا ناس ہونے سے پرم گت کی
ناس ہے اس باعث سے آپ اپنا من سانت کر کے بہگوان کا دہیان
کیجے اور جنگل کے رہنے سے کام وغیرہ کے تردد زیادہ ہو جاتے ہین اور گہر مین
رہنے سے اندریون کا سنتوکھ ہوتا اس باعث سے آپ گہر مین رہکر اپنا دہرم
کرین یہ کہکر چڑیان اوڑ گئین اور جاجل نے من کا بہرم چہوڑ کر بہگوان کا دہیان
اور اپنے دہرم کا اختیار کرنا اختیار کیا اوسکی بدولت پرم گت پہنچے موکت
پائی۔ اور کبھی خیال ہوتا ہے کہ منتر مصر پنڈت نے کاشی جی مین مچھلی کا تپا کا
باندہا تہا اگر کہانا ناجایز ہے تو کیون وہ تپا کا باندہتا اوسکی صورت یہ ہے
کہ منتر مصر پنڈت نے صرف اپنی قابلیت سے کاشی جی مین اسکا تپا کا بندہ ہوا تہا
کر دیکھیے ایسی اسہو وہ چیز کوہین سو وہ کہتا ہون اگر کوئی پنڈت ہے تو یہہ تاپاک ۱۲
جواب دیوے اوس کا مطلب یہ نہ تہا کہ در اصل مچھلی کہانا یا گوشت کہانا روا ہے
سبب صرف قابلیت کا اظہار تہا جیسے نرسنگہ اچاریہ سی طوطا وہی واسطے

جب کاشی جی مین آئے تو پہکریان کیوقت دن کو دو مشعل جلاکر اپنے ہاتھین مین لگا
رکھین اس ارادہ پر کہ دیکھون اس بات کا روکنے والا کوئی پنڈت ہے یا نہین
اگر کہیے دن کو مشعل جلانا کوئی دہرم ہے تو دہرم نہین ہے صرف اپنی قابلیت کا
اظہار اور پنڈتون کا امتحان ہے ہر شنکراچارجی دیکھتے تہے کہ کاشی پوری کے
رہنے والے لوگون کو اگیان کی تاریکی گہیرے ہے یا نہین — اور کبہی فکر ہوتی ہے
کہ منتر مین شراب پینا پلید کہانا لکہا ہوگا اونہین سے کسی جگہہ کہانا پینا اسکا واجب
نہین لکہا ہے مگر کہانے پینے والے لوگ اوسکا ارتہہ اولٹا کرکر اپنا جی خوش کرلیتے ہین
اوسی کام کا نام چہل ہے جو پانچ اودہرم کی شاخین ہین — اور کسیوقت کہاجاتا
ہے کہ جو لوگ پلید شراب نہین کہاتے پیتے ہین وہ پلید شراب کہانیوالون کی
مذمت کرتے ہین اور دراصل یہ بات ناگوار معلوم ہوتی ہے اسمین شکایت اونکی
بیجا ہے مگر یہ بات باہمی قیل وقال کی نہین ہے اسمین انصاف طلب یہ امر ہے کہ آپ
مرشد سے دریافت کیا جاے کہ مہاراج ان کامون کی اجازت آپ دیتے ہین
یا نہین اور اگر وہ نہودین تو ولیس کے مہاتما لوگون سے دریافت کیا جاے
کہ پرانت شاستر اور سمرتی مدہاگوت وغیرہ مین جو یہ چیزین منع لکہی ہین یہ مانا
جاہیے یا نہین اور اگر دل دانا ہے تو اپنے آپ غور کرے اور انسان اس
بات کو خوب سمجہے کہ دنیامین ہزارون طرق ہین مگر سمجہنا چاہیے کہ کون طریقہ
لائق اختیار کرنے کے ہے اور کون نہین باہم بارگی ہیچ سیوہ کو بدو آئینا

مانس | مدرا | مچھلی | میتھن | مدرا یعنی روپیہ پیسہ

یعنی ان چیزون کو اختیار کرنا عین ایمان سمجھتے ہین اکثر لوگ اس لالچ سے یہ مت
اختیار کرتے ہین اور اکثر ایسے ہین کہ گورو کرنا واجب نہین جانتے اور نہ یہ جانتے
ہین کہ گورو کرنے سے کیا مطلب ہے اور علاوہ اسکے اگر ارادہ کیا تو تلاش
اس بات کی ہے کہ کوئی فقیر کراماتی ملے تو گورو کرین اور کسی وقت جب خاطر خواہ
کراماتی ملے تو گورو کیا اس بات سے واسطہ نہین ہے کہ ہمکو کون شستر لینا چاہیے
اور کسکی اوپاسنا چاہیے یا گورو نے کیا اپدیش کیا اور اب تک کیا رہا اور اب
کیا ہین اور مرشد لوگون نے جب مرید با اعتقاد کرامات پسند پائے فوراً منتر اپنے
طریق کا دیدیا اس بات سے واسطہ نہین ہے کہ اسکو کیا واجب ہے اسمین دو سبب
ہین ایک یہ کہ خود اسقدر وسعت استعداد کی نہین رکھتے کہ جس سے واجب غیر واجب
کی تمیز کر سکین اور دوسرے اگر یہ تمیز ہے تو کہتے ہین شاید رنج ہو یعنی مرید کو ناخوش
ہونے اور محروم لوٹنے کا اندیشہ ہے اسواسطے بنظر مصلحت وقت و کاروائی مرشدی
لوگون نے مسئلہ جاری کر رکھا ہے کہ مدار کام دنیا و عقبےٰ کا توحید پر ہے یعنی ایشور کو
نرنکار جاننا وہ ہم جانتے ہین اور ہمارا منتر منترون کا بادشاہ ہے جو سا منتر چہیے
اسکو منتر دیدیجیے کسی چیز کی مخالفت سے مطلب نہین ہے اور مریدون نے
بھی اسکو پسند کیا کہ یہ طریق نہایت آسان ہے اسمین کوئی مشکلات گوارا کرنا
نہ پڑینگی اور مطلب دینی و دنیوی سب نکل جاویگا اور کلجگ مین نام لینا

بھگوان کا بھی دھرم سب سے وہی ہم کرینگے زیادہ پوجا پاٹ اور اعتبار کسی غیر سے
کیا واسطہ اسوجہ سے کہ مہاراج نے منع نہیں کیا ہے اور دل میں بھگوان سے
جاننے واسطے اذان کرنیوالے بن بیٹھے اور یہ بات جیسی ہے اسکو کیا کہیں
توحید جسکا نام ہے سیکھے پر پیشتر کو ایک سمجھنا اور دوسرے کو نہ جاننا یہ نہایت
بزرگ مرتبہ ہے ہزاروں ہزار کوشش بہت تیرتھ دان وغیرہ کی کیجاتی ہے
مگر توحید میسر نہیں ہوتی اور بے کیے کیا ہوگا اور اگر کوئی گورو نظر میں نہ آوے
تو بھی اپنے جی میں اطمینان کرلے کہ جیسا سب لوگ نام کو جانتے ہیں ویسا
ہم بھی جانتے ہیں اور کوئی منتر سنا سنایا جاپ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ گورو
کرنے میں جلدی ضرور نہیں ہے جب عمر زیادہ ہوگی تب گورو کرینگے اسکو بھی
کوئی نقصان نہیں ہے سری مہادیو جی نے پاربتی جی سے پورش چاتری گرنتھ
میں صاف کہا ہے کہ جو بے گورو منتر لیتا ہے اسکے ہاتھ کا کلشی دل ...
کھیر ... ہے اور ... کا خون اور بھوجن ... اور جل ...
اور ... دیکھکر یا کسیکو پڑھتے سنکر جو کوئی منتر جاپ کرتا ہوا وہ بھی کچھ
نہیں ہے بلکہ ... پیچھے اسکی ہانی ہے لیکن اس ذکر میں کچھ لکھنا
... خلائق سمجھکر درگذر کیجاتی ہے اسیقدر تحریر سے جو لوگ مصلحت
ہیں سمجھینگے کہ دھرم کی جڑ گورو ہے اور کیسا گورو چاہیے پورش چرن چاتری
گرنتھ ... کا بنانا ہے اور جس میں گورو کرنے کا بیان لکھا ہے اور

پورانون مین مفصل ہے اوسکو ضرور ضرور خیال کرنا چاہیے کسواسطے کہ گورو کرنا اور جان کہ گورو کرنا اچھا ہے اور اگر گورو نہین کیا یا جانکر نہین کیا تو دہرم اپنی کس طرح کس کے پاس سے آوینگے ۔ اور بعضے اوقات مین کہا جاتا ہے کہ چوری کرنا جھوٹہہ بولنا زنا کاری چغل خوری اور طرح طرح کے فعل کیے جاتے ہین شاید اون سب کے کرنیین کوئی گناہ نہین ہوتا ہے کہ صرف شراب پینے گوشت کہانے پر ہتواتر ضد ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ اہار سودہ ہونے سے بیوہار کا سودہ ہونا شاستر پوران مین لکھا ہے اس باعث سے جڑ کی چیز لیکگی اور ظاہر ہے کہ اوچت اہار یعنے حلال چیز کہانے سے زبان اور دل اور تمام جسم سودہ ہوگا پہر جھوٹہہ بولنا چوری کرنا یا کوئی فعل بد کرنا نہو سکے گا اوسکا سامان جسم مین موجود نہین ہے اور جب سے جسم مین سودہتا یعنی پاکیزگی آوےگی تب سے کتہا پوران ست سنگ کی طرف طبیعت متوجہ ہوگی اور کتہا ست سنگ کا نتیجہ اور حظ ملے گا اور بدون جسم سودہ ہوے امتحان کیا جاوے کہ کتہا مین جی نہ لگتا ہوگا اور نہ کچہہ حظ ملتا ہوگا وہی حال ہے جیسے گوشت کہانیوالون کو دودہ مٹھائی کا ذایقہ اچہا نہین لگتا اور یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ دنیا ست سنگ سے خالی ہے اور یا کوئی مہاتما لائق گورو کرنیکے نہین ہے وہ تو سامان اچھی طرح اس دنیا مین موجود ہین مگر بے تلاش موجود نہین ہین سری بہاگوت کو جوتہہ اسکندہ مین لکھا ہے کہ سری مہاراج ریکہبدیو جی نے ننانوے جگ کرکے ایک جگ اور

شروع کی اوسمین اندر کو رنج ہوا کہ ستک کرت یعنی سو جگ کرنیوالا میں ہون
اور یہ پرتھو جی چاہتے ہین کہ میرا نام مٹا دوین یعنے سو جگ کرنیوالے آپ ہووین
اسکے واسطے اندر جگ استھان مین پہونچکر گھوڑا چورانیکی فکر مین ہوے یہان
جگ کی حفاظت کرنیوالے پرتھو جی کے پوتر بجولاش بیٹھے تھے اون کو دیکھ کر
اندر نے سوچا کہ لڑائی کر کے گھوڑا لیجانا نہو سکیگا اسکے واسطے چھپانوے روپ
بنا کے فقیرون کیطرح بناۓ اور ہر ایک روپ مین گھوڑا پکڑ کر لیچلا مگر اتری نے
پہچان کر بتلا دیا کہ یہ فقیر نہین ہے اندر ہے گھوڑا چورا کے لیے جاتا ہے اس باعث سے
بجولاش نے پھر گھوڑا چھین لیا جسکی وجہ سے بجولاش کا نام بجیتاس ہوا
اور اندر کو ان روپون سے یہ مصلحت ہوئی کہ فقیر سمجھ کر مارے نہین گئے اور یہ
کرشمہ ہر ایک روپ کا دنیا کے نادان لوگون نے دیکھکر سوچا کہ یہ روپ ایسی مغز
کرنیکی بدولت چوری کرنے سے بچا ہے اگر ان روپون کو ہم سب رکھینگے
تو اسیطرح ہمارا کام بھی چلا کریگا اور دنیا معتقد ہو جاویگی اونہین روپون نے فروغ
پکڑا یہان تک کہ اوس وضع والے لوگ گرو کہے جاتے ہین اور یہ نہین دیکھا
جاتا کہ یہ روپ کیسا ہے — تفصیل چھپانوے روپ کی یہ —

رکت پٹ یعنی سرخ کپڑا رکھنے والے	نگن ننگے رہنے والے
ایک	ایک
جٹن یعنی سر پر جٹا اور کپڑے نہ پہنے چلنے والے	اور یہ بھی لوگ گرو جانے گئے واسطے سبب دہرم کرنیوالے

سے پسپے شل سپھو سلا نُو والی یعنی جتہا چج باگی شاستر کو ٹپے ہوی گھر مین قلیشرا ب
دہرم تیاگ کر وہین پالیسنے والے ۔ کہانی پینے والی شاکت رہتے ہین اور سکان کو باہر شیو
اور جب محفل مین گئے بیشنو ۔

ہک ہاک

اندر مال کرنیوالے

اور یہ سمجھنا چاہیے کہ ستوگنی تموگنی رجوگنی تینون شو دہر کے کام دنیا مین ہین جسنے
ستوگنی کام اختیار کیا وہ دیوتا ہین اور مرنے پر دیوتا ہونگے اور جن لوگون نے
تموگنی رجوگنی کام اختیار کیے وہ نسا چر اور بہوت پریت ہین اور ہونگے اسمین
شک نہین ہے مگر تبدیلی کام کی ہو سکتی ہے یعنے ستوگنی کام والے تموگنی رجوگنی
کام کر سکتے ہین اور تموگنی رجوگنی والے ستوگنی لیکن جب جی سے چاہین ستوگنی کو
تموگنی رجوگنی کام کرنا آسان ہے اور تموگنی رجوگنی سے ستوگنی کرنا مشکل جیسے
پہاڑ پر بوجھ لیکر چڑہنا مشکل ہے اور پہاڑ سے گرنا مشکل نہین ہے ۔ اور کام
وہی آدمی سے ہوتا ہے جسکو جی سے کرنا چاہے اور ہمت پر موقوف ہے
اگر اوسکی ذات مین لیاقت کا جوہر ہے تو بیشک اپنی مصلحت پر نظر کریگا یہ نہین ہے
کہ کسیکا لکھا یا کہا کرلینے کا مجاز ہو شاستر کسی پر ہتیار نہین چلاتا اور نہ کوئی تیا ہوا
حاکم ہے اور نہ کوئی کسیکا مدعی اور نہ کوئی کسیکا مرشد مقتدا ہے

انسانیت سے یہ واجب ہو کہ بالکل بگڑ نیک بات کی اطلاع اور ترغیب دیویں کیونکہ
ہے بنی آدم اعضائے یکدیگر اند ۔ اور ہے کہ چلوا بہ تنہا نہ بایست خورد لکھا ہے
اور یہ نہین ہو سکتا ہے کہ ایک آدمی دہرم کرے اور دس آدمی نہ دہرم کرنیوالون کے
ساتھہ مین اوسکا گذر ہو یا دہرم کا مرتبہ پورا ملے دس آدمی ایک کے کھینچنے سے
کسطرح آوین بلکہ ایک آدمی دس کیطرف خود کھنچ جاتا ہے اسوجہ سے کہ ہے
یکی بر صد آید نہ صد بر یکے ۔ لکھا ہے اور اگر سمجھا جاوے کہ جسحالت مین ہے یکی
بر صد آید نہ صد بر یکے ۔ اس موقع پر پہنچا ہے تو اس سے پایا گیا کہ دس گمراہ ہین اور
ایک نیک راہ اور ایک نیک راہ کی ہدایت سے دس گمراہ کا راہ پر آنا نہو سکے گا
پھر لکھنے پڑھنے سے کیا واسطہ اوسکی صورت یہ ہے کہ سری رام جی کے اشیرباد
اور برہمان جی کے بردان اور رکھہ لوگون کی دعا سے یہ بغض کا بیٹھون کا اوس سے
بری ہے سب لوگ اتبک ہر ایک قسم کی ہٹ یا جاننے والے ہین جب تک نہ پھیرے
نہ پھیرے اور جب سے پھیرے پھیرا اونکو روک نہین ہے اپنی ذات کا انس بنا ہے
وہ بہت جلد ہی اپنی راہ پر لے آتا ہے اور سرود بہشتان یاد دہانیدن اسی ذات کے
اور پیں سے مراد ہے اور کس طرح خواہش اپنی طرف آنیکی نہو گی آدمی تو آدمی ہے
ہے پانی تہ خاک گور وان ہے ٭ لو شعلہ کی سوے آسمان سے ٭
یعنی اصلیت کی توجہ ایسی مناسب ہے کہ آگ پانی گو محض جاہل ہین مگر اوسی طرف
توجہ رکھتے ہین ۔ اور خدا نخواستہ کوئی شخص لکھی پڑھی بات پوران شاستر کی

کی نہ مانی تو سمجھنا چاہیے کہ اوپدیش اوسپر کام کرتا ہے جسمین کچھ مادہ اصلیت اور
دہرم کا باقی رہگیا ہے اور جسمین اصلیت دہرم کی بالکل نہین رہی یعنی سب بدہرم
ہوگیا وہ اوپدیش کو نہ اسنے کا سعد ہو سکتے ہین سو آئینے را کہ ہو رہا نہ بچر وہ
نتوان بردازو بصیقل زنگ ہے اور سے نہین شور سنبل بر نیارد وہ در وتخم عمل
ضایع مگردان ہے اور اوسکے واسطے کتنا ہی ان کا ستا سہا کرت وغیرہ مین متن ہو
اسی شرح سے کہ جو بیچارے سی نہین جا کر کیا کرے اور اگر گیا بھی تو غلطی کہان پاوے گا
ہرگز جبتک بیچارے سی مین رہیگا غلطی کی تلاش کرتا رہیگا اسی طرح بدہرم کسی
آدمی کتنا اوپدیش مین شاخ نکالنا چاہتا ہے کہ میرا مطلب یعنی من مانے دہرم کا
حکم ملے یا لگا جھوٹھا ہو جاوے اور ایسا ممکن نہین سو گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ ہے اور اگر کوئی ہو رکھیگا اوپدیش مان لیوے تو ہو رکھتا
سرجاوے کم ہو جاوے یہ تیسری جگہ لکھتے ہین جاہل تین قسم کا ہے ایک وہ کہ آپ بالکل
نہین جانتا وہ دوسرے کے سمجھانے سے جانتا ہے اور دوسرا نہ آپ جانتا ہو اور نہ
دوسرے کے سمجھانے سے مانتا ہو اور تیسرا وہ ہے کہ جان بوجھ کر نہین مانتا یعنی
اچھی بات جانتا ہے اور نہین کرتا تو یہ جاہل لگتا ہے اور ایسا جاہل جیسے ہو کچھ بھی
سکے بھی سمجھانے سے نہین مانتا ہے چاہیے کوئی سمندر مین پیٹھ کر گوہ گھڑیال سے
یوں شتاب تو کر موتی نکالے اور سانپ ایسا جیسا کہ اپنے زور بازو سے توڑ کر نکل جاوے اور
زہر دار سانپ جو پکڑ ہو وے کو ہوا لیجیے سانس ہو جو کچھ ہو جاتا ہے اور ایسے ہی ہوس سے تک

لگ جاتی ہے پھول کا ایسا ہار گلے مین لٹکا لیوے اور بالو پر کر تیل لگا لیوے اور گنگا ترشنا
پیاسا پانی پیوے اور ولیس کی سیر کرتے کرتے جو گھوڑے کا سینگ ملے اور آکاس
مین پھول پھولے اور کچھپ کے دودھ مین نہاوے اور بندہیا کا بیٹا جو دہ کو جاوے
اور زندہ مردہ اور مردہ زندہ ہو جاوے مگر سو کچھ کہنے سے نہ مانیگا اور
خوب جاننا چاہیے کہ جب پاپ آدمی کے سر پر سوار ہو جاتے ہین تو اوسپر اپدیش
نہین چلتا سری مدبھاگوت مین لکھا ہے سوداس راجہ بشسٹ جی کی سراپ سے
بارہ برس کیواسطے راکھشس ہو گئے اور جنگل مین پہونچکر دیکھا کہ ایک برہمن
اپنی برہمنی مین گربہہ دہارن کر رہا ہے دوڑ کر برہمن کو کھانا شروع کیا برہمنی بولی
کہ ارے سوداس تو راکھشس نہین ہے اجودہیا کا راجہ ہے اور
اگر بدون کھائے تجھسے نہین رہا جاتا ہے تو مجھکو کھا لے اور اگر میرے ہی پتی کو
تیری رُچ ہے تو یہ گربہہ دہارن کر لیوے تب کھا لینا اور اب اسکے
کھانے سے تین ہتیا تجھکو لگتی ہین ایک یہ کہ برہمن کی ہتیا ہو گی دوسری گربہہ
کھنڈن ہوتا ہے تیسرے میرا جیتا نہو گا مگر سوداس نے نہ مانا برہمن کو مولی کیطرح
چبا گیا اوسکے سوچ مین برہمنی نے اپنا سر پھوڑا اور سراپ دیگئی کہ راجہ جب تو
اپنی استری کے پاس جاوے تب تیرا سر کٹ جاوے اور تجھے نصیب نہوا اسواسطے
سے جب راجہ سوداس اپنی راج مین آیا اپنے استری کے پاس جانے نہ پایا اور
بنس ہونا اوس سے نہو سکا ہزاروں طرح سے تدبیرین کین مگر کچھ نہوا اور قصہ

کسکے ہاتھ آتا ہے اور پچھتاوے سے کیا ملتا ہے اور آدمی کی کیا حقیقت ہے
برہما جی کا کہا ہوا آدمی نہین مانتا ہے راون کو دیکھیے کہ راکھشس کسطرح ہوا اور
اگر شراب قلیہ مین اسو دہتا نہ تھی تو کوبیر جی کیون راکھشس ہو گئے ایک باپ کے
بیٹے ہین اور اگر کہے راون لکہا پڑہا نہ تہا تو صاف صاف ظاہر ہے کہ راون
وہ پنڈت ہے جسنے چارو بید پڑہیکا کیا اگر کیا کرے پر ہت لنا چر سے صحبت ہوئی
اوس نے شراب قلیہ کی بدولت راکھشس بنا دیا پھر باوجود گیان کے قلیہ شراب
نچھوڑا اسیطرح جسکے مونہہ مین خون لگ جاتا ہے پھر وہ نہین چھوڑتا ہے جانور دیکھیے
دیکھیے جہان شکار مین خون مونہہ مین لگا پھر ہمیشہ خون کہائیگا اور اگر امرت بہی
اوسکو دیا جاوے تو نہ کہائیگا اسیطرح ہم سب کے مونہہ مین خون لگ گیا ہے
اپشر دہا کرین تو چہوٹے یعنی جب جی مین درد پیدا ہو جاوے اور اپنی عاقبت یاد
آوے اور کبہی یاد نہین آتی کہ دیوتا کا کام کیا ہے اور نسا پر کا کام کیا اور نہ اسکی
بابت سے فکر ہے کہ ہمارا دہرم کیا ہے اور نہ یہہ سمجہا ہے کہ ادہرم سے کیا ملیگا
اور کالیوگ کا دہرم ہے برہمنون کی پوجا کرین اور سادہو ابہیاگت کی خدمت
اپنی شکت سے سیوا کرین اور گورو کر کے اپنی کہاتری اور اشٹ دیو کا جاپ کرین
اور جسکے ادہکاری ہون اوسیکے کام مین سودہتا رکہین اسمین کوئی ذرخ بدلتا
نہین پڑتی ہے اور نہ دہرم کرنے سے کوئی فقیر ہو جاتا ہے لباس بادشاہانہ
پہنے رہو اور اپنا کام کرتے رہو بزرگون کے ذکر بہت ہین مگر چند دو تین لکہو دیتا ہون

خیال کرنا صری مارکنڈیہ پوران درگا جی کے مہاتم میں لکھا ہے کہ سوار وچکیہ منونتر کے
وقت میں چیتر بنس والا راجہ سورتھ کولانگری میں راجہ ہوا جسکو اب کوئل عرف
علی گڑہ کہتے ہیں وسو وسا میں راج کی اور سواے اپنے کوئی راجہ نہ رکھا اسمیں بہت
دن گذر گئے ایک مرتبہ راجہ نے بچار کیا کہ یہ راج مرت لوک میں جبسے کرتا ہوں
تب سے ہی فکر رہتی ہے کہ راج رہے یا نہ رہے اور میرے پیچھے رہے یا نہ رہے اسکو دبا لیوے
کوئی فکر کرنا ضرور ہے ایسا سوچ کرکے جگت کی ... اوسکی راج میں تمام
راجوں نے بلوہ کیا اور سب نے اتفاق کرکے اوسکی راجدہانی لیلی اور راجہ سورتھ
اکیلا گھوڑے پر سوار ہوکر اجودھیا جی میں چلا آیا اور وششٹ جی سے حال کہا کہ ہمارا راج
راج سے ترپت نہیں ہوا سواے کوئی جتن بتلائی مسری گورو جی نے اسکو ...
اوپائیں کرکے حکم دیا کہ سرجو کے کنارہ بیٹھکر اسنا جاپ کر راجہ نے ویسا ہی کیا
اور جاپ سماپت ہونے پر اپنی انگلی چیر کر لہو پردان دیا اوس وقت جگدمبا نے پرگٹ ہوکے
اور راجہ سے کہا کہ بر دان مانگ راجہ نے کہا کہ ہزاروں برس راج چاہتا ہوں جگدمبا نے
بر دان دیا کہ تو منو ہوگا اور بہت کال راج کریگا اور آخر یہاں ... سے
اوسکے باعث سے راجہ سورتھ سورج کا بیٹا ہوکر ساورن نام منو ہوا اور اکہتر
چوجگی تک راج کی ۔

آچار پرتنتر کے ستائیسوین پٹل میں مہادیو جی نے پاربتی جی سے کہا ہے کہ جسر انگ نام
انگ کا بیٹا تھا اوس نے نگا سو کہی مصا بد باپ کو چاہے کہ خواہش کی

برہمن ہو جاؤں اور اس آرزو میں پانچ برس تک تپشیا کی ہمیشہ گنگا سوکھی کا جاپ
ہوتا تھا اور کھانے میں صرف مول پھل کھائے اور ایسا دھیان میں اپنے اشٹ
دیو سے لین ہو جاتا تھا کہ بھنوؤں کی طرف بھی نہیں دیکھتا اس بات سے بھنوؤں
کو دو کر سکے ایکدن دھیان کرتے وقت میں کہا ارے چتر انگد تو مہا مورکھ ہے
سخت جاہل ہے جو برہمن ہونیکی خواہش کرتا ہے تجھکو معلوم نہیں ہے کہ جو شودرا
پاؤں کے سنگ پر رکھا نہیں جاتا اور جو تو بھنوؤں کی طرف نہیں دیکھتا اس
باعث سے اسوقت پاتال لوک میں جاوے گا بہت مدت تک جب تپ کیا کرتا
رہا اپنے سنکلپ چتر انگد نے دھیان سے آنکھ کھولی اور بھنوؤں کا نمسکار کر ہاتھ
جوڑ کر کے کہا مہاراج آپ سب برہمن ایشر کا سروپ ہو اسوقت مجھکو کیوں
سراپ دی ہے تمہارے مونہہ سے جو جو دھرم سنے وہی کرتا ہوں
اور میں کوئی اپرادھ نہیں ہوا بید میں صاف لکھا ہے کہ جو کوئی جس کی
اوپاسنا کرتا ہے وہ اوسیکا سروپ ہو جاتا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ گنگا سوکھی
برہمن ہے اور میں خوب جانتا ہوں جو برہمن ہے وہ پربرہم ہے اوسنے اپنی
اچھا سے بہت روپ کر لیے اور انیک پرکار لیلا کرنیکے واسطے کرم کیے کھیل
کہیں پرچا اور سب میں وہی رم رہا ہے اور سبکو پالتا اور سنگھار کرتا ہے
اور پورکھ استری نپنسک بھی وہی ہے اور اکیلا ہے کھیل کیواسطے اپنا کو بہت
روپ بنائے اور استھاور جنگم اوسیکا روپ ہیں اور معلوم نہیں ہے کہ آپ

سب لوگ کسکو پوجتے ہو اور پوجا کیوقت کسطرح دہیان کرتے ہو شاید دہیان کیوقت
مین کسی دوسرے کو دیکھتے ہونگے سمجھنا چاہیے کہ فریب سے بہوت سودہ وغیرہ اپنے
اندریون کو منتر سے سودہ کرنا اسکی بدولت کوئی دیوتا نہین ہوجاتا اور دیکھیے
جو ایشر تھے اونہون نے مانکہہ روپ دہارن کرکے اپنے ایشر ہونیکو اسلیے جگا دیا وغیرہ
کی ہین اور مین آدمی ہون اگر مین نے اپنی ہیت جتن کی تو کیا عجیب ہوا اور یہہ
اینائی نہین ہے یعنے نا انصافی کرنیوالا پہر آپ اینائی کیسے ہوسے صاف صاف
بید مین لکہا ہے کہ بگلا موکہی اور برہمن مین بہید نہین ہے اور جو جسکی اوپاسنا کرتا
وہ اوسیکا سروپ ہو جاتا ہے اور آدمی کو اپنا اودہار کے ہیت جتن کرنا چاہیے اور
سری گوروجی نے مجہکو اگیان کی ہے کہ سب کامون کو چہوڑ کر اسکا جاپ کر اسبات
سے مین بگلا موکہی ہو جانے کیواسطے بگلا موکہی کا جاپ کرتا ہون اور شستر ذات والے
گورو برہمن منتر دیتا اور اپنی اتما مین بہید نہین دیکہتے اور برہمن لوگونکا بہی خیال ہے
کہ وہ ان سب مین فرق نہین جانتے سب مین ایک روپ ہی کیا اتما کیا ان آتما کیا
کپڑے کوڑے اور مین جا مور کہہ یعنی نادان ہون لیکن جو ہون سکے [illegible]
ہو سکر پہنچے جب تب پوچہا دہیان کیا تہا اسمین البتہ شک کرتا ہون کہ آپ نے
کیون سراپ دیا اور ایک بچارے وہ شک بہی نہین ہے کس واسطے کہ آپ بہی
پاسن روپ ہو کر بڑے بہگت راجہ بل کو پاتال لوک مین بہیجا اور مین تو ایک
سیدہا ہون مجہکو پاتال جانے مین کوئی عذر نہین ہے آپ اپنے استہانون کو جاؤن

اور مین آپ کے چرن کملون کو سَو مرتبہ پرنام کرکے پاتال جاتا ہون اور ہمیشہ پاتال رہنا
کرونگا سے پاتال جانیکا مجھکو رنج نہین ہے اتنا آپ سے بر دان مانگتا ہون کہ مجھسے آپکی
انگیا ان بہنگ نہو یعنی آپ کا حکم کسیطرح نہ ٹالون یہ باتین چنرانگد کی سنکر برہمنونکو
بڑی شرم معلوم ہوئی پچھتانے لگے کہ ارے پوتر ہم تجھکو نہین جانتے تھے کہ تو برہمنونکا
بھگت ایسا ہے کیا کرین سراپ کھنڈن نہین ہو سکتا لیکن تیرے کلیان کیواسطے
ہم ہمیشہ چنتا کرینگے اور جو جو تیری اچھا ہے سب پورا ہوگا اور تپسیا کے بل
اور دہرمست والون کی دیا سے آدمی سب کچھ پاتا ہے کچھ اندیشہ نکرنا اب
کوئی کام تجھکو دُرلبہ نہین ہے اور شاستر مین لکھا ہے کہ آدمی چاہے تو دیوتا ہوجا
مگر برہمن ہوجانا مشکل ہے وہ بھی تجھکو مشکل نہین ہے اور پاتال لوک مین تجکو سکھ کا
جاپ کرنا کلجگ مین دش ہزار برس تک ناگ لوک کا راجہ ہوگا اور اسکے
پیچھے شیولوک کا اندر ایسا کہہ کر برہمن لوگ اپنے استھانون کو گئے اور چنرانگد
پاتال لوک مین چلا گیا — برہم پران مین لکھا ہے سوکھنیر صری باسشٹ کا بیٹہ
راون کے ناس مین جو پشتہ چوجگی تک ایسا انتظام اپنے دہرم کرم سے کیا
کہ اندر آدک دیوتا ہاتھ باندہے کھڑے رہے آخر کار جب پرمیشر کا اوتار ہوا اور
لڑائی مین لچھمن کے سکتی بان لگا تو رگھوناتھ جی نے سوکھنیر کو یاد کیا تو انجی
سے سکان لنکاسے اوٹھا لائے بعد ڈنڈوت پرنام سوکھنیر نے انکے آنیکا باعث
پوچھا رگھوناتھ جی نے حال کہا سوکھنیر نے اپنا ہاتھ لچھمن جی کے چھاتی پر رکھدیا

اسی سمے جیون سورتھو ہان جی سے بہنگو اکر بلا دی اسوقت لچھمن جی ہوشیار ہوکر
کھڑے ہوگئے فوج مین سجے کا رہونے لگا اور رگھوناتھ جی نے بہت خوش ہوکر
سوکھین کو آشیرباد دیا کہ تمہارا جنم اچل ہوا ورخصت کرکے لنکا مین پہونچا دیا —
اور ورگانن سنگھتا مین لکھا ہے مرت لوک بھرتھ کھنڈ مین ایک ہاتھی ہزار ورس
تلک جب تک زندہ رہا ہزارون جانور کو ستایا اور بیشمار درخت پھول پھل دار
بے سبب اوکھاڑ ڈالے آخر کار جب موت آئی لاچار دیہہ چھوڑکر جم پوری
پہونچا دہرم راج نے کرم بچار کرکے حکم دیا کہ ڈنڈ دیا جاوے ہاتھی نے کہا
کہ مہاراج مرت لوک بھرت کھنڈ مین پیدا ہوا ہون بڑے بڑے دہیان دہر
لوگ وہان رہتے ہین اونکے سنگ ساتھ سے مجھکو پاپ نہین لگ سکتا ہی اور
بھرتھ کھنڈ مین بچار کیا ہے وہانکے رہنے والونکا کام آپکے سمجھنے سے باہر ہو
کام مین آپ پاپ جانتے ہو وہ پاپ نہوگا اور آپکو اعتبار نہ ہو تو کوئی آدمی
بھرتھ کھنڈ سے بولا کر دیکھ لیجیے یہ سنکر دہرم راج نے ڈنڈ دینا ملتوی کرکے
مین دو دوت اپنے بھیجے اسواسطے کہ ایک آدمی کو لاؤ دونون جم پوری سے
روانہ ہوکر مرت لوک بھرتھ کھنڈ مین آئے پہونچے اتفاق سے ایک مکان عظیم
بڑے پھاٹک والا نظر آیا بارہ دری نقشین بنی ہے فرش صاف بچھا ہے
مالک خانہ لالہ چھیدا لعل کایست مسند تکیہ لگا کے بیٹھے کیا کام کر رہے
ہین دونون نے سامنے ہوکر کہا کہ مہاراج ہم جم راج کے بھیجے ہوئے

آئے ہین آپ کو جم راج نے کچھہ پوچھنے کیواسطے بولایا ہے دیوانجی نے دیکھا کہ
دونو دوت نہایت خوفناک صورت بنائے ہاتھون مین بھالا پکڑے بڑی بڑی
آنکھین سرخ نکالے آئے پہونچے اور جم راج کا پیغام لائے اب بدون جم پوری
گئے گذارہ ہمارا نہو گا مگر دوت کہتے ہین کہ کسی بات کیواسطے بولایا ہے البتہ تردد
کی بات ہے کہ بے موت مرکر جم پوری جانا ہوتا ہے اگر کوئی تدبیر ہوسکے اور یہ
دونو لوٹ جاوین تو مناسب ہے اس فکر مین تھے کہ ذکر اجامیل کو نام لینے او
دوتون کے ڈنڈ پانیکا یاد آیا کہا بہت اچھا جم راج جی کے پاس ہم چلین گے
لیکن آٹھہ دن بعد اسباعث سے کہ ہم رگھوناتھہ جی کے نوکر ہین وہی کام اپنا
کیا کرتے ہین اب آج ہم اونسے رخصت لیکر تیار رہین گے تم چلے آنا ہم چلین گے
دوتون نے رگھوناتھہ جی کا نام سنکر آپس مین کہا کہ دیکھو اجامیل کے نام لینے پر پہنچ
نہ پانا اور جم پوری مین اوسکو پکڑ لیگئے اوس ڈنڈ پانیکے علاوہ یہ حکم پایا ہے
کہ جو کوئی رام ایسا نام مونہہ سے لیوے اوس سے خبردار ہونا اور یہ لالہ تو خاص الخاص
نوکر رام جی کے ہین بہتر ہے کہ انکی عدول حکمی نکرکے جم پوری واپس چلین
بعد آٹھہ دن کے دیکھہ لیا جاوے گا اور دیوانجی کے مکان سے رخصت ہوکر
جم پوری پہونچے جم راج سے حال کہا اونھون نے وعدہ منظور کرکے نوین دن
دو دوت روانہ کر دیے یہان دیوانجی نے ایک چیٹھی رگھوناتھہ جی کی طرفسے
بنام جم راج تحریر کر رکھی تھی اس مضمون سے کہ لالہ چھیدا لال آتے ہین انکو

جم پوری کا کام سپرد کر دیا اور تم برخاست کیے گئے جیسے دوت سامنے آئے
دیوان جی چٹھی لیکر روانہ ہوئے جم پوری پہونچکر دھرم راج کا سامنا ہوا دیوان جی نے
چٹھی نذر کی دھرم راج نے پڑھ کر کہا بہت اچھا سنگھاسن پر بیٹھیے اور کام سمجھو
اور آپ جم پوری سے باہر ہو لیے دیوان جی نے فہرست ملازمان طلب کرکے
سفارشیون کو رخصت دی اور جب یہ لوگ کام پر ماسور کرکے حکم دیا کہ کوئی دیوتا
یا دھرم راج برخاست شدہ جم پوری مین آنے نہ پاوین اوسکی تعمیل ہونے
لگی اور دھرم راج نہایت رنجیدہ برہما جی کے پاس گئے اور اپنی پریشانی
کا حال کہا برہما جی کو تعجب ہوا مگر دھرم راج کو تسلی دیکر یہ بات کہی کہ کوئی اندیشہ
نکرو ہم خود جم پوری چلکر دریافت حال کرینگے اور دھرم راج کو ساتھ لیکر جم پوری
مین آنا چاہا دوتون نے راہ نہ دی لاچار ہو کر لوٹ گئے اور شنکر جی سے کہا کہ یہ
عجب انتظام ہے کہ ہمارا گذر بھی نہین ہونے پاتا ہے اونھون نے کہا کہ ہم بھی دیکھنا
چاہتے ہین اور باتفاق برہما جی و دھرم راج سری شنکر جی نے جم پوری دیکھنا چاہی
یہان وہی رسم پیش آئی یعنی دوتون نے راہ نہ دی اب سب حیران ہو کر سری
بشن جی کے پاس پہونچے اور حال اپنے جانے اور لوٹنے کا بیان کیا بشن جی نے
کہا کہ ہم بھی دیکھنا چاہتے ہین اور سبکو ساتھ لیکر جم پوری کے دروازے پر
کھڑے ہو گئے دوتون سے کہا کہ اپنے مالک کو خبر کرو رگھوناتھ جی تمہاری
ملاقات کو آئے ہین یہ بات سنکر دوت گئے اور عرض کیا کہ مہاراج اسوقت

رگھوناتھ جی آسے ہیں اور دروازے کھڑے ہیں کیا حکم ہے کہا اگر وہ آئے ہیں
تو میں چلتا ہوں اور پوشاک اپنی پہنی جیسے اجلاس میں بیٹھے تھے اوٹھکر آئے پہنچے
اور سری رگھوناتھ جی کے چرن کملوں کو شاشٹانگ ڈنڈوت کر استت کرنے لگے

استت

سری رام جی رام جی رام بھجے — تمہاری دیا سے سب آنند ہے
اجامیل کو آپ کے نام سے — رہائی ہوئی نرک کے کام سے
ہوئے اور چنڈال و پاپی انیک — تمہاری دیا سے ترے ایک ایک
نہ آتی تھی نیچے مجھے اسکی رسم — کراتے ہیں دو دوت لائے پاجم
بولایا ہے جم راج نے جم پوری — چلو ساتھ ہمارے ابھی اسگھری
جو دوتوں نے یہ بات مجھسے کہی — میرے جی میں ہی رام سیتے ہوئی
کہ اب مجھکو [illegible]ت مرنا پڑا — عبث جم پوری بھوگ کرنا پڑا
لیکن اجامیل کی بارتا — ہوئی یاد مجھکو تو نے کہا
میں نوکر ہوں رگھوناتھ جی کا قدیم — وہی کام کرتا ہوں بے خوف و بیم
نہ چلتا ہوں بے حکم رگھوناتھ کے — نہ رہتا ہوں بے حکم رگھوناتھ کے
اگر آج پہنچوں گا مہاراج — ملاقات کرنا ہے جسم راج
یہی بات جسم راج سے جاکہو — گئے آٹھ دن سب یہاں [illegible]
تمہاری ضرورت سمجھ کر یہاں — چلوں گا میں جم راج جی کے یہاں

مری بات سن کر وہ دونو چلے | کوئی دم میں پھر جسم نوری سے گئے
جو احوال میرا تھا سب کہہ دیا | حرف حرف جم راج نے سن لیا
کہا خیر بعد آٹھ دن جب آ ہو | کہیں جس طرح اوس طرح لاؤ
کوئی بات بیجا کہنا او نہیں | خوشی سے مرے پاس لانا اونہیں
بڑے ہیں سکے دھرم ہر شخص میں | بجا ہے مناسب ہے جو کچھ کہیں
ادیہر سے اندیشہ جی میں کیا | مگر گو آج اک بات سے بچ گیا
مگر وقت چھوٹ جائیگا مجھسے کو نہیں | گزر گئے آٹھ دن لے چلیں گے وہیں
اسی خوف سے ایک چٹھی لکھی | دہرم راج کے نام سرکار کی
مضمون اسکے کہ اے دہرم راج | کیا بھیجے ہے تم کو سو قوف آج
جو خدمت تمہاری ہے وہ اسکو دی | سو چٹھی آتے ہیں دیوان جی
تامل نہ کرنا کوئی دم کا ستم | یہی حکم صاف اپنا لکھتے ہیں ہم
لفافہ میں رکھ چٹھی سر بند کر | میں رکھنے لگا اپنے پیش نظر
جو وعدہ کے دن شتغنی ہو گئے | یکا یک وہ پھر دوت پرگھٹ ہوئے
میں اوٹھ کر چلا اونکے ہمراہ میں | توقف کیا کچھ نہیں راہ میں
پہونچ جسم نوری میں وہ نامہ دیا | بخوبی دہرم راج نے پڑھ لیا
کہا مجھسے اب آپ بیٹھیں یہاں | مرا کام سب آپ لیویں یہاں
یہی اسمیں لکھا ہے رگھوناتھ نے | مرا نام کاٹا ہے رگھوناتھ نے

لگے

خوشی ہو کے بین تخت پر بیٹھ کر — لکھا حکم نوکر ہون پیش نظر
دو خدمت سب نوکرون کی شنگا — ملازم سفارش کو رخصت کیا
سنے دوت چالاک بھیدی تھے — جگہہ بے جگہہ پر مقرر کیے
کہا حکم ہے آج سے یہ کہ گر — دہرم راج آوین وہاں کوئی سور
جگہہ جسم پوری مین نہ پاوین کبھی — قدم تک نہین رکھنے پاوین کبھی
یہ سنکر دہرم راج جی چل دیے — چترکمہ کی خدمت مین روتی ہوئے
کہا کیا ہوا مجھہ پہ قہر و غضب — کہ لالہ نے لی میری راج سب
زبانی سنا حال چٹھی پڑہی — چترکمہ کو بھید سبھے ہوئی
کہا تیر و تکیین سگے لالہ کو ہم — عبث رنج کرتے ہو اسوقت تم
بھٹو جی مین ارمان کرکے چلے — مگر پاہن میرے سے یہ لکھ گئے
نہ دو نون نے پایا کسی طور سے — نہ دہی راہ رد کا بہت دور سے
اسی طور شنکر سے جاکر کہا — مگر حوصلہ اونکا بھی رہ گیا
تولا چار ہو کر یہ سب دیوتا — مہاراج جی تم کو لائے بولا
بھلا اب نہ کس طور سے آون مین — نہ کیونکر جسے رن آپ کا پاؤن مینا
یہ وہ ہین جسے رن آپ کرا نم جی — بہت جسم سے خلقی ابھلا کہہ سکتے
کس طور سے انکو پایا نہ سکتا — مرا دہیان سبھی اشین آتا نہ تہا
عجب دہو کہے دہو کے سے مجھکو لگے — پہلے وقت ہم جم پوری سے چلے

بھجن آپ کا جھوٹھا بھی خوب ہو — سنین اسمین شک تم کو مرغوب ہو
کوئی صدق دل سے جو لیتا ہو نام — نہ معلوم کیا اوسکے کرتے ہو کام
کوئی سچ جو نوکر تمہارا ہوا — نہ معلوم کیا اوسکو تم نے دیا
محض جھوٹھ یک میری تقریر تھی — صرف جان بچنے کی تدبیر تھی
اوسی بات پر آپ آئے یہان — دیا آپ کی کسطرح ہو بیان
سکیے بولانے پہ آتے نہ تھے — چرن پاک اپنے دکھاتے نہ تھے
مجھہ ایسا دہرم پر عنایت یہ کی — بولائے بنا آکے آنند دی
یہی چاہتا ہون بصد التجا — اسی طور ہوتی رہے اب دیا
مجھے بھگت کا مرتبہ دیجیے — ترقی سیر سے بنس کی کیجیے
رہین جس جگہہ آپ سکے ہو رہین — دہرم اپنے کا پاس کرتے رہین

اور اسکے پیچھے رام جی کو دیکھتے دیکھتے آنند سے بیہوش ہو گئے رام جی نے اشیرباد دیا کہ تمہارا بن اچل ہوا اور راج دربار مین ادہکار پاوسے اور دیوان جی کو ساتھ لیجا کر اچل بھگت دی اور جہاراج اپنا کام کرنے لگے اور ہاتھی کو بھی رہائی ہوگئی ۔ بھگت مال کے اگیارہوین اودہیاے مین چندی دت نے لکھا ہے کہ تریودی جیہا جاورج کے سیوک سری کرشن چندر کے اوپاسک دہلی مین بادشاہ کے دیوان تھے دن رات اپنی نوکری مین بادشاہی دفتر کا کام کرتے اور نوکری مین جو کچھہ روپیہ ملتا تہا سب برہمنون اور بھاگوت لوگونکو دیدیتے رفتہ رفتہ بادشاہ کو خبر ہوئی

که یه دیوانجی براے نام سرکاری کام کرتے هین اور هزارها روپیه سرکاری
خزانه کا لیکر فضول ضایع کرتے هین بادشاه نے سنکر تحقیقات کی اوسمین بهی یهی
معلوم هوا که درحقیقت دیوانجی کا خرچ بهت فقیرون مین هے حکم دیا که نوکری سے
برخاست کیے جاوین اور اسباب گهر کا مع نقد وجنس سے لیا جاوے اهلکارون
نے اوسکی تعمیل کی اب دیوان جی کے پاس کچهه نرها ایک رات مین سوچ کرنے لگے
که اب ساده هو سنت جو آوینگے اونکی خدمت کسطرح هوگی بهتر هے که دهلی چهوڑکر گوکل
مین چلین اور سری کرشن چندر کی نوکری کرین جنکی بدولت زنده هین اور کهانا پینا
دہرم لوک مرجاد سے اور دهلی سے چلکر گوکل مین پهونچ گئے مدن موهن بهگوان
کا درشن کیا ماگهه مهینه جاڑے کے دن تهے اور مدن موهن بهگوان پوشاک رنگدار
گوٹه کناری والی پہنے بیٹهے تهے سوچا که سردی مین اس پوشاک سے گذاره نهوگا
اور ایک سوزنی قدیم اپنی اوڑهنے کو باقی رهگئی تهی اوسکو اوتار کر پوجاری جی کو
دیدیا که مهاراج انکو اوڑها دیا کرو جاڑے مین سبکو سردی لگتی هے پوجاری نے لیکر
علحده رکهه دی اس باعث سے که محض بوسیده اور خراب تهی جب رات هوئی
اور پوجاری نے بهگوان کو شین کرائی یکایک بول اوٹهے که هم کو جاڑا لگتا هے
سوزنی لاؤ پوجاری نے یه بات سنی مگر نیند کے سبب سے سوزنی نه اوڑهائی اور
آپ سو رها پهر سری کرشن چندر نے پکارا که ارے پوجاری هم مارے جاڑے کے
بهت بے چین هین کس واسطے تو یه ولس کی سوزنی نهین اوڑهاتا هے تب پوجاری

اوٹھا اور سونے کی لاکر اوڑھا دی جب صبح ہوئی لوگون نے تریپرداس کی پوچھن کی
اور برج باسی داس نام کیا جنکی بنائی برج بلاس ہے ❊

اور بھگت مال کے ۹۲ نوے ادھیائے مین لکھا ہے کہ مرار داس سیا نندجی کو سکھ
مہری کرشن چندر کے اوپاسک تھے برہمن سادہو بھاگت جو آتے تھے اونکی
خدمت واجبی ہوتی تھی اور ایک حوض اپنے مکان مین نبواکر یہ نیم کیا تھا کہ سادہ اور
برہمنون کا چرن کمل اوسمین دہویا جاتا اور آپ اوسی جل سے اشنان اور پوجا
کرتے اس بات سے بیراگی لوگون کو رنج ہوا کہ لالہ کی بھگت اولٹی ہے اور
صرف ظاہری اشتہٰیہ معلوم ہوتا ہے ایکدن امتحان کے واسطے ایک کوڑہی
آدمی کو چندن مالا دیکر ساتھ لیگئے دیوان جی نے دیکھا کہ بھیشو آتا ہو اپنی جگہ پر
اوٹھے اور حسب دستور کوڑہی کا پاؤن دہونا چاہا اتنے مین بیراگیون نے
منع کیا کہ دیوان جی ہم تمہارے اشتہٰیہ کی پرچھا لیتے تھے یہ سادہو نہین ہے
دیوان جی نے جواب دیا کہ ہمارے گھر پر یہ سادہو روپ ہوکر آیا ہے ہم اسکو
سادہو جانکر خدمت کرینگے اور خوشی سے پاؤن دہوکر ایک لوٹا جل کا منگایا
اور کوڑہی کے بدن پر اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا اوسی ساعت کوڑہی کا بدن تیار
ہوگیا ــ اور سیا نندجی اپنے گورو کے پاس چندیگانون معافی مین دیگیا
ملے تھے اوسکو بادشاہ نے ضبط کر لیا اور کہا کہ میرے سامنے آکر اپنی کرامات
دکھلاوے سیا نندجی نے مرار داس کو چٹھی لکھی کہ جسطرح ممکن ہو چلے آؤ

ضرورت بہت ہے جسوقت یہ آدمی مرار واس کے پاس چٹھی لایا او سوقت پرشاد
پاس تے سنہہ گورو جی کے آدمی کو دیکھکر حال پوچھا اوس نے چٹھی دکھلا دی
مضمون اوسکا پڑھکر جو کات اوٹھکر کھڑے ہوئے ایک ہاتھ مین لقمہ تھا اور ایک
موہنہ مین اور گورو جی کے پاس روانہ ہوکر پہونچے گورو جی نے آدر کر کے کہا کہ بہجا
ان دیوتا کو پاس لیو اور چل جاکر موہنہ ہاتھ دہو لایا اور کہا کہ دہلی مین جاکر گاؤنگی
بابت فکر کرنا ہے مرار داس گورو جی کو پرنام کر کے دہلی روانہ ہوئے اور بادشاہ
کے دیوان سے ملاقات کر کے حال کہا دیوان نے بادشاہ سے عرض کیا
کہ یہ فقیر بالکل غریب اور بیراج شد ہے اسکا گاؤن سرکار سے بدستور معاف
رہے اسی اسید پر حضور عرض آئیگر بیرے مکان پر ٹھہرایا ہے بادشاہ نے سنکر حکم دیا
کہ ہمنے حکم اوسکی کرامات دیکھنے کا کیا ہے فوراً حاضر کیا جاوے چوبدار دوڑے
اور مرار داس کو پالکی پر سوار کر کے لے چلے بادشاہ نے جب دیکھا کہ پالکی آتی
ہے ایک مست ہاتھی جنگلی جس نے کتنے آدمیون کو مار ڈالا تھا چھوڑ دیا جسمین
پالکی کی خبر لے لیوے اور بادشاہی دیوان اور سب دیکھنے والے رنجیدہ ہو گئے
کہ ہائے ناحق اس غریب کی جان گئی مگر بادشاہون کا حکم کون روکے اور
ہاتھی چھوٹتے ہی پالکی کیطرف دوڑا ہمراہی بھاگے اور کہارون نے پالکی رکھدی
اب اوسجگہہ پر پالکی مین مرار داس تھے اور ہاتھی اور دور سے بادشاہ دیکھتے تھے
اور ایک عالم کا ہجوم تھا جیسے ہاتھی نے پالکی مین سونڈ ڈالی کہ مرار داس سمو

کھینچکر وسے ماردون مرارداس بولے کہ ارے ہاتھی متوارے کیون جدتائی کرتاہی
اور کب تک جدتائی کیا کریگا سری کرشن چندر کو بھجن کر جنہون نے کو بلیا پیڑ کو
مارا ہے یہ سنکر ہاتھی نے شور کیا اور تھوڑی دور بھاگ کر پھر رک گیا اور لوٹ کر
مرارداس جی کی شاسٹانگ ڈنڈوت کی اور پالکی کے گرد پرکرمان کرکے مرارداس
کے چرنون مین سر ڈالدیا مرارداس جی نے ہاتھی کا کان پکڑ کر منتر دیا کہ سری کرشن
ایسا نام جاپ کر اور اپنے ہاتھ سے تلک مستک مین لگا کر گوپال داس نام رکھدیا
اور کہار بولا کر پالکی اوٹھوائی آگے آپ تھے اور پیچھے گوپال داس یہ حال دیکھکر
بادشاہ بہت خوش ہوئے اور اپنے دیوان جی سے کہا کہ انکو ایک ہزار گانون
ملنا چاہیے اور معافی لکھکر مرارداس جی کو رخصت کیا اور وہ ہاتھی ہر ساعت
اونکے ساتھ رہتا تھا اسواسطے اوسکو بھی بادشاہ نے دیدیا یہان گوروجی نے دیکھا
خوش ہوکر حکم دیا کہ گوپال داس بیشنوون کو ساتھ لیکر یہان نگر کا کیا کر اونکے
ساتھ سے تیری موکت ہو جاوگی اوسدن سے گوپال داس نے بیشنوون کے
ساتھ رہکر یہی نیم کیا کہ بازار اور مکان کے دروازہ پر پہونچکر اپنی سونڈ سے
راہ روکتا جب وہ لوگ سادہون کو پرشاد دیتے ہوتے تب راہ چھوڑتا اسیمین
ایک عرصہ گذرا اور بادشاہ نے یہ حال سنکر ہاتھی طلب کیا گوروجی نے دہلی مین
جانیکی اجازت دیدی تب بدستور ڈنڈوت کرکے روانہ ہوا بادشاہ نے بروقت
پہونچنے دہلی کے مٹھائی وغیرہ کھلانا چاہی مگر کچھہ نہ کھایا کسی نے کہا کہ اس نے

۱/۹۵

اشنان نہین کیا ہے اسباعث سے نہین کہاتا ہے حکم ہوا کہ جمنا جی مین اشنان
کرایا جاوے یہ سنکر گوپال داس جمنا کے کنارہ آیا اور اشنان کرکے جمنا جی پہ
سر پر چھوڑ دیا اتبک اوس سمادہ پہ چاول دودہ کی منت چڑہائی جاتی ہے
منی رام داس دہلی مین بادشاہ کے دیوان تہے کام سرکاری کرتے اور سادہ
برہمنون کے اوپکار اور اپنے دہرم کی طرف متوجہ رہتے ایک پوتر ہوا تہا اوسکے
بیاہ کرنے کے واسطے برات لیے جاتے تہے راہ مین ایک باغ مین مقام کیا رات
کیوقت آندہی بشدت آئی ایک درخت اوکہڑ کر اوس سیانہ پر گرا کہ جسمین نوشاہ تہا
اور گرتے وقت اوسکے لڑکا مر گیا ہر طرف سے لوگ دوڑے اور فکرین ہوئین مگر
کچہ کارگر نہو سکا بدرجہ لاچاری عزیز قریب دوست آشنا پریشان ہونے لگے دیوانجی
نے اون سبکو رخصتانہ دینا شروع کیا اور کہا کہ آدمی اپنی موت سے اپنے وقت پر
مرتا ہے اوسکا وقت آگیا تہا مر گیا اسمین رنج نہ کرنا چاہیے اور یہ نذر نیاز تم سب
صاحبون کیواسطے تجویز ہوئی تہی اسکو قبول کیجیے اور دوشالہ رومال سونے چاندی
کی چیزین اور نقد تقسیم کرکے سب کو رخصت کیا اور لڑکے کو اوٹہواکر دیوان جی
گہر کو واپس ہوئے راہ مین سری رام جی کا مندر شام کیوقت ملا اوس جگہہ قیام کرکے
ٹہاکردوارہ مین لڑکا رکہہ دیا اور دروازہ بند کرکے آپ بیٹہ گئے اور گہر پر اوسکے
یہ خبر پہونچ گئی تہی اسواسطے اونکی استری سوار ہوکر مقام پر آئین حال پوچہا
دیوان جی نے کہا خیریت ہے کہا لڑکا کہان ہے کہا اسی ٹہاکردوارہ مین سوتا ہی

تم مکان پر چلو یہ سنکر دیوانجی کی عورت مکان کو واپس پھرین اور بعد بوجن معمولی
دیوان جی نے رگھوناتھ جی سے عرض کیا مہاراج مین جب گھر کو جاونگا اسکی ماتا کیا
کہے گی عورتون کی بیہودہ کم بدھی ہے یہ سمجھی گی کہ تمہارے اشیش برابت نہین
اور یا تمہارے پتر پر اونکا اشیش نہ تہا یا اونکی صلاح سے یہ بیاہ نہین ہوتا تہا اور
یا کوئی ادہرم ہوا اور لڑکی کا باپ اور بھائی اور ماتا اور کوٹمب والے اور بہت
لوگ سنکر کیا کہین گے اور ہنسا یا چاکر ہنسا کرینگے اگرچہ یہ بیاہ آپ کی صلاح
سے ٹہرایا ہے اور آپ کو برات کا ساتھ کرنا برات کے ساتھ جاکر برات بہی
ہے اور پتر چار دن کے ہیں تب اونکا جنم آپ سے مانگا ہے اور آپ اوس پر دیا کر کے
دئے اور میرے پران اور دیہہ اور دہرم کوٹمب کے رچہا کرتے ہو تو دیا کرو
جنہین سب آنند بار ہے یہ سنکر رگھوناتھ جی نے سوچا کہ دیوانجی نے میرے پاس
لڑکا رکھ کر کچھ رکھا ہے کہ خواہ مخواہ یہ جلا دینگے اس سبب سے اپنی عورت سے کہا
کہ سوتا ہے اب مناسب یہی ہے کہ لڑکا زندہ کیا جاوے اور دیوان جی کے
گورو کا روپ رکھ کر پیشیر پرگٹ ہوے دیوان جی نے گورو مہاراج کی پوجن
حسب دستور کی گورو جی نے لڑکے کو پوچھا دیوان جی نے کہا کہ اسی مندر مین ہے
گورو جی مندر مین گئے اور چرن آمرت ٹپکا کر جی کا اوسی لڑکے کے موہنہ مین
چہوڑ دیا لڑکا اوٹہ کر کہڑا ہوا تمام لوگ آنند کرنے لگے گورو جی نے کہا کہ
دیوان جی اس کا بیاہ دو مہینے پیچہے کرو اور برات میں جس کی جاوے

اور آپ انتردھیان ہوگئے دیوان جی نے اوسیطرح کا سامان کرکے بیاہ کیا
۵ راسے رایان راے جیسکھہ راے ۞ مرشدآباد مین منصور جنگ نواب کے
دیوان تھے بہت دن تک اپنا کام نیک نامی سے انجام دیا اتفاق سے نواب صاحب
نے دولہہ خان اپنے عزیز کو نائب کیا اور مہمات مالی وملکی مین بہمہ جہت اختیار
دیکر تمام انتظام اوسیکی نظر سے دیکھنے لگے اور نائب صاحب اپنا کو مختار کل یعنے
بادشاہ وقت سمجھکر اپنے متوسلون کی نظر پر رہے یہان تک کہ ریاست مین ہر طرح کا
فتور ہونے لگا بندگان خدا کی دعا آسمان تک پہونچی سرکار انگریز بہادر نے توجہ کی
جب شہر کا محاصرہ فوج انگریزی سے ہوگیا اوسوقت بھی مصلحت پر نظر نہوئی
لڑائی کا حکم دیدیا بندوق توپ طرفین سے سر ہوئین نواب منصور جنگ مع اہلکاران
اپنے قید ہو گئے اور نائب صاحب نے لڑائی کا ہونا دیوان جی کے نام سے
مشہور کیا اسی باعث سے زیادہ تشدد حفاظت دیوان جی مین ہوا اور مکان
ریاست خدمت کی چھوٹنے اور قید مین مع عیال واطفال ہونے سے نہایت
تکلیف ملنے لگی اوسوقت دیوان جی نے رگھوناتھہ جی سے عرض کیا کہ مہاراج
ودیابال اگر اوس سکھہ مین مین نے آپ کو نہین بھولا ہے اور نسا باجا کر نمسکار کرکے
آپ کو پرمیشر جانا ہے اور ہر جگہہ پر آپ نے اپنے داسون کی سہاے کی ہے
اور مین نے اس نوکری مین سواے خیرخواہی اپنے سوامی کے اور کام نہین جانا ہے
تو مجھہ غریب پر بھی دیا کیجیے کہ جسمین اسکے ہاتھہ سے مجھکو رہائی ملے اور کشٹ بیتے

میرا دہرم جانتے یہہ سنکر سری رام جی نے رات کیوقت اپنی دیا سے دیوان جی کو
کوٹمب سمیت اوس قیدخانہ سے نکال کر سری اجودہیا جی مین سوتہر کنڈ پر پہنچا دیا
کسی نے نہ جانا کہ کہان گئے اور کب کس طرح گئے صبح کے وقت دیوانجی
کی جب آنکھہ کھلی اپنا کو مع عیال و اطفال اجودہیا جی مین پایا بہت خوشی سے
مقام کرکے اجودہیا بسنے کا پہل لیا یعنی جب تک زندہ رہے رام جی کی بہگتی
کی اور انت سمے سرجو جی کے کنارہ سے دیہہ چہوڑکر پرم دہام گئے ایک بہگت
سنت سیوی نہاتی ہے اونکی قابلیت اور بہگت اوس سے ظاہر ہوتی ہے اور
ایک کلپ تر مین لکہا ہے آنند گہن محمد شاہ بادشاہ کے دہلی مین میر منشی تھے
بہت دن نوکری بادشاہی کی اور سری کرشن چندر کی بہگت اور پوجن جپنا اجپت
کرتے رہے ایک دن بادشاہی محل مین ناچ ہوتا تہا سجان نام عورت سری کرشن
چندر کی لیلا گان کرتی تہی دیوان جی کو سنکر آنند ہوئی اوسدن سے نیم کیا کہ فقیر
بن کر بادشاہی محل مین پہونچین اور وسکا گانا سنین اہلکارون نے بادشاہ سے
عرض کردیا حکم ہوا کہ اگر محل مین جاتا ہے قتل کیا جاوے دیوان جی نے سری کرشن چندر سے
کہا کہ مہاراج اگر مین اسوہ کام کے نسبت بادشاہی محل مین گیا ہون تو میرا سر کاٹا
جاسے اور نہین تو جرمانہ نہ دیجیے اکا ایک سری کرشن چندر نے بادشاہ کی طبیعت
پہیر دی حکم ہوگیا کہ گردن نہ ماری جاسے مگر اثاث البیت ضبط اور عہدہ سے برخاست
چند دن اسمین گذرے تہے کہ سجان مرگئی لیکن مرتے وقت انسو کہہ گئی کہ جو لیلا

سری کرشن چندر کی مین اپنے مونہہ سے گان کرتی ہون اوسکو برنداین والے
اپنی آنکھہ سے دیکھتے ہین آپ میرے مرجانیکا رنج نہ کرنا اور اگر تمہارا جی تمانے
تو برنداین چلے جانا یہہ بات جب سے سنی یہی آرزو ہوئی کہ برنداین ہونچین اور
دہلی چھوڑ کر برنداین رمن ریتی پر آباد ہوئے اور سری کرشن چندر کی عجیب
اور لیلا دیکھکر سپرم دہام سگئے اور برنداین مہما اور رسہ جان ہزارہ اور سوجان ساگر
وغیرہ چند گرنتھ بنائے ہین — اب سمجھنا چاہیے کہ ان بزرگون نے جو ایسے مرتبہ
بلند پائے ہین اسکا سبب صرف دہرم تہا یا اور کچھہ ہے اور اگر کہئے کہ اپنی دہرم
چھوڑنے سے ہمارا نقصان کیا ہوا ہمنے جو ذات ہماری قدیم سے بلفظ کالیستھ مشہور
تہی وہی اب بہی کہی جاتی ہے تو بڑی شرمندگی ہوتی ہے افسوس ہزار افسوس
کہ اب تک جو نقصان ہوا ہے اوسکی خبر بہی نہین ہے ارے صاحب تم لوگ
ناحق سودر بنائے جاتے ہو اور سودرون مین شمار ہوگئے ہو اپنے اعمال بد کا نتیجہ
دیکھو اور اگر چندے یہی بدچلنی رہیگی تو شاید برن سنکر کا لقب اور برن والے لوگ
دینگے اور دراصل تم سودر نہین ہو برن سنکر نہین ہو اپنے کام خراب سے ناحق
خراب ہوئے جاتے ہو اور جب دہرم جاتا رہتا ہے تو سب اچھی باتون کا زوال
ہو جاتا ہے اوسیکا باعث ہے کہ کالیستھ لوگ جہالت ہو کر طرح طرح کی مصیبتون
مین مبتلا ہین اور کم ہوتے چلے جاتے ہین ایک وقت تہا کہ راجہ کے منشی سے لیکے
نائب بہی ہوسکتے تہے اور مہاراجہ جی نے کہا کہ جس راج مین تمہارے بنس ہوا

اور بیکار ہی ہونگے وہ راج نہ رہیگی اسوجہ سے ایک معزز دہرم والے لوگ
کالیستہ دنیا مین سے تہے اور اپنا دہرم چہوڑکر اگر راج دربار مین کام چاہو تو ناحق ہے
اور خصوصیت اپنی ذات کی دہرم سے ہے بڑے نام کالیستہ ہونے سے کیا ہوتا ہے
قطعہ اسی درونت برہنہ از تقوے * کز برون جامہ ریا داری * پردہ ہفت رنگ
درمگذار * تو کہ در خانہ بوریا داری * اور کیا آسان بات ہے کہ جہگڑے کرنے سے
ہم لوگ اپنے دہرم سے گرنوالے گنے جاوین اور وہ دس سنسکار یعنی فرائض
ذات کے ہین جو برہماجی نے مقرر کیے ہین — سنسکار اول گربہادہان
یعنی جب عورت نہانے سے فراغت پاوے حمل رہنے سے پہلے مرد کو چاہیے
ماتری پوجا اور بسودہارہ اور دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی موکہہ سرادہ
وہی شہد گہی کے پنڈ بناکر کرا دے اور دس برہمنون کو کہلا کر حتی المقدور دچھنا
دیوے — سنسکار دوسرا حمل رہنے سے تیسرے مہینہ مین پونسون سنسکار ہے
کہ تین مہینہ تک حمل ایک مضغہ گوشت رہتا ہے اور جب چوتہا مہینہ شروع ہوا
تب لڑکی خواہ لڑکا بنتا ہے اوسوقت چاہیے کہ ماتری پوجا اور بسودہارہ اور
دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی موکہہ سرادہ اور برہمنون کا کہلانا اور دچھنا دینا
کرکے کٹ اور برگد کی شاخ جسکو انگوسا کہتے ہین پانی مین پیس کر عورت کو داہنے
نتہنا سے پلا دے اسقدر کہ جسمین کچہہ اوس عورت کے پیٹ مین پہونچ جاوے
اس پوجن سے اول تو شاستر کی اجازت ہے دوسرے اکثر لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے

نمبر ۱۹

لڑکی نہین ہوئی ۳ سنس کار تیسرا سیمانت جب چھٹوان یا آٹھوان مہینہ
حمل کو ہووے اوسوقت دستور ہے کہ حمل مین ہاتھہ پاؤن درست ہوکر جان آتا ہے
مرد کو چاہیے کہ ماتری پوجا وغیرہ بشرح بالا کر کے اپنی عورت کے انچل مین پھول
مٹھائی نکوان ناریل وغیرہ اچھی چیزین بھر دیوے ۴ سنس کار جوتا جات کرم
جب لڑکا یا لڑکی پیدا ہووے مرد کو چاہیے حسب شرح بالا ماتری پوجا وغیرہ کرا کے
سونے کی سلائی سے لڑکے کی زبان پر شہد سے تین مرتبہ کچھہ لکھہ دیوے ۵ سنس کار
پانچوان نام کرن جب پیدا ہونے لڑکے سے بارہ ۱۲ دن گذر جاوین تب ماتری پوجا وغیرہ
حسب دستور مذکورہ کرا کے نام رکھا جاوے ۶ سنس کار چھٹوان نہ کرمن جب
پانچوان مہینہ لڑکے کو شروع ہووے ماتری پوجا وغیرہ کرا کے لڑکے کو گھر سے
باہر نکالے اور سورج درشن کرا کے دودہ سنکھہ مین بھر کر سورج نارائن کو ارگھہ دیوے
۷ سنس کار ساتوان ان پراسن جب چھٹوان مہینہ لڑکے کو شروع ہو ماتری پوجا
وغیرہ کرا کے لڑکے کو اناج کھلاوے ۸ سنس کار اٹھوان جب تیسرا یا پانچوان
برس لڑکے کو شروع ہو موافق رسم خاندان کے اوس سال مین ماتری پوجا وغیرہ
کرا کے موندن گھنڈن لڑکے کا کراوے ۹ سنس کار نوان جب لڑکے کا
سولہوان ۱۶ برس شروع ہو بعد ماتری پوجا وغیرہ چکیو پیت یعنی جنیو دیوے
مگر جنیو کے وقت جو بھیکھہ مانگنے کا دستور برہمنون مین ہے وہ نکرے ۱۰
سنس کار دسوان جب بیسوان برس لڑکے کو شروع ہووے ماتری پوجا وغیرہ

سب کرکے بیاہ کرلے ۔ اور ان دسون سنسکارمین پہلا دوسرا سنسکار گربہ
اوہان وپونسون بالکل موقوف ہے اور تیسرا سنسکار رسیم انت ہوتا ہے
مگر حسب شرح بالا نہین ہوتا ہے اور چوتہا سنسکار جات کرم نہین ہوتا اور
پانچوان سنسکار نام کرن ہوتا ہی مگر بوقت ہوتا ہے اور چہٹوان سنسکار نہہ کرمن
نہین ہوتا اور ساتوان آٹہوان سنسکار رہتا ہی مگر بدرسم نہین ہوتا اور نوان دسوان
سنسکار جنیو بیاہ کا ایک ساتہہ ہوتا ہے اور ان سب سنسکارونکو چاہیے کہ جدا جدا
کیے جاوین اور بارہ سے ہووین اور بیاہ مین چند طرحکے فساد در پیش ہوگئے ہین یعنی لڑکی والا
جب قرارداد جہیز کا بخوبی کرلیوے تب لڑکا والا بیاہ مانتا ہی اور اس باعث سے وقت معین پر
بیاہ لڑکیون کا نہین ہوتا ایسا سمجہا ہی لڑکیون کا بیاہ وقت معین پر نہونا نہایت گناہ ہے
سمرتی منو جی کے اشلوکونکا ترجمہ نہین لکہا جاتا ہے اسوجہ سے کہ او سکے دیکہنے سے ناحق
جی مین رنج آتا ہے اور علاوہ اسکے سب کو معلوم ہی کہ درحقیقت گناہ ہی اسواسطے
وہ ذکر چہوڑکر بیاہ کا ذکر لکہتا ہون بیاہ کی بدہ واضح ہو کہ دہرم شاستر کی بابت
اچارج یہ ہین جنہون نے اسمرت اور دہرم سنگہتا بنائے ہین

۲ اتر अत्रि	۳ بشن विष्णु	۴ ہاریت हारीत	۵ جاگ بلک याज्ञवल्क्य
۶ سوکراچارج शुक्र	۷ برہسپتی बृहस्पति	۸ جم راج यमराज	۹ آپستم आपस्तम्ब
۱۰ سمبرت संवर्त	۱۱ کاتیاین कात्यायन	۱۲ انگرا अङ्गिराः	۱۳ پاراشر पाराशर

۱ منو मनु

بیاس ۱۳ व्यास	شنکھ ۱۵ शंख	لکھت लिखित	دکش दक्ष
گوتم गौतम	شاتاتپ शांतातप	بششٹ वशिष्ठ	نارد नारद

بودہاین ۲۲ ان سب کی دہرم پستکون مین آٹھ طرحکے بیاہ لکھے ہین

برہمن بیاہ ब्राह्म १	دیو بیاہ दैव २	ارکھ بیاہ आर्ष ३	پرجاپت بیاہ प्राजापत्य ४
اسور بیاہ आसुर ५	گندہرب بیاہ गान्धर्व ६	راکشسی بیاہ राक्षस ७	پشاچ بیاہ पैशाच ८

جنکی شرح لکھی جاتی ہے برہمن بیاہ یہ ہے کہ لڑکا بلا کر لڑکی شنکلپ کر دیوے اور دیو بیاہ یہ ہے کوئی جگ کا انوشٹھان بندوبست کرکے اوسی جگ مین لڑکی شنکلپ کر دیوے ۔ اور ارکھ بیاہ یہ ہے ایک گو اور ایک بیل لڑکا والے کی طرف سے لیکر کنیان کو دیا جاوے اور کنیان شنکلپ کیجاوے ۔ اور پرجاپت بیاہ یہ ہے کہ کسا جل اچہت سو شنکلپ کرکے اکیلی لڑکی دیجاوے ۔ اور اسور بیاہ یہ ہے کہ روپیہ دیکر لڑکی کے ساتھ بیاہ کرے ۔ اور گندہربی بیاہ یہ ہے کہ لڑکا لڑکی اپنی رضامندی سے بیاہ کرلیوین ۔ اور راکشسی بیاہ یہ ہے کہ زبردستی پکڑ لاوے اور اپنے گھر مین بیاہ کرلیوے ۔ اور پیساچ بیاہ یہ ہے کہ لڑکی کو سوتی وقت

یا نشہ مین بیہوش کر کے بلا رضامندی اوسکی اوسکے ساتھ رت یعنی صحبت کرے اور سوائے اسکے کسی دہرم پوستک مین شولک یعنی جہیز لینا نہین لکھا ہے بیاہ کی پدہت مین صرف اسقدر لکھا ہے کہ لڑکی والے کو چاہیے کہ ایک دہوتی اور ایک دوپٹہ لڑکا کو دیوے اور ایک دہوتی اور ایک دوپٹہ لڑکی کو دیوے اور کنیادان کیوقت مین جہانتک سکے یعنے حتی المقدور زیور اور کپڑا اور سونا دینا چاہیے اور کنیادان کے پیچھے لڑکا کے ہاتھ سے گئودان دیا جاوے اور لاوا اور شمی کی لکڑی سے ہوم کیا جاوے اور حتی المقدور برہمنوں کو دچھنا دیا جاوے اور اوسکے پیچھے برات والون کو بہوجن دیکر ۱۶ سولہہ دن کے اندر مین لڑکی رخصت ہوے اور پورانون کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ آگے کسی نے جہیز کی پابندی کا ذکر نہین کیا بعضے نام لڑکیون کے جنکے بیاہ کی کتھا پوران سے اکثر لوگون نے سُنی ہے لکھی دیتا ہون اب سمجھنا چاہیے کہ اگر جہیز کا قرار داد دہرم نہین ہے تو ان سب کا بیاہ بدون قرار داد کسطرح ہوا —

دمینتی दमयन्ती १	دیوہوتی देवहूती २	رکمنی रुक्मिणी ३	اوترا उत्तरा ४
سوبھدرا सुभद्रा ५	دیوجانی देवयानी ६	شکنتلا शकुन्तला ७	بجیا विजया ८
کنتی कुन्ती ९	کالندری कालिन्दी १०	پاربتی पार्वती ११	ستوتی सत्यवती १२

میترییے	گارگی	سرستی	سولبھا
मैत्रेयी १३	गार्गी १४	सरस्वती १५	सुलभा १६
دروپدی	اہلیا	لوپامدرا	کلا
द्रौपदी १७	अहल्या १८	लोपामुद्रा १९	कला २०
انسویہ	ساوتری	ارندہتی	دیوکی
अनसूया २१	सावित्री २२	अरुन्धती २३	देवकी २४
مدالسا	پدماوتی	نندنی	سوبھاوتی
मदालसा २५	पद्मावती २६	नन्दिनी २७	शोभावती २८
امراوتی	لیلاوتی	راجہ ماندہاتا کی لڑکیاں	کشیپ پرجاپتی کی لڑکیاں
अमरावती २९	लीलावती ३०	—	—

اور نہین اکثر بیاہ بہ رسم بیاہ کی بدہ سے ہوے اور بعضے اور بدہ سے مگر منجملہ آٹھہ قسم بیاہ کے سب ہوے ہین انسے باہر کوئی بیاہ نہین ہے اور نوین قسم بیاہ کی ایجاد یعنے قرار داد والا بیاہ قایم رکھنا سراسر ادہرم اور دشمنی اپنے ساتہ کرنا ہے اور یہ نہین ہے کہ جہیز چہوڑنے سے ذات کم ہو جاوے گی کوئی رشی یا راجہ یا گرہست کی ذات بدون قرار داد کے کم نہین ہوئی ہے اور اب بھی کم نہو گی اور اگر کہا جاوے کہ بزرگون کی رسم ہے آگے والے بزرگ کیا لئیق نہ تھے جنہون نے یہ رسم جاری رکھی ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ بزرگون کی

رسم نہین ہے اپنے ہوریٹ اعلی سری چیتر گوپت اور اونکی لڑکون کا بیاہ دیکھنے
اور جو رسم بیچ مین جاری ہوئی ہے وہ لائق لحاظ نہین ہے اور دستور ہیکہ بعض
چند مدت کے انقلاب زمانہ سے رسم رسمیات کم و بیش ہوجاتی ہین اوسکو واسطے
آچارجون نے دہرم پوستکین لکھہ دی ہین اونہین دیکھہ کر مریادان یعنی عملدرآمد
کیا جاتا ہے اور اگر یہ ضرورت نہین ہے تو دہرم پوستکون سے کون مطلب تھا کہ رکھہ
لوگ بنا گئے اور سنسار مین جاری رہ جاتین خاص مطلب دہرم پوستکون کے
ہونے سے یہی ہے کہ نیک و بد کام اونکی بدولت معلوم ہوتے ہین اسباعث سے
بیاہ کی بابت بموجب دہرم شاستر کے عملدرآمد کرنا واجب ہے اور خوب غور کرنیکی
بات ہے کہ دنیا مین جب رنج ہوتا ہے تو سبکو ایک ساعت کا زندہ رہنا
نہایت گران معلوم ہوتا ہے کہ بھگوان نے کسواسطے اتنی زندگی دی کہ مصیبت میں
موت نہین آتی اور اگر خوشی ہو تو تمام عمر کا گذرنا معلوم نہین ہوتا کہ کب عمر گذر گئی
اور وہ راحت جسمین عمر کا گذرنا معلوم نہو یہ ہے کہ انسان قرض سے ادا ہوا اور جو کوئی
قرض سے ادا نہین ہے اوسکو وہ مصیبت ہے کہ نیم نفس خضر کی زندگی سے بڑھا
معلوم ہوتا ہے مگر کیا کیجیے برہمنون مین چند برہمن اور چھتریون مین چند
چھتری ایسے ہین کہ جن لوگون نے عاقبت اندیشی فراموش کر دی یہی عہد ہے
کہ جہیز یا دے تو لڑکا بیاہین اور جو نہوگا تو لڑکی کا بیاہ کرینگے نہین تو اوسکے
عذاب سے مرینگے اوسکی پیروی کسیکو مناسب نہین ہے اور اس

ذکر مین پنڈت رام جی صاحب نے عرائض چند بذریعہ جناب سری مہاراجہ درگبجے سنگھ
جی صاحب بہادر والی بلرام پور کو نسل تک بھجوائی ہین اور انتظام اوسکا منجانب
سرکار اور تعلقداران مین بطور خود اور اس برادری مین باہتمام صاحبان برادری
خود بخود ہو رہا ہے اسواسطے اس مقام پر طوالت پر نظر نہ کی اور علاوہ دسون
سنس کارون کے واجب ہے کہ دہرم شاستر پوران سو باخبر دیس مین نیکنام
برن آشرم سنجگت گورو کرے اور برہمنون کی پوجن اور سادہ ابھیاگت کاشتکار
نیم رکھے اور دوست آشنا عزیز لگانہ اور اپنے سوامی ان داتا سے نہ کپٹ رہے
اور دل شکستگی نہ کرنا چاہیے کہ اسکے واسطے خرچ درکار ہے جسطرح سب کام اب
ہو جاتے ہین اوسی طرح یہ رسمیات بھی ہو رہے ہین ادا ہوسکتی ہین اور ممکن
نہین ہے کہ کوئی کام انسان کرنا چاہے اور وہ رہ کار ہے سہ بی سکون نظر
نام سیار ۱۲
کردم و یقین کردم * کہ کار تیشہ فرہاد و نیت کار دل است * اور کایست پانچوان
برن ہین سو در نہین ہین بگیان تنتر کے ساتوین پٹل مین سری مہادیو جی نے پاربتی جی سے
کہا ہے کہ کایست پانچوان برن ہین اور اسکے دس سنس کار جنیو ادک ہونا چاہیے
اور آچار برنی تنتر کے ستائیسوین پٹل مین مہادیو جی نے پاربتی جی سے کہا ہے
کہ کایست پانچوان برن اور بگلامکھی منتر کے جاپ کرنیوالے اور جو کایست
بگلامکھی منتر کو نہین جانتا اوسکو برہم ہتیا کا پاپ ہے اور جو برہمن بگلامکھی
منتر جانکر کایست کو نہین بتاتا اوسے کایست مارنے کی ہتیا ہے

اور برھم پوران پولست دتاترئیہ جی کے سمباد مین بیاس جی نے لکھا ہے کہ
اوجین کے رہنے والے برھما جی کے پوتر سوسرما کی لڑکی سوبھاوتی کے ساتھ
پہلا بیاہ چترگوپت جی کا ہوا اور دوسرا بیاہ سورج کے پوتر سرادھ دیو من کی
لڑکی نندنی کے ساتھ اور سوبھاوتی مین چار پوتر ہوے اور نندنی مین آٹھ پوتر
اور ان سب کے جگیوپبیت ہونے کے وقت برھما جی نے اٹھارہ بدیا پڑھنے کو سطح
حکم دیا اور اون کے دیوان جابو دھان اور کھد سالہ کے ادھکاری سوکھنیر کا
اٹھارہ بدیا پڑھنا ظاہر ہے اور چترگوپت جی کے بارہ پوترون مین تین تین
لڑکون کو ۔ درگا ۱ جینتی ۲ شاکم بھری ۳ لچھمین جی ۴

लक्ष्मी ४ शाकम्भरी ३ जयन्ती २ दुर्गा १

چار سروپ بھگوتی کی پوجن کرنیکو بید شاسترون سے برھما جی نے کہا ہے اور جنہین
نام ماتھر کایست نے تمام شاسترون کو پڑھکر بیدک سنگھتا لکھی ہے جسکو لچھمین سنگھتا
کہتے ہین اور پدم پوران کے اوتر کھنڈ بھکیم تیاجہ اور اگست جی کے سمباد مین
کایستون کی پیدایش اور اونکا شرح لکھی ہے اور اسکند پوران رینکا ماتم
مین اوسیطرح کایستون کا ذکر ہے اور کہان تک اشلوکون تیا لکھیے کسی کتھا یا پوران
مین کایستون کا سودر ہونا دکھایا ہے نہ سنا ہے اور صاف صاف ظاہر ہوگیا کہ
سودر شاسترون کا ادھکاری نہین ہوتا ہے اور نہ سنسکار سودر کے ہوتے ہین پھر
کس طرح سودر کایست ہوجاوینگے کایست سودر نہین ہے سودر نہین ہے

اور اگر کہیے سری مدبھاگوت مین برھما جی نے کہا ہے کہ بیٹے چار برن پیدا کیے

برہمن ۱ چھتری ۲ بیس ۳ سودر ۴

اور اگر پانچ برن ہوتے تو بھاگوت مین لکھا ہوتا کہ پانچ برن ہین برہمن

چھتری بیس سودر کایست اس سے پایا گیا کہ

انہین چار برن مین کایست ہین سودر ہون یا بیس یا چھتری یا برہمن اوسکی صورت
یہ ہے کہ تمام سرشٹ کے پیدا کرنیکے پیچھے جب سنسار کا حال جمراج وغیرہ لوک
پالون سے حساب نہو سکا تب برھما جی سے جمراج نے عرض کیا کہ مہاراج سرشٹ
کے بڑھ جانے سے مجکو حساب کرم اچھے برے جیون کا معلوم نہین ہو سکتا ہے
اس باعث سے لاچار ہو کر استدعا کرتا ہون کہ اسکا بندوبست جو مناسب
کیا جاوے یہ سنکر برھما جی نے پرمیشر کا دھیان کیا یکایک برھما جی کے ہردے
سے چترگوپت جی پرگھٹ ہوے برھما جی نے کہا کہ پتر تم میری کایا سے اوتپن
ہوے تمہارا پانچوان برن ہے اور تمہاری ذات کا نام کایست اور چترگوپت
تمہارا نام ہے اور لکھا ہو کھی وغیرہ شستر تمہارے واسطے بید مین لکھے دیکھو مین
اونکی اوپاشنا اور جب پوجا کرو اور دھرم راج کے استھان مین بیٹھکر تمام
سرشٹ کے دھرم ادھرم کی نرنے کرو میرے اشیرباد سے سب اچھے کام تم کرو گے
اور سنسار مین تمہارے بنس والے اسی کام کے ادھکاری ہونگے تب سے کایستھونکا
پانچوان برن سنسار مین ہوا یہ بات پدم پران کے اوتر کھنڈ مین لکھی ہے

اور شیوجی نے اپنی زبان سے بگیان تنتر اور آچارنرنی تنتر مین سری پاربتی جیکو
کہا ہے کہ کائیست پانچوان برن ہین اور اگر پانچوان برن نہوتی تو منترون کا ادہیکار
اور پوجن ترپن دہیان چترگوپت جی کا بیدون مین کس طرح ہوتا اور ظاہر ہے
کہ سودران کا سون کا ادہیکار ہی نہین ہے اور جس حالت مین پرانون مین لکہا ہی
اور تنترون مین مہادیو جی نے کہا ہے اور بیدون مین انکی گاتیری اور منتر بتفصیل
بیان لکہے ہین تو اب کون شک کی جگہ ہے پدم پران اسکند پران برہم پران
سری بیاس جی کے بنائے ہین اور تنتر سری شیوجی کے بنائے ہین اور بید برہما جی کا
کہا ہے اور سری بہاگوت مین جو ذکر نہین آیا اسکا سبب یہ ہے کہ کوئی موقع اس
ذکر مین نہین ملا اس باعث سے بیاس جی نے اس پران مین نہین لکہا کس واسطے
کہ کتہا بدون موقع آئے نہین کہی جاتی ہے اور سمجہنا چاہیے کہ بہاگوت مین جہان
چار برن کا ذکر لکہا ہے وہان یہ نہین لکہا ہے کہ دیوتا دیتہ دانو جچہ گندہرب
وغیرہ سبہی پیدا کیے یا برن سنکر سبہی ہین یا اور ذاتین ملیچہ وغیرہ کی حالانکہ دیوتا
وغیرہ سب برہما جی سے پیدا ہوے ہے اور چارون برن سے یہ سب جدا ہین اگر کوئی
کہے کہ جو کوئی سرشٹ مین پیدا ہین وہ انہین چارون برنون مین ہین تو یہ نہین ہوسکتا ہی
چار برن کے علاوہ جو کوئی سرشٹ مین ہین انکا ذکر پرانون اور اسمرتون مین
لکہا ہے اسیکا بیان ہوتا ہے اور اگر ایک پران مین کل حال لکہہ جاتا تو دوسرے
پستک بنانیکی کون ضرورت تہی اور یہ اعتراض شک کے لائق نہین ہو سکتا

پانچوان برن ہین اوراپنے بنانے سے پانچوان برن نہین ہوسی ایشر کے بنانے سے
پانچوان برن ہوسے جیسے پہلے چار بید کو برہما جی نے پیداکیا اور پیچھے پنچم بید
اتہاس پوران کو اپنے چار ون سو کہہ سے کہا اگر کوئی کہے چار بید مشہور ہین اور
پانچوان بید نہین ہوسکتا ہے تو یہ کہنا بجا نہین ہے سری مدبہاگوت کی پہلی اسکندہ
اور تیسرے اور بارہوین اسکند مین لکہا ہے وہ اشلوک نیچے لکہا جاتا ہو —

इतिहासपुराणानि पञ्चमम्वेदमीश्वरः सर्वेभ्यएववक्त्रेभ्यस्स-
ज्जादिपितामहः १

اور یہان تک ذکر پانچوین برن ہونے کا لیکہون کا مع متعلقات اوسکے ختم ہوا اب
شرح ہر ایک پوران اور تنتر کے ترجمہ مین لکہی جاتی ہے —

❖ شرح تیسری کتہا پوران اور تنترون کی ❖

اس پوستک کالیت دہرم درپن مین تنترون اور پورانون کا جو حوالہ لکہا گیا ضرور
ہوا کہ اونکا ترجمہ بہی اسکے ساتہہ لکہہ دیا جاوے جسمین حرف بحرف اون سب
کتہاؤن سے ہر شخص کو خبر ہوے اور وقت تلاش کرنیکے نہ ہوپنچے اس باعث سے
کہ پنڈت رام چرن جی صاحب نے بہت کوشش اور خرچ کرکے یہ پوستکین
منگوائی ہین اور اسمین پانچ فصلین ہین پہلی فصل ترجمہ مگیان تنتر کے ساتوین پٹل کا
اور دوسری فصل ترجمہ اچار نرنے تنتر کے ستائیسوین پٹل کا اور تیسری
فصل ترجمہ برہم پوران یولست وتاتریہ جی کے سمباد کا اور چوتہی فصل

پدم پوران اوتر کھنڈ بھیکھم پتامہ اور اگست جی کے سمباد کا ترجمہ اور پانچوین
فصل اسکند پوران رینکا مہاتم کا ترجمہ ۔ اور شاستروں اور پورانون کے مت سے
جو کتھا کا انتر یعنی اختلاف ہے اوس سے کلپانت کا باعث جاننا یعنی ایک کلپ
مین کسطرح پیدائش ہوئی اور ایک کلپ مین کسطرح جیسے رگھوناتھ جی کے
اوتار کی کتھا چند طرح پر شیو جی نے کہی ہے ۔

فصل پہلی ترجمہ گیان تنتر کے ساتوین پٹل کا

ایک وقت کیلاس پر سری پاربتی جی نے شنکر جی سے یہ بات پوچھی مہاراج کایستھو کی
پیدائش برہما جی نے کسطرح کی اور اونکی معاش کیا ہے اور سنسکار یعنی
فرائض ذات کتنی ہین اور وہ فرائض بید منترون سے ہین یا نہین یہ سنکر شنکر جی نے
پاربتی جی تم نے بہت اچھی بات پوچھی ہے آج تک کسی نے اسکا استفسار نہین کیا
تمہارے واسطے بیان کرتا ہون سنو ۔ سری برہما جی نے وقت ایجاد عالم کے
اپنے مونہہ بازو گھٹنے پانون چار عضوون سے برہمن چھتری بیس سودر
چار برن پیدا کیے اور واسطے اجرا اعمال خیر و شر ان سب کو دہرمراج کو اجازت دی
کہ اجر و جزا اسکے حسب افعال کرتے رہو اسمین بہت زمانہ گذرا اور خلقت کی کثرت بکثرت
ہوئی یہان تک کہ دہرمراج نے ہر ایک اچھے برے کام کے حساب کرنے سے
معذور ہوکر برہما جی سے عرض کیا کہ مہاراج جو کام جسکے تعلق ہے وہ کرتا ہے
سرکار نے جو کام میرے تعلق کیا ہے اب کثرت پیدائش ہر قسم سے اوسکا نتیجہ مجھکو

نہین ملتاہے اسواسطے عرض ہے کہ جو بندوبست مناسب ہو تجویز فرمائی یہ سنکر
برہماجی کو بڑا اسرود ہوا دیرتک اس فکر مین پرمیشر کا دہیان لگائے بیٹھے رہے
یکایک برہماجی کے ہردے سے ایک پورش بدہم لوچن سیام سروپ قلم دوات
ہاتہ مین لئے پیدا ہوا اور برہماجی کو پرنام کرکے عرض کیا آپ نے برہمن چہتری
بیش سودر چار برن پیدا کیے اونکے علیحدہ علیحدہ کام بید مین لکھہ دئے ہین مجھکو کیا
حکم ہوتا ہے کون کام کرون اور کون برن میرا ہے یہ سنکر برہماجی نے کہا پوتر تم میری
کایا یعنی تمام جسم سے پیدا ہوے ہو تمہارا پانچوان برن ہے اور تمہاری ذات کا نام
کایست اور تم میرے چیت مین گوپت یعنی جی مین پوشیدہ تھے اسواسطے تمہارا نام
چیت گوپت ہوا اور کام تمہارا یہ ہے کہ دہرم راج کی کچہری مین بیٹھہ کر سبکے نیک و بد کامو نکا حساب لکھو
اورجسکے واسطے جو سزا یا جزا بید کی روسے واجب ہو وہ دیوا اور تم سودر نہین ہو تمہارے واسطے
گربہ ادہان وغیرہ دس شنسکار یعنی فرائض ذات بید منترون سے مقرر کیے جاتے ہین جنکی تفصیل
یہ ہے سنسکار اول گربہ ادہان یعنی جب عورت نہانے سے فراغت پاوے حمل رہنے سے
پہلے مرد کو چاہیے ماترکی پوجا اور بسودہارہ اور دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی
مکہہ سرادہ دہی شہد گھی کی پنڈ بناکر کرادے اور دس برہمنون کو
کہلا کر حسب المقدور دچہنا دیوے سشش کار دوسرا حمل رہنے
سے تیسرے مہینہ مین یون سون دستور ہے کہ تین مہینہ تک حمل ایک مضغہ گوشت
رہتا ہے اور جب چوتہا مہینہ شروع ہوا تب لڑکی خواہ لڑکا بنتا ہے اسوقت

مرد کو چاہیے کہ ماتری پوجا اور بسودہارہ اور دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی
سوکہ سرادہ اور برہمنون کا کھلانا اور دچھنا دیا کرکے کسا اور برگد کی نئی شاخ جسکو
انگسا کہتے ہین پانی مین پیس کر اپنی عورت کو داہنے نتھنا سے پلادے اسقدر کہ
جسمین کچھہ اوس عورت کے پیٹ مین پہونچ جاوے اس پوجن سے اول تو شاستر
کی ریت ہو دوسرے اکثر لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے لڑکی نہین ہوتی — سنسکار
تیسرا سیمانت جب چھٹوان یا آٹھہ مہینہ حمل کو ہووے اوسوقت دستور ہے
کہ حمل مین ہاتھہ پانون درست ہوکر جان آتا ہے مرد کو چاہیے کہ ماتری پوجا وغیرہ
بشرح بالا کرکے اپنے عورت کے آنچل مین پھول مٹھائی پکوان ناریل وغیرہ اچھی
چیزین بھر دیوے — سنسکار چوتھا جات کرم جب لڑکا یا لڑکی پیدا ہو مرد کو
چاہیے حسب شرح بالا ماتری پوجا وغیرہ کراکے سونے کی سلائی سے لڑکے کی
زبان پر شہد سے تین مرتبہ کچھہ لکھہ دیوے — سنسکار پانچوان نام کرن
جب پیدا ہونے لڑکے سے بارہ دن گذر جاوین تب ماتری پوجا وغیرہ حسب
دستور مذکورہ کراکے نام رکھا جاوے — سنسکار چھٹوان نشکرمن جب
پانچوان مہینہ لڑکے کو شروع ہووے ایکدن ماتری پوجا وغیرہ کراکے لڑکے کو گھر سے
باہر نکالے اور سورج درشن کراکے دودہ سنکھہ مین بھر کر سورج نارائن کو ارگھہ
دیوے — سنسکار ساتوان ان پراسن جب چھٹوان مہینہ لڑکے کو شروع ہو
ماتری پوجا وغیرہ کراکے لڑکے کو اناج کھلاوے — سنسکار آٹھوان جب تیسرا یا پانچوان

برس لڑکے کو ہووے موافق رسم خاندان کے اوس سال مین ماتری پوجا وغیرہ کرا کے مونڈن کنچھیدن لڑکے کا کرا دے۔ سنس کار نوان جب لڑکے کا سولھوان برس شروع ہو بعد ماتری پوجا وغیرہ جگیوپیت یعنی جنیو دیوے مگر جنیو کے وقت جو بھیکھ مانگنے کا دستور برہمنون مین ہے وہ نہ کرے۔ سنس کار دسوان جب بیسوان برس لڑکے کو شروع ہو ماتری پوجا وغیرہ سب کرکے بیاہ کرے۔ اور اٹھارہ بدیا پڑھے اور وید کا پڑھنا جو برہمچرج دہرم اختیار کرکے برہمنون کو واجب ہے وہ دہرم برہمچرج کا اختیار نہ کرے۔ اتنا برہماجی کے موہنہ سے سنکر چترگوپت جم راج کی خدمت مین پہونچے اور اپنا کام کرنے لگے کچھ دن پیچھے چترگوپت کے دو بیاہ ہوے اور دونو استری مین ۱۲ بارہ بیٹے ہوے انکو تمام سنسکار کرکے چترگوپت نے اٹھارہ بدیا پڑھائی اور سب کھنڈ مین جگہہ دی وہی کایست لوگ دنیا مین موجود ہین۔ سری شنکر جی کہتے ہین پاربتی جی بگیان کھنڈ کے ستائیسوین پٹل مین یہ کتھا کایستون کی ہے سنسار سنانے کے واسطے کہی گئی۔

دوسری فصل آچار کھنڈ کے ستائیسوین پٹل کا ترجمہ

ایک وقت سری مہادیو جی نے پاربتی جی سے کہا کہ لنگا مرکھی کھنڈ سناتا ہون یہ کھنڈ نہایت اچہا ہے جسکے جاننے سے کایست برہمنون کا سیوک ہوا ہے سنکر پاربتی جی بولین کہ مہاراج کایست کون ہے کہ چھتری جیسے سودر کو چھوڑکر

جسکو برہمنون نے انگی کار کیا اور کس طرح بنگالا مو کھی مہاتمیہ یا کایست ذریانی اسکا
حال بیان فرما کر بنگالا مو کھی منترا و پدیش کیجئے یہ بات پاربتی جی سو سنکر مہادیوجی
بولے کہ ایک وقت سری برمہاجی کے چرن کمل کے تلوہ سو ایک لڑکا پیدا ہوا اوسکا
نام مشیس ہے کچہ دن پیچہے اوسی مشیس کا نام کایست کیا جسکے معنے یہ ہین کے
کا سنسکرت مین اسکے معنے برہمن ہین اور آ اسکے معنے ہمیشہ اور آئی
اسکے معنی رہنے والا یعنے برہمن کے پاس ہمیشہ رہنے والا اور وقت پیدایش
مشیس کے شکر کی راس مین برسپت جی دیکہتے تہے اسباعث سو اسکی عقل نہایت
تیز ہوئی اور متحمل مزاج اور عالی ہمت اور جو اکثر دیہوا اور وقت پیدا ہونے کے
کایست نے اپنے نام کا دہرم بچار کرکے برہمنون کی خدمت مین رہنا شروع کیا
چاہئے برہمن لوگ کسی کام کو کہین یا نہ کہین اور اپنا تن دہن من سب انہین لوگونکے
ہیت لگا دیا اور اس نیم مین جو تکلیف ملی اوسکو عین راحت اپنی سمجہی اور بیدین لکہا ہے
کہ برہمن برمہہ کی صورت ہے اس بات پر یقین کامل کرکے برہمنون کو اپنا اشیر
مانا اور طاعت عبادت کے جو مراتب ہین وہ سب برہمنون کی خدمت مین کمال ہی
ادا کیے اور برہمن لوگ باوجود حسن خدمتی حمیدہ درحقیقت اپنا سامان پوجن کا کایست
سے دور رکہتے تہے اسباعث سے کہ کایست چہتری بیس کے برابر ہے لیکن ابہی
اسکا منترا و پدیش نہین ہوا یہ سنکر پاربتی جی بولین کہ مہاراج یہ بات نہایت
تعجب کی ہے جو آپ کہتے ہین کہ کایست سودر نہین ہے اسوجہ سے کہ مجہکو

معلوم ہے کہ کایست سودر سے پیچھے پیدا ہوا ہے اور سودر کا چھوٹا بھائی ہے
پہر کس طرح چہتری بیس کا برابر ہو جاویگا اوتر اوسکا مہا دیوجی بولے کہ
حقیقت مین شیس سودر سے پیچھے پیدا ہوا اور سودر کا چھوٹا بھائی ہو لیکن سیام
بید وغیرہ بیدون کو چہتری بیس سودر نے پڑہا اور بید کے لکھے ہوئے طریقون کے
جاننے والے ہوے اور شیس نے بید نہین پڑہا اور جنیو نہین پایا مگر روشنائی
قلم سے حساب کتاب روزمرہ لکھنے پڑہنے لگا اور بید و منتر سے اپنا کو خالی جانکر
برہمنون کی خدمت اپنی موکت سمجھی اسمین ست جگ ترتیا دواپر تین جگ گذر گیے
اور شیس نے برہمنون کی خدمت نہین چہوڑی تب برہمنون نے نہایت خوشی ہو
سرہی بگلا سو کہی منتر سدہ ہدیا کایستہون کو دیدی جس منتر کے پانے سے کایست
سب سے اوتم ہوگیا اور جنیو پایا اور برہمنون نے اپنا سامان پوجا کا چھونے دیا
اور بہت مہربانی سے دہرم کرم کا اوپدیش دیکر وہر ماتما برہمن بھگت بنایا وہی
کایست لوگ سنسار مین برہمنون کے سیوک ہین اور کل جگ مین انکی ذات
والون نے بہت بڑائی پائی ہے اوسکا ذکر بیان کرتا ہون وہ سنو

ذکر راجہ سو جگ کا۔ کل جگ سے پہلے ایک راجہ سو جگ بڑا نامور تہا اوس نے
اپنے راج مین گومیدہ جگ شروع کی اور چارو طرف سے برہمنون کو بلایا
اتفاقاً ایک برہمن سوت پا نام اوسجگہہ کا رہنے والہ بہول کے سبب سے رہگیا
اوسکی عورت نے جگ ہونے اور سب برہمنون کے جانیکا حال سنکر

بڑا رنج کیا اور برہمن سے کہا کہ راجہ نے تم کو مورکھ یعنی جاہل سمجھ کر اپنی جگہ مین
نہین بلایا اور تمہاری پنڈتائی میرے پاس کچھ کام مین نہین آتی ہے اس سے
مورکھتا اچھی یعنے اوس مورکھتا سے سنتوکھ بنا رہیگا کہ راجون کی سبھا مین کسطرح
جاوین جواب اوسکا پنڈت جی بولے برہمنون کو اوسیقدر غلہ جمع کرنا چاہیے کہ جسبر
سے زندگی بنی رہے وہی کام مین کرتا ہون اور زیادہ دہن کی خواہش برہمنونکو
نہین رکھنا چاہیے اسوجہ سے مین زیادہ خواہش نہین رکھتا اور جو برہمن بہت پاپی ہو
اوسکو چاہیے اپنی بہت پاپ کا دان کیا کرے اور جو کم بہت پاپی ہو اوسکو چاہیے اپنی سندھیا کیا
کرے اور سب کے ساتھ اچھی طرح بولنا اور سچ بات کہنا برہمنون کو چاہیے اور جتنے
مین جو کرم لکھے ہین وہ ہمیشہ کیا کرے اور باہم مقرر رہے اپنی عورت کے ساتھ خوشی سے رہے
اور مہاکالی اور سب دیوتاؤن کے منتر جاپ کرے اور اپنی عادت سے چھتری وغیرہ
سب لوگون کو اچھی بات کہے اگر وہ لوگ نہین سنین یا نہ مانین تو برہمنونکا کچھ نقصان
نہین ہوتا ہے اونہین لوگون کا نقصان ہے برہمنی بولی مہاراج آپ کا کہنا سب
سچ ہے مگر یہ تمام قابلیت اور کمالیت آپکی آج تک گھر ہی مین رہی اور کانسہ
پھول کے زیور میرے پاس مرتے وقت تک بنے رہینگے اس وجہ سے میرا مرجانا
آپ کے پاس اچھا ہے یہ سنکر تو پتا برہمن نے کہا کہ آگے تیرے
جی مین دولت کی خواہش اسقدر نہ تھی مگر اب بہت کثرت ہوگئی اسواسطے
تیری ہٹھ کرنے سے بدون بلائے راجہ کے پاس جاکر روپیہ لیے آتا ہون اور

گہر سے چل کر راجہ کے پاس پہونچا اور جگ مین سب برہمنون کے سامنے راجہ
سے بولا — اے سوجگ راجہ مین بن بولا تیری جگ مین آیا ہون اور
تونے برہمنون اور چہتریون کو بولایا اور مجھکو نہین بولایا اس باعث سے تیری
جگ بہرشٹ ہوجاے اور تیری دولت نہ رہے اور یہ کہکر راجہ کے پاس
سے چلا آیا راجہ نے برہمنون سے پوچھا کہ اسوقت یہ برہمن جو خفا ہوکر چلا گیا
سے کون تہا اسکا حال کہو اور برہمنون کو دچھنا دیکر راجہ نے چہتریون کے بدن
کیواسطے ریشمی کپڑے اور انگوٹھی سونے کی منگوائین اہلکارون نے کوٹھا دیکھکر
عرض کیا کہ مہاراج تمہارے خزانہ مین کوئی روپیہ نہین ہے اور نہ کوٹھون مین
کوئی کپڑا ہے سب جگہہ خالی پڑی ہے راجہ نے سنکر اپنے پروہت اور جگ کے
برہمنون سے کہا کہ دیکھو اوس برہمن نے جو چاہا تہا وہ ہوگیا میرا بڑا قصور ہے
کہ جس سے برہمن نے ایسا سراپ دیا اس بات پر انگرا نام برہمن بولا کہ جس جگہہ یہ
سوت پا برہمن گیا ہے وہان پر تجھکو جانا چاہیے راجہ نے برہمنون کو ساتھ لیکر
ویسا ہی کیا اور پہلے برہمنون نے سوت پا برہمن کی استت کی اور پیچھے سے راجہ
سوجگ نے سوت پا نے برہمنون اور راجہ کو دوکھی دیکھکر کہا کہ برہمن لوگ
جاوین اور راجہ اپنے گہر جاوے اور گویہ جگ پوری کیجاوے یہ سنکر راجہ
خوشی ہوا اور برہمن کے پانون پر گرکر بہت عاجزی سے پرسنا (استت ۱۲) کرنے لگا کہ
مہاراج مین نے ہزارون اپرادہ کیے ہین آپ کو جگ مین نہین بولایا تہا مگر آپ

بڑے مہاتما اندری جت شاکھات ایشر ہو کر مجھ پر چھپان کر دی اور دس ہزار
روپیہ برہمن کی چرن پوجا کر کے کہا کہ مہاراج ہمیری جگ کے پنڈت لوگ آپ کی
بہت تعریف کرتے ہین ایک پرشن ہے دیا کر کے بتا دیجیے اور وہ پرشن یہ ہے
کہ اب چھتری ہین جو کل جوگ آیا چاہتا ہے اسمین دہرم کرم اوٹھ جاوینگے
اور دہرم کرم نہ رہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ برہمنون کا سیوک کوئی نہوگا اسباعث
سے میرا مرجانا اچھا ہے اور وہ رنج دیکھنا نہین اچھا یہ سنکر سوت پا برہمن بولا
راجہ تو بڑا بھگت برہمنون کا ہے اسکا رنج نہ کر تیرے سامنے برہمنون کے پاس
جو لوگ کھڑے ہین کل جگ مین یہی برہمنون کے سیوک ہونگے اور انکی ذات
کایست وشیش کہی جاویگی اور برہمن اور پرمیشر کو جانکر لکھا سو کبھی بدیا کو دھیان
کرنیوالے ہونگے اور اپنی لوو اور دہرم سے چھتریون کا کام کرینگے اور ایسا شنیہ
برہمنون سے ہوگا کہ اونکا رنج کسطرح اُنسے نہ دیکھا جاویگا کلپ برچھ کیطرح
برہمنون کا منورتھ پورا کرینگے اور دیشی کے سوامی ہونگے اسباعث سے انکا نام
مشیں ہوگا اور برہمہ مورت سری برہما جی کے چرن کمل سے پیدا ہوے اور منسا باچا
کرمنا سے برہمنوں کے اوپکار کرنیوالے ہین اسباعث سے انکا نام کایست ہوگا یعنی برہمنونکو
پاس ہمیشہ رہنے والے اور یہ وہ انکو بہت ہوگی بڑے بڑے اوتم کرم دہرم کے
کرینگے یہ حال سوت پا برہمن سے راجہ سوجگ سنکر خوشی ہوا اور نہایت آنند
اور اشنیہ سے آنسو آنکھوں مین بھر کے بولا مہاراج مین آجکے دن مر جاؤن تو

بہت

خوشی ہے اسوجہ سے کہ چہتری ہین جوگ کلجگ مین تمہاری ذات کا شکصہ مین سنے
تمہاری زبان سے سُن لیا اب ہنہ حیثیت یعنی مطلبین ہوگیا یہ سنکر سوت پاپرہمن
سنے راجہ کی پریت برہمنون مین دیکہکر دہرم کی تعریف کی اور کہا کہ راجہ تو بڑا سمجھدار
اور دہرماتما ہے کہ جو برہمنون کا دکہہ بچار کرکے اپنا مرنا چاہتا ہے برہمن لوگ
وہی ہین اور اونکا اشنیہہ کرنے والا تو مہا دہن ہے راجہ بولا مہاراج برہمنونکی
مہان مجھکو سنایئے سوت پا بولا برہمن وہ ہے جو برہمہ کو جانے اور بید مین لکہا ہے
کہ ذات سے برہمہ کو نہین جانتے ہین اور جو برہمن برہمہ کو نہین جانتا ہے وہ نام
سے برہمن ہے اور جو برہمن بے مطلب اپنے دوسرے کا کام کرے اور چہتری
وغیرہ کو دل سے اشیرباد دیوے اور زبان سے اچہی بات کہے وہ پورا برہمن
ہے راجہ سوجگ بولا مہاراج میرے پتا نے مجھسے کہا ہے کہ جو لوگ برہمنونکا
حکم نہین مانتے ہین اونکو حکم نہ ماننے کا بڑا پاپ لگتا ہے اور برہمن لوگ مارن
اوچاٹن بسی کرن سم موہن جدو یکھشر استنبہن اپنی شکت سے بے تکلف کرسکتے
ہین اور سرشٹ استہت پرلے یعنی تمام عالم کا پیدا ہونا اور قایم رکہنا اور مٹا دینا
کرسکتے ہین اور مارن اوچاٹن جو چھ کرم ذکر ہوے اونکے معنی یہ ہین مارن مارڈالنا
اوچاٹن ایک جگہہ سے دوسری جگہہ نکال دینا بسی کرن اپنے قابو مین کرلینا
سم موہن بیخبر بنا لینا جدو یکھشر مواقف لوگون کا جدا کردینا استنبہن
کہین جانے والے کو روک دینا اور کہا ہے کہ پریت کرکے جدون تکلیف پاسکے

جو آدمی کچھ دولت برہمن کو دیوے وہ خاطر کرکے لیوے اور کبھی کپٹ کے ساتھ کپٹ
یعنی دغابازی نہ کرے اور بدون اپرادھ کے کسکو سراپ نہ دیوے اور کو کرمی یعنی بد
کام کرنیوالے پر غصہ کرنیوالا اور نیک کام کرنیوالے پر دیا کرنیوالا رہے اور سب اندریان
یعنی اعضاء جسمانی اور حواس خمسہ کو اختیار میں رکھے رہے اور خراب بات یعنی کڑوے
بچن کہکر برہمن دان لیوے یا دان دینے والا رنجیدہ ہوکر دان دیوے ایسے
ہوتا رہے دونو کا اچھا نہیں ہوتا اور دہن سو جو ہوئے پر جو دہنی نہ دیوے یا دان
لینیوالا جہالت سے نہ لیوے یہ بات دونو کو کرنا نہ چاہیے اور جو برہمن مار کھا یا سراپ دیوے
اوسکو ساتھ کبھی رنج نہ کرنا چاہیے سوت پا بولا راجہ اب میں بہت بہت خوشی ہوا جو تمہاری
جیسی خواہش ہو مجھ سے بردان مانگ راجہ بولا جگ پوری ہونے پر کوئی برہم آکے میرا
سر کاٹ لیوے یہ چاہتا ہوں سوت پا بولا راجہ جگ پوری کرکے بندھیاچل کی نیرت کون یعنی دکھن
پچھم کے گوشہ میں چلا جا وہاں سورنو دا نام ندی کے بیچ میں ایک ٹاپو بارہ کوس کا ہے اوسپر
جا کر مقام کر وہاں پر کوئی برہم راکشس تیرا سر کاٹ لیویگا اور تیرا اوسکا یہ ہو کہ وہ ایک انگشت
کا ناہوگا اوسکے پیچھے ست یگ میں جمبودیپ کا مہاراجہ ہو جاویگا اسواسطے او
پر پیچ نہ ہو کر رہا کر اور تیری بھگت یعنی خدمت اور نیک اعتقادی سے میں بہت
خوشی ہوا اب جو کام تو کریگا اوس سے بہت خوشی ملیگی اور سوت پا اپنے
گھر گیا اور راجہ اپنے گھر میں پہونچا اور جگ پوری کرکے برہمنوں کو رخصت کیا
اور آپ اپنے لڑکوں سمیت سورنو دا ندی کی بیچ میں ٹاپو پر آباد ہوا اور اوس وقت

سرپا نام ششیس نے مہربانی ہردے نام پنڈت سے بگلا سوکھی مہا منتر پایا اور
اپنے کل کی پاترتائی کیواسطے پنڈت جی سے بگلا سوکھی منتر کا جاپ پورا کیا پنڈت جی
نے دیا کرکے کہا کہ اے ششیس جو تجھکو اچھا ہے بردان مانگ یہ سنکر ششیس نے
مانگا کہ مہاراج گورو جی مجھکو تینون لوک کا راجہ کیجیے گورو جی نے آشیرباد دیا کہ
تینون لوک کی راج کرا اسباعث سے ششیس تینو لوک کا راجہ ہوا اور راج
کرنیکے پیچھے اپنی دیہہ چھوڑکر تین روپ پیدا کیئے — چتر گوپت — چتر سین
چتر انگد اور چترگوپت کولا نام پنڈت سے بگلا سوکھی مہا منتر پایا ہے کر دیوتا ہوا
اور گورو جی سے پوترون کو تین مانگا جم راج کے پاس رہکر سورگ لوک اور
مرت لوک اور پاتال لوک کے رہنے والے لوگون کو پاپ پن کا بچار کرنے والا
ہوا او سی حساب سے جم راج نے ہر ایک جیو کو پن پاپ کا پھل دینا شروع کیا
اور چترسین نے گورو جی سے بگلا سوکھی مہا منتر پایا اوسکا جاپ کیا اور سری
گورو جی کو پرسن کرکے ایک پوتر مانگ کر مرت لوک مین راج کاج کرنے لگا اور
چتر انگد پاتال لوک مین گیا اور سبب پاتال لوک مین جانیکا یہ ہے کہ چتر انگد نے بگلا سوکھی
مہا منتر پاکر خواہش کی کہ مین برہمن ہو جاؤن اور اس آرزو مین پانچ برس تک
تپسیا کی ہمیشہ بگلا سوکھی کا جاپ ہوتا تھا اور کھانے مین صرف مول پھل کھاکے
اور ایسا دھیان مین اپنے اشٹ دیوتے لین ہو جاتا تھا کہ برہمنون کیطرف بھی
نہین دیکھتا اس بات سے برہمنون نے کرودھ کرکے ایک دن دھیان کرتو وقت

مین کہا ارے چترانگد تو مہا مورکھ یعنی سخت جاہل ہے جو برہمن ہونیکی خواہش
کرتا ہے تجھکو معلوم نہین ہے کہ جو تا سوائے پانون کے مستک پر رکھا نہین جاتا
اور یہہ تو برہمنون کی طرف نہین دیکھتا اس بات سے اسیوقت پاتال لوک مین جا
وہان بہت مدت تک جپ تپ کیا کرتا یہ سراپ سنکر چترانگد نے دہیان سے
آنکھ کہول لی اور برہمنون کو نمسکار ہاتہہ جوڑکر کرکے کہا مہاراج آپ سب برہمن
ایشر کا سروپ ہوا سوقت مجھکو کیون سراپ دی مین نے تمہارے ہو کہا رشیہ
جو جو دہرم شنے دہی کرتا ہون اوسمین کوئی اپراد مجھسے نہین ہوا بید مین صاف
لکہا ہے کہ جو کوئی جسکی اوپاسنا کرتا ہے وہ اوسیکا سروپ ہو جاتا ہے اور یہہ
بہی لکہا ہے کہ بگلا سو کہی برہمن ہے اور مین خوب جانتا ہون جو برہمن سے
وہ برہم ہے اوسنے اپنی اچہا سے بہت روپ کر لیے اور اپنیک پرکار لیلا کرنیکو
واسطے کرم کیے کہین راجہ کہین پرجا اور سب مین وہی رم رہا ہے اور سب کو
پالتا اور سنگہار کرتا ہے اور پورکہہ استری نپنسک بہی وہی ہے اور اکیلا ہے
کہیل کیوا سطے اپنا کو بہت روپ بنائے اور استہاور جنگم وسیکا روپ
ہون اور معلوم نہین ہے کہ آپ سب لوگ کسکو پوجتے ہو اور پوجا کیوقت کسطرح
دہیان کرتے ہو شاید دہیان کیوقت مین کسی دوسرے کو دیکھتے ہوگے سمجھنا
چاہیے کہ فریب سے بہوت سودہ وغیرہ یعنی اندریون کو ستر سے سودہ
کرنا اسکی بدولت کوئی دیوتا نہین ہوجاتا اور دیکھیے جو ایشر تہے اونہون نے

مانکھہ روپ دہارن کرکے اپنے ایشر ہونیکے واسطے جگ وغیرہ کی ہین اور مین آدمی
ہون اگر مین نے اپنے ہیت جتن کی توکیا عیب ہوا اور برہما تیاگی نہین ہے سے لینے
نا انصافی کر سوالا سپر آپ اتیاگی کیسے ہوسکے واسطے ۱۲ نذر ہوا صاف صاف بید مین لکھا ہے کہ نگاہو کبھی
اور برہمن مین بھید نہین ہے اور جو جسکی اوپاشنا کرتا ہے وہ اوسیکا سروپ ہوجاتا
ہے اور آدمی کو اپنے اودہارکے ہیت جتن کرنا چاہیے اور سری گورو جی نے
مجھکو اگیان کی ہے کہ سب کاموں کو چھوڑکر اسکا جاپ کر اسی باعث سے مین
نگا سوکبھی ہوجانیکے واسطے نگا موکبھی کا جاپ کرتا ہون اور شیش ذات واسے
گورو برہمن منتر دلوتا اور اپنے آتما مین بھید نہین دیکھتے اور برہمن لوگون کا بھی
یہی حال ہے کہ ان سب مین فرق نہین جانتے سب مین ایک روپ ہو گیا آتما کیا
ان آتما کیا کیڑے مکوڑے اور مین مہا موکھہ یعنی بڑا نادان ہون لیکن برہمنون
کے موکھار بند سے سنکر مین نے جب تپ پوجا دہیان کیا تہا اسمین البتہ شک کرتا
ہون کہ آپ نے کیون سر اپنے دیا اور ایک بچارے سے وہ شک بھی نہین ہے کسواسطے
کہ آپ نے باون روپ ہوکر بڑے بھگت راجہ بل کو پاتال لوک مین بھیجدیا اور
مین تو ایک کیڑا ہون مجھکو پاتال جانے مین کوئی عذر نہین ہے آپ اپنے استھانون
کو جاوین اور مین آپ کے چرن کملون کو سو مرتبہ پرنام کرکے پاتال جاتا ہون
اور ستسا باجا کر سنا ہے پاتال جانیکا مجھکو رنج نہین اتنا آپ سے بردان مانگتا ہون
کہ مجھہ سے آپ کی اگیان بھنگ نہو یعنے آپ کا حکم کسی طرح نہ ٹالون

یہ باتین چترانگد کی سنکر برہمنون کو بڑی شرم معلوم ہوئی پچھتانے لگے کہ ارے
پوتر ہم تجھکو نہین جانتے تھے کہ تو برہمنون کا بھگت ایسا ہے کیا کرین سراپ
کھنڈن نہین ہو سکتا لیکن تیرے کلیان کیواسطے ہم ہمیشہ چنتا کرینگے اور جو جو
تیری اچھا ہے سب پورا ہوگا اور تپشیا کے بل اور ساحرست والون کی دیا سے
آدمی سب کچھ پاتا ہے کچھ اندیشہ نکرنا اب کوئی کام تجھکو دورلبھ نہین ہے اور
بید مین لکھا ہے کہ آدمی چاہے تو دیوتا ہو جائے مگر برہمن ہونا مشکل ہے
وہ بھی تجھکو مشکل نہین ہے اور پاتال لوک مین بگلامکھی کا جاپ کرنا کل جگ
مین دس ہزار برس تک ناگ لوک کا مہاراجہ ہوگا اور اوسکے پیچھے تینون لوک کا
اندر ایسا کہہ کر برہمن لوگ اپنے استھانون کو گئے اور چترانگد پاتال لوک کو
چلا گیا شیو جی پاربتی جی سے کہتے ہین کہ جو شش سنسار مین تھے اونہون
نے بیر داس ہو کر برہمنون کی دیا سے سب پدارتھ پا لئے اور اب بگلامکھی
منتر کی سادھن کی بدھ کہتا ہون وہ سنو ایک لاکھ مرتبہ جاپ کرنے سے
سدھ ہوتا ہے اور سدھ ہو جانے کے پیچھے لیبی کرن وغیرہ چھ کرم
دس ہزار مرتبہ جاپ کرنے سے ہو جاتے ہین اور اس بگلامکھی
منتر کی سادھن کرنے مین جگ کی تعداد مقرر نہین ہے یعنی ست جگ مین منتر کا
جاپ اوسقدر کرنا چاہیے تھا جتنی تعداد جاپ کرنیکی بید مین لکھی ہے اور تریتا
جگ مین اوسکا دونا جاپ کرنا چاہیے اور دواپر جگ مین تگونا اور کل جگ مین

چوگنا اور اس منتر کو اوسیقدر جاپ کیا جاتا ہے جسقدر رکھا گیا چاہیے کوئی جگ
ہوا اور لیپی کرن وغیرہ جو کرم ہین جو کام کرنا ہوئے اوسکی سدّہ کیواسطے
ایک ہی رات مین دس ہزار مرتبہ جاپ کر ڈالے کام ہوجاوے گا اور سریر
کی ارو گتا یعنی تندرستی یا دہن پوتر کی اچھا ہوئے تو اس منتر کو دس ہزار مرتبہ
جاپ کر ڈالے منورتھہ پورن ہوگا اور کل جگ مین یہ منتر ایک ہزار آہوت کرنے
سے من مانے کام کرتا ہے اور اس منتر کے سدّہ کرنیمین رکھنیاس کرن نیاس
کی ضرورت نہین ہے اور سریر مین روگ ہو یا بیری سے دوکھت ہو اوسکے
مٹانے کیواسطے دن مین یا رات مین ایک ہزار آہوت کر دے روگ کی
ناس ہوجاوے گی اور بیری نہ رہیگا اور اگر راہ چلنے مین کوئی تکھبن کرنیوالا
آنے پڑے قسم باگھہ سنگھہ یا بیری اپنے جان کا دشمن تو اس منتر کو زور سے
دو مرتبہ اوچارن کرے وہ تکھبن کرنیوالے بھاگ جاوین اور اس منو سمرتی کو
جو کوئی پڑھے یا سنے وہ انت کال مین بگلا سوکھی کا سروپ ہوجاوے گا
اسمین شک نہین ہے اور شیسون یعنی کالیتون کو چاہیے کہ بگلا سوکھی تدبا
کی ہمیشہ اوپاسنا کرین اور بگلا سوکھی اور برہمن کو ایک ہی روپ جانین اور
برہمنون کو واجب ہے کہ یہ پٹل شیسون کو سنا دیوین اور کالیتون سے اسکے
سنانے مین دھن پانے کی ابھلاکھہ نہ کرین اور جو برہمن اپنے آلس یا کسی چھلیا
سے یہ پٹل کالیتون کو نہین سناتا ہے اوسکو کالیت مارنے کی ہتیا ہوگی اور جو

برہمن کایستھون کو سنا دیوین وہ ہمارے پیارے ہونگے اور جو کوئی بھگت کر کے
اس پٹل کو پڑھتا ہے وہ سنسار مین سنسار کے بندہن سے چھوٹ کر مکت
پاوے گا اور جو کایست اس پٹل کو نہین پڑہتے سنتے ہین اونکو نشچے برہم ہتیا لگتی
ہتیا ہے ۔ آچار نرنے تنتر کے ستائیسوین پٹل سے شیو پاربتی سمباد پورا ہوا

تیسری فصل ترجمہ برہمہ پوران پولست دتاتریہ جی کی سمباد کا

ایک مرتبہ بشالا ندی کے کنارہ ہمالیہ پہاڑ کی ایک سلا پر سری پولست جی اپنی
کوٹی مین بیٹھے تھے اوسوقت پرم ہنس راج سری دتاتریہ جی نے آکر سری
پولست جی سے چرن کمل کو نمسکار کیا پولست جی نے بہت آدر سے رکھہ جی کا
کشل پرشن کر پوچھا ہے مہاراج رکھہ آج آپ کدہر سے آئے اور کیا کارن آپکا
ہے دیا کر کے کہئے یہ سنکر دتاتریہ جی بولے مہاراج پرتھی مین تیرتھ نگر پہار جنگل
کی سیر کر کے آپ کے درشنون کیواسطے چلا آیا اور اچھا یہ ہے کہ آپ کے مکھہ
کمل سے سری چترگوپت جی کی کتھا سنون کہ یہ کایست لوگ جو سنسار مین
پیدا ہین کون برن ہین اور کیا دہرم کرم انکا ہے ایسا پرشن سن کر سری پولست جی
بولے رکھہ جی ایک وقت مین یہی بات بھیکھم پتامہ نے اگست مُن سے
پوچھی ہے وہی سمباد اب مین تم سے کہتا ہون سنو سری برہما جی نے
سکل سنسار کی سرشٹ کر کے بچار کیا کہ چار پرکار کے جیو انڈج پنڈج سیتج اودبج
جو سنسار مین پیدا ہوئے اور طرح طرح کے کرم اچھے برے کرتے ہین اونکا

حساب اور دہرم ادہرم کی نرنے کسطور پر ہونا چاہیے اتنے مین سری نارد
جی آئے اور برہما جی کو ڈنڈوت کرکے بولے مہاراج چنتا چھوڑکر آدیو رکھہ
سری نارائن کے چرن کمل کا دہیان اور کچھہ تپسیا کا سادہن کیجئے پرمیشر آپکا
منورتھہ پورا کردینگے یہ بات نارد جی کی سنکر سری برہما جی نے بارہ برس
تک تپسیا کی جسدن بارہ برس پورے دہیان سے آنکھہ کھولی کیا دیکھتے ہین
کہ ایک لڑکا آگے کھڑا ہے السی کے پھول کیطرح رنگ چمکتا ہوا اور کمبو کنٹھ
یعنی سنکھہ کیطرح چکنی ریکھا گلے مین ہے اور پدم نیتر یعنی پھول کمل کیطرح
آنکھین اور مہا بہوج ہے یعنی پاؤن کے گھوٹنی تک دونو ہاتھہ لمبے ہین اور دو
بہوجا یعنی دو ہاتھہ ہوئیا اور زرد پوشاک پہنے قلم دوات ہاتھہ مین لیوے ہے
اور سری برہما جی کو دہیان نیرت یعنی فارغ دیکھکر ڈنڈوت کی اور ہاتھہ
جوڑکر بولا مہاراج مجھکو نام برن جیو کا باس یعنی نام اور قسم ذات اور معاش
اور جگہہ رہنے کی دیجئے ایسا بچن سنکر برہما جی بولے پوتر تم میرے چیت مین گپت
ستھتی تھے اور میرے کایا سے اوتپن ہوئے اور چار برن کے پیچھے دہرم ادہرم
نرنے کیواسطے تم کو پیدا کیا اسواسطے نام تمہارا چیت گوپت اور برن تمہارا پانچوان
کالیست ذات کرکے کہا جاوے گا اور جیو کا تمہارے لکھنا پڑھنا اور جگہہ رہنے
کی تم کو پیچھے دیجاویگی اب اونتی پوری مین جاکر تپسیا کرو اسکے پیچھے
تمکو کام اور جگہہ دیوینگے یہ اوپدیس سنکر سری چتر گوپت جی برہما جی کو نمسکار

کرکے اونتی پوری یعنی اوجین مین پہونچے اور مہاکال مہادیو جی کے پاس
بارہ ہزار برس تک تپسیا کرکے سری پرمیشر کے چرن کمل کو دہیان کیا
اوسوقت سری برہما جی تینتیس۳۳ کرور دیوتا اور اٹھاسی ہزار رکھہ ساتھہ لیکر اونتی
پوری مین آئے اور چترگوپت جی کو دیکھکر رکھہ منڈلی سے جگیوپویت یعنی جنیو
بید کے منترون سے کرایا اور رکھہ منڈلی اور دیوتاؤن سمیت چترگوپت کو
آسیرباد دیکر اپنے لوک مین گئے اور اوسی جتن مین برہما جی کے پوتر سوسرمارکھہ
کھٹرنگ بید پالتی نے جنم نیم کے ساتھہ پوتر ہونیکے واسطے تپسیا کی ایشر کی مرضی
سے اوسکے پوتر نہوا لڑکی پیدا ہوئی سوسرمارکھہ نے لڑکی کے ہونے سے
کرودھ کیا اور مارے غصے کے وہ لڑکی سورج نارائن کو دیکر پھر تپسیا شروع
کی یکایک آکاس بانی ہوئی ـ رکھہ راج تم کیون کرودہ کرتے ہو ایک
کنیان دس پوتر سے زیادہ ہوتی ہے اور یہہ تمہاری لڑکی ایسے بر کے ساتھہ
بیاہی جاوگی جسکے نفس کی ناس کبھی نہوگی یہ سنکر رکھہ جی نے اپنا من سانت کیا
اور کرودہ چھوڑکر پرمیشر کا بھجن کرنے لگے ایکدن سری شنکر جی اور پاربتی سورج
لوک کو گئے اور اوس کنیان کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی پوتری ہے سورج
نارائن نے اوسکا پیدا ہونا اور اپنے پاس کا آنا بیان کیا مہادیو جی بولے
اس لڑکی کا بیاہ چترگوپت کے ساتھ کیا جاوے اور تم یہہ کنیان لیکر ہمارے
ساتھہ اونتی پوری مین چلو وہان سوسرمارکھہ موجود ہے اوسکے ساتھہ سے

چترگوپت کا پانگ گرہن کرایا جاوے اور اوسی کنیان سوبہاوتی کو اونتی
پوری مین لاکر بڑے اوتساہ سے چترگوپت کے ساتھ بیاہ کیا سورج نارائن
بہت پرسن ہوے اور سرادہ دیومن اپنے پوتر کے پوتری نندنی کا بیاہ بھی
چترگوپت کے ساتھ کر دیا دیوتاؤن نے پھول لاوا برسائے اور طرح طرح کے
آشیرباد دئے اور سری برہما جی نے کہا پوتر تم دہرمراج کے اگرسر یعنی آگے
بیٹھکر کام کرنیوالے ہو اور تمہارے آشیرباد سے جم پوری کے بیچ بیٹھے تمام
جیوون کے اچھے برے کرم کا بچار تم کو ہوگا اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک
استھان کو چلے گئے اور کچھ دن بعد سورج نارائن کی پوتی نندنی مین
چترگوپت سے چار پوتر پیدا ہوے جنکے نام یہ ہین جو گندہر سہانوپ کہلین
رام دیال دہرمدہوج اور سوسرما رکہہ کی لڑکی سوبہاوتی مین
آٹھ پوتر پیدا ہوئے سیام سندر سارنگ دہر دہرم دت
سومت دامودر دینبدیال سداننگ رگہورام
ان بارہو پوترونکے سنس کار جگیوپبیت وغیرہ برہما جی کے حکم سے
شکر آچارج و برہسپت جی نے کرکے اٹھارہ ہوتا پڑہائین اور بارہ برس
کے پیچھے تینتیس کرور دیوتا اور اٹھاسی ہزار رکہہ نے برہما جی کے ساتھ
اونتی پوری مین آکر بارہ ناگ کنیاؤن کے ساتھ اونکا بیاہ کیا اور بیاہ
کرنیکے پیچھے سری برہما جی نے نندنی کے چار پترون جو گندہر سہانوپ

پرکاس رام دیال دہرم ہنوج کو جاپر وو ساپین رہنے کو جگہہ دی اور سو بہائی
کے آٹہہ پوتر سیام سندر سارنگ دہر دہرم دت سوست واسودیو
دینبدیال سدانند رگہورام کو اون چارون کے ساتہہ کیا اور رخصت
کرنیکے وقت بہوانی کی پوجن کرنا اوپدیس دیا اس شرح سے —
جوگندہر شہر ضلع مین رہین اور اونکے ساتہہ شیام سندر اور سارنگ دہر جاوین
اور بسدہی درگا جی کی پوجن کرین — اور بہائو پیپر پرکاس بمقام
بہت نگر یعنے بہسرپانہونکے استہان مین جوہند ہماچل کے کہباٹہی مین ہے
رہین اور ساتہہ اونکے دہرم دت اور سوست جاوین اور جنتی دیبی کی پوجن
کرین اور رام دیال کابل قندہار کیطرف رہین اور ساتہہ اونکے واسودیو
ودینبدیال جاوین اور شاکم بہری دیبی کی پوجن کرین — اور دہربیدہنوج
سری نگر مین رہین اور ساتہہ اونکے سدانند و رگہورام جاوین اور لکہمی جی کی
پوجن کرین اور سب لوگ سولہویں کار کی پوجا اپنی اپنی اشٹ دیو کی بید
شاسترون سے کرتے رہین ایسی آگیان سری برہما جی کی پاکے کر —
جوگندہر مع سیام سندر و سارنگ دہر متہرا مین آے اور آپ متہرا مین
رہکر اپنی طرف سے سیام سندر کو گنگا دیس مین بہیجا اور سارنگ دہر کو
برہماورت مین جو کہیلا ہے پراگ تک پورب پچہم اور جمنا سے گنگا گہر
تک اوتر دکہن مین ہے روانہ کیا یہان کے رہنے سے جوگندہر کا نام ماتہر

مشہور ہوا اور سیام سندر کا نام نگھا دیس مین رہنے سو سورج دہوج اسوجہ
سے کہ نگھا دیس کے راجہ سورج دہوج کہے جاتے ہین جو اسندہ وغیرہ
اور سارنگ دہر برہماورت مین رہنے سے اسشٹ کہے گئے اسباعث سو کہ
برہماورت کو سنسکرت مین اسشٹ کہتے ہین [1] اور بہانو پرکاس بمقام بہٹ نگر
یعنی سہسرا بہو کی پوری مین مع دہرم دت وسومت آئے اور آپ بہٹ نگر
مین رہکر اپنی طرف سے دہرم دت کو گوڑ دیس یعنے اوڈیسہ بنگالہ مین بہیجا اور
سومت کو سرجو پار روانہ کیا بہانکے رہنے سے بہانو پرکاس کا نام بہٹ ناگر
اور دہرم دت کا نام گوڑ مشہور ہوا اور سومت کا نام نگم کہا گیا اسوجہ سے کہ
سرجو پار دیس کو نگم کہتے ہین [2] اور رام دیال مع دامودر و روہندیال
کابل قندہار کی طرف آئے اور آپ کابل قندہار مین رہکر اپنی طرف سو دامودر
کو کرناٹک دیس مین بہیجا اور روہندیال کو اہستہان یعنی نیپال کے ملک مین بہانکے
رہنے سے رام دیال کا نام شک سین ہوا یعنی مسلمان کی فوج رکھنے والے کہے
گئے اور کرناٹک مین رہنے سے دامودر کا نام کرن ہوا اور روہندیال کا نام ہستہان
جسکو اب ایتھان کہتے ہین [3] اور دہربد دہوج مع سدانند و راگہو رام سری نگر
مین آئے جہان نارد جی کو سیل بندہ راجہ کی کنیان پر موده ہوا ہوا اور آپ
سری نگر مین رہکر اپنی طرف سو سدانند کو کلاپک گرام کو متصل الکاپوری بہیجا اور
راگہو رام کو چترکوٹ سے سیت بندہ رامیشر تک جگہہ دی بہانکے رہنے سو دہربد دہوج

سری باستب کہلائے اور سدانند کلاپ گرام مین رہنے سے کلشرشٹ کہلائے
اور رگہورام نے چترکوٹ سے سیت بند رامیشر تک رہنے سے بالمیک نام پایا
اسوجہ سے کہ یہ دیس بالمیک دیس کہا جاتا ہے بموجب تفصیل نقشہ ہذا کے

	[illegible]	نام اون لڑکون کا جنکو پوجن کا ادہکار ہے			نام دیشون کا جہان پر ان لوگون نے رہنا اختیار کیا			نام کایستونکا جو دیس مین رہنے سے مشہور ہوا		
۱	درگا	چگندہر	شیام سندر	سارنگدہر	متہرا	نکہا دیس	برہماورت	ماتہر	سورج دہوج	اشٹ
۲	جینتی	بہانو	دہرم دت	سومت	بہٹنگر	گوڑ دیس	سرجو پار	بہٹناگر	گوڑ	نیگم
۳	شاکمبری	رام دیال	دامودر	دینیال	کابل قندہار	کرناٹک	استہان	سکسینا	کرن	استہان
۴	لچھمی	ونہر دہوج	سدانند	رگہورام	سری نگر	کلاپ گرام	بالمیک دیس	سری باستب	کلشرشٹ	بالمیک

اور سو کہہ استہان یعنی اصل مکان ان بارہ پوترون کا وہ ہے جنکا ذکر کیا ہے
اور کام کرنے کی وجہ سے ہرایک دیش مین پردیس لینے آنا جانا انکا ہوا۔
پولست جی کہتے ہین دتاترے جی چترگوپت کے پیدا ہونیکی کتہا پوری ہوئی اب
آپ کیا پوچھتے ہو یہ سنکر دتاترے جی بولے مہاراج مین نے پدم پوران مین سناتہا
کہ بہیکم پتامہ نے چترگوپت کی بڑی پوجن کی تہی اور سری چترگوپت جی پرتکش
انکے سامنے ظہور ہوئے اور بہیکم پتامہ سے سمباد ہوا اور یہ بہی سنا ہے کہ
سوداس راجہ مہاپاپی کو چترگوپت نے بیکنٹہ بہیجدیا یہ برتانت کیسا ہو دیا کرکے

کہیے پولست جی بولے رگہہ راج سوداس راجہ مہا پاپی تہا اپنی راج مین حکم دیا
کہ کوئی آدمی دہرم نہ کرے اور جو کوئی نہ مانے اوسکو پران انت ڈنڈ سے یعنے جان
مارنیکی سزا دیجاوے ایسا حال دیکہہ کر رہنون نے سراپ دیا تیری گہر کی لچہمی
ناس ہوجاوے اور تو راکہشس ہو ایسا سراپ ہوتے سوداس راکہشس ہوا اور
وشرت ستوار انبکر پہرنے لگا کاکت جسم دوتیا کے دن ایک مکان مین
کایست لوگ چترگوپت کی مورت پوجن کرتے تہے وہان چلا گیا اور کایستون کو
مورت پوجن کرتے دیکہہ کر بولا ارے کایستو تم نے ہمارا حکم نہین مانا کہ پوجہہ
پاٹ کرتے ہو اور کیا پہولون کے نیچے تم نے رکہا ہے ہم کو دکہلاؤ یہہ سنکر
کایست لوگ ڈر گئے اور مورت پہولون سے کہول کر دکہلا دی سوداس مورت
کی سندرتا دیکہہ کر ہنسنے لگا اور سب پہول چندن لیکے ہاتہون مین بہر کر مورت پر
چڑہا دیا اور شاشٹانگ ڈنڈوت کر آگے بڑہا وقت پاکر جب ایوربل یعنی عمر پوری
ہوئی جم دوتون نے جم پوری کا درشن کرایا چترگوپت نے حساب اسکے کرم کا دیکہا
تعداد سے باہر سمجہہ پڑا مگر ایک پن اپنی پوجن کی پائی اسباعث سے بدون اطلاع
جم راج کے بیکنٹہ بہیجدیا یہہ حال دیکہہ کر جسم دوتون نے جمراج کو خبر کی کہ مہاراج
دہرم راج آج چترگوپت جی نے سوداس پاپی کو بیکنٹہ بہیجدیا اب کوئی نرک کنڈ
مین نہ رہیگا کسواسطے کہ دہرم ادہرم کی نرنے اوٹہی جاتی ہے یہہ سنکر
جم راج نے چترگوپت کو بولا کر پوچہا تم نے ایسے مہا پاپی نالائق کو بیکنٹہ کسطرح

بھید پایا اوترا اوسکا چترگوپت جی بولے مہاراج جسوقت میرا جگیوپیت ہوا اوسوقت
برہما جی کے ساتہہ تینتیس کروڑ دیوتاؤن نے بردان دیا کہ چترگوپت جو کوئی تمہاری
پوجن کریگا وہ بیکنٹہہ جاویگا اوسی بچار سے سو داس بیکنٹہہ بھیجا گیا یہ حال سنکر
دہرم راج بہت خوشی ہوئے اور چترگوپت کو پریم سے چھاتی مین لگا یا پولست جی
کہتے ہین یہ کتہا اگست جی کے مکہہ سے بھیکہم پتامہہ نے سنکر چترگوپت کو شاشٹانگ
ڈنڈوت کر سولہہ طرحکی پوجا چترگوپت کی کی اور بھیکہم پتامہہ کا اشنیہہ پریم سمجہا جاکر
چترگوپت جی پرگھٹ ہوئے اور کہا بھیکہم پتامہہ ہمارے ساتہہ چلو اور دہرم راج کا
درشن کرو یہہ سنکر بھیکہم پتامہہ نے چترگوپت کے ساتہہ جاکر دہرم راج کا درشن
کیا دہرم راج نے آدر کرکے اپنے سنگہاسن پر بٹھالا اور بھیکہم پتامہہ کی سرا ہنا کرنی
لگے کہ تمہاری برابر کوئی چہتری پرتہی مین نہین ہے اور سوس چہند مرت ہو
یعنی کال تم کو مار نہ سکیگا اپنی خواہش سے مروگے اور بھیکہم پتامہہ کو ساتہہ لیکے
جم پوری کی سیر کرائی اور پہر مرتیو لوک مین بھیجدیا یہہ اتہاس سنکر ونا تریہ جی بولے
مہاراج چترگوپت کی پوجن کرکے کیا کرنا چاہیے پولست جی بولے برہمنون کو چہتیا
شکت مٹھائی کہلانا اور اس کتہا کا بستار پدم پوران کے اوتر کھنڈ مین لکہا ہی
اوسمین سے ایک اتہاس اور چترگوپت جی کے نبس بستار کا کہتا ہون وہ سنو
چترگوپت جی کا چوتہا بیٹا دہرمدہوج جو سری نگر مین تہا اوسکے دو پوتر ناگ کنیان
سے پیدا ہوئے دیودت گھنشیام اور دہرمدہوج نے

دوسرا بیاہ اپنا سامدر کی لڑکی صن نیت کے ساتھہ کیا اوسمین بھی دو پوتر پیدا
ہوے ــ دہن ونتر سرگنیہ ــ جنکے نبس والے کہرے دوسرے کایست
اب موجود ہین دیودت گھنسیام کے نبس مین کہرے کایست ہین اور دہن ونتر
سرگنیہ کے نبس مین دوسرے کایست اون دونون پوترون سے دیودت
گھنسیام کے نبس والون نے اپنے استہان مین رہکر بڈیا دہرم کو سیکہا اور
دہن ونتر سرگنیہ نے کیلاس پربت پر جاکر سری مہادیو جی کے کہل سے
اٹھارہ بدیا پڑہین اور آیور بڈیا جسکو بیدک شاستر کہتے ہین اوسمین شہرا ادہیکار
دیکر دونون لڑکون کو گہر مین روانہ کردیا اور کچھ دن بعد سری شنکرجی پاربتی جی
ساتھہ لیکر نندیشر پر سوار سمندر کی کنارہ پر آئے اور ایک پار کہڑا اپنا بیٹا
کو پوترون سمیت بلایا اور سری برہما جی اور تینتیس کرور دیوتا اور اٹھاسی ہزار رشی
رکھہ اور چترگوپت دہرم راج کو بلاکر سکراچارج برہسپت سے کہا دہن ونتر
اور سرگنیہ میرے بڈیارتہیون کو تم جگوپیت بیدادکت بدہ سے کروادو سیوقت
سکراچارج برہسپت نے جگوپیت کیا تب سمندر نے فی ات پرشن ہوکر سرگنیہ
کو چترگوپت سے مانگ کر اپنا لڑکا بنایا اور سری شنکرجی اور برہما آدسکل دیوتا
آشیرباد دیکر اپنے دہام کو گئے اور سینے دانو کی لڑکی جسکا رجنی نام ہو مددودری
کی بہن وہ سرگ کے ساتھہ بیاہی گئین اسس اولاد مین سامدر نے
گنگا آدندیون کو بلاکر بڑی اوتساہ سے بیاہ کیا اور اوسکے پیچھے راجہ ترن بندکی

لڑکی جو امراوتی تھی اوسکے ساتھ دہن ونشتر کا بیاہ سری برہما آدیوتاؤن نے
کرایا اور بعد بیاہ کے دیوتا آشیرباد دیکر اپنے دھام کو گئے اور دہن ونشتر سے
امراوتی مین سوکھیشر نام بیٹا پیدا ہوا دہن ونشتر نے اس پوتر کے ہونے مین بہت خوشی
کی اور ترن بند جو سوکھیشر کا نانا تھا اوسنے بہت خوشی کرکے دان طرح طرح کا
برہمنون کو دیا اور بعد اوتساہ طرح طرح کے دہن ونشتر نے پوتر ہونے کا حال
مجھسے کہا مین نے ساعت جنم اور کرم اوسکے بچار کرکے کہا یہ پوتر تیرا بڑا پاپی
ہوگا اور بہت کال دہرم ست رہکر سری رگھوناتھ جیکا کام کریگا لیکن ہم کو
آپ دیدیجیے ہم راون کے اوکھد سالہ کا مالک بناوینگے اور راون کا یہ دہان یعنی
نائب بھی ہوگا اور اسکے نام سے روگ کی ناس ہوجاویگی ایسا سنکر دہن ونشتر جی نے
اپنا پوتر سوکھیشر مجھکو دیدیا مین نے اوٹھارہ ودیا پڑہا کر طرح طرح کے دہرم کرم
اوسکو اوپدیس کیے اور لنکا پوری مین راون کا ادہکاری بنا دیا جب لچھمن جیکو
سکتی بان لگنے کیوقت اپنا ہاتھ چھاتی پر رکھکر اچھا کیا اور سری رگھوناتھ جی
کے مکھ کمل سے سو بعد آشیرباد اچل نیں رہنے کے پایکہ لنکا مین آنند کرتا ہی
اتنا سنکر دتاتریہ جی بہت خوشی ہوے اور سری پولست جی کو بارم بار نمشکار کرکے
بولے سری مہاراج آپ کی دیا سے یہ کتھا سن لی اب آپکے چرن کملونکا
نمشکار کرکے پرتھی پرجپ کرنے جاتا ہون اور پولست جی سے رخصت ہوکر
چلے گئے ۔ برہمہ پوران سے دتاتریہ پولست کا سمباد پورا ہوا ۔

چوتھی فصل ترجمہ پدم پوران اوتر کھنڈ کا جو تربات بہوت سے کے بیان سی پہلے اور جمنا مہاتم کی پیچھے سری چترگوپت کے ذکر مین تین ادہیای مندرج ہین

ایک وقت نیمشارن مین شونک وغیرہ اٹھاسی ہزار رکھیشر مہا جی کی پوتر وانی سوت جی سے پرشن کیا کہ چترگوپت کسکے بنس مین اوتپن ہوے دیا کر کے بالکل احوال جتھارتھہ بیان کیجیے ہم سب آپ کے موکھہ کمل سے سنا چاہتے ہین یہہ سنکر سوت جی پرشن ہوکر بولے یہی ہے شونک تم نے جو یہہ پرشن کیا یہی پرشن بھیکھم پتامہ نے اگست جی سے کیا تھا وہی سمباد بیان کرتا ہون سنا وہان ہو رکھہ منڈلی سمیت سنیے کہ ایک مرتبہ بھیکھم پتامہ نے اگست جی کے چرن کملون کا نمسکار کرکے کہا کہ مہاراج مینے چار برن اور چار آسرمون کا بیان اور برن سنکرون کی اوتپت کو بستار (تفصیل) سہت بہت جگہہ سنا ہے اب اچھا یہہ ہے کہ چترگوپت کی کتھا آپ کے مکھہ کمل سے سنی جاے یعنی کس طرح چترگوپت کی اوتپت ہوئی اور کیا دہرم انکا ہے اور اونکے پوترون کا کایستہ ایسا نام کیون ہے اور ہر ایک برن والے آدمیون مین یہہ لوگ مہا پوجمان کیون ہوے اور ہر ایک برنون مین زیادہ پرکاس یعنی رسوخ انکا کیون ہوا اور مہابشنہ اور ہوسلی اور ہر ایک راجہ کے سبہا مین پرتشٹہت یعنی بیٹھنے والے اور مسکل شاستر کا بہ کوس الکا ربیا کرن جاننے والے اور اپنے کٹنب کی پالنے والے اور

برہمنون کی لیکہہ پالن کرنیوالے کس طرح ہوے اور کس نے انکو پہلے پیدا
کیا اور کتنے پوتر انکے ہوے اور آچار انکے ذات کا کیا ہے ایسا پرشن بھیکم پتامہ
کا اگست جی سنکر بولے ہے بھیکم پتامہ کالیتون کی اوت پت کا کارن اور
انکے پوترون کا حال اور انکے دہرم کرم کا برتانت مفصل بیان کرتا ہون
ساودہان ہوکر سنو کہ سرسٹی پرمیشر کی ناہہ کمل سے برہما جی اوت پن ہوے
اور سرسٹی برہما جی نے چراچر کی سرشٹ کی مکہہ سے برہمن ہوا اور بہو جا سے چہتری
اور رکت یعنی کمر سے بیس اور چرن سے سودر اور سورج چندرمان دیوتا پہار ندی
سمندر برچہہ تارا گن پاتال بہوم اور چودہو بہون مین بہوت گرہ پشاچ ڈاکنی شاکنی
کو کہہ مانند برہمہ رکشس پیدا کئے اور چار طرح کے جیو انڈج سیتج اودبہج جرایوج
اور ہر ایک کو اپنے اپنے کرم کا ادہکار دیا اور وچیب برجاپت کو بلا کے کہا کہ
پوتر اس سنسار کا بوجہہ یعنے تمہارے سر پر رکہا تم اس سرشٹ کو بڑہاؤ اور یہہ
کہہ کر برہما جی نے سمادہ لی یعنے بہگوان کی دہیان مین لین ہوکر بچار کیا کہ چودہ
بہون میں جیو پیدا کئے اسکے دہرم ادہرم کا بچار کس طرح ہو اسمین گیارہ ہزار برس
گذر گئے لیکن ایک سمی برہما جی کی دیہہ سے ایک پوتر سیام سروپ کمل نین کپوت
کنٹھ یعنے کبوتر کا ایسا چکنا گلا دو باہو یعنی دو ہاتہہ والا پورنماشی کی چندرمان کی طرح
موہنہ چکنا اور ہاتہہ مین دوات قلم لیے برہما جی کے سامنے کہڑا ہو گیا اوسوقت
برہما جی کا دہیان چہوٹ گیا سمادہ چہوڑ کر چاروطرف اوپر نیچے نگاہ کی دیکہا کہ ایک پوتر

ات بچیتر میرے سامنے کھڑا ہے پوچھا تو کون ہے یہ سنکر وہ پوتر بولا سری برھماجی
مین آپ کے دھیان سے پیدا ہوا آپ میرا نام بتائی اور میرے واسطے کام اور میرا
برن اور جیوکا تجویز کیجیے یہ سنکر برھماجی بہت خوشی سے ہنسے اور کہا پوتر تم میرے
معاش۱۲
انتھہ کرن سے پرجا پالن اور دھرم کی رچھیا اور دیوتا پتر کی پوجا اور برہمنون کی
رعایا پروری۱۲
پالن اور اچھا گنون کی سیوا اور ادھرم دھرم کی بچار کیو اسلیے اوتپن ہوسے ہو
پرورش۱۲ نگاہبانی۱۲ خدمت۱۲
لیکن پہلے میرا ایک بچن پالن کرو یعنی اونتی پوری مین جاکر مہا کال مہا دیو کی پاس
تپ کرو پیچھے سے تمہارا نام برن اوہکا جیوکا یعنے معاش کا ذریعہ بتایا جاوےگا
ایسا بچن برھماجی کا سنکر وہ بالک جسکا نام چترگوپت ہے اونتی پوری یعنی اوجین
مین پہونچا اور مہاکال مہادیو کے پاس بڑی تپسیا کی اوسوقت برھماجی اٹھاسی
ہزار رکھہ کو لیکر اونتی پوری مین آئے اور چترگوپت کا جگیوپیت کرکہا کہ برہمن وغیرہ
جنیو۱۲
چار برن میرے ایک ایک انگ سے پیدا ہوے اور تم میرے تمام بدن سے
عضو۱۲
اس باعث سے تمہارا نام چترگوپت اور تمہاری ذات کا نام کایست اور تمہارا
برن پانچوان ہوا تم سودر وغیرہ برنون کی سیل مین نہین ہوا ور تمہاری ذات
مشغول۱۲
مین گربھہ ادھان وغیرہ دس سنسکار یعنی فرایض ذات ہوونگے اس شرح
سے کہ رتُ سودہ ہونے پر گربھہ ادھان اور گربھہ رہنے سے تیسرے مہینہ پون
سون اور آٹھوین مہینے مین سیمنت اور پیدا ہونے پر ذات کرم اور بارہوین
دن نام کرن اور پانچوین مہینے نہ کرمن اور چھٹوین مہینے ان پراسن اور

تیسرے برس مونڈن اور سولھوین برس جنیو اور بیسوین برس بیاہ اور ان
دسون سنسکارمین بید منترون سے ماتری پوجن اور ابہیودہا جا اور سانت پاٹھ
اور نندی مکھہ شرادہ اور سودیبی وغیرہ منترون سو شرادہ کی سب چیزونکا
آباہن اور دس برہمنون کا بہوجن اور جتنا شکت دچہنا دینا کرنا چاہیے اور
جنیو کی وقت بہکشیا نہ مانگنا کل کال مین منع ہے اور تین جوگون مین جنیوکیوقت
بہکشیاٹن بہی کرنا اور گوروجی کے پاس اندری جت رہکر سکل بدیا پڑہنا اور
سنسکارون کی بدہ لوپ نہ کردینا ۔ اور اوسی پوری مین برہماجی کا پوتر
سومر مارکھہ کنڈنگ بید پاٹھی پوترکے ہیت تپشیا کرتا تہا دیوجوگ اوسکے پوتر
نہوا پوتری یعنی لڑکی پیدا ہوئی اوس نے کرودہ کرکے وہ لڑکی سورج ناراین
کو دیدی اور پوترکے واسطے پہر تپشیا کرنے لگا اوسوقت آکاس بانی ہوئی ہے
پہر ساوہان ہوکر سری پرمیشر کا بہجن کر اور یہ لڑکی تیری ایسے کے ساتھہ بیاہی
جاویگی کہ جس کے بنس کی ناس کبہی نہوگی پوترسے زیادہ تیرا نام رہیگا
تب رکہہ جی شانت ہوکر بہگوت بہجن کرنے لگے ایک وقت سری مہادیوجی
پاربتی سمیت سورج ناراین کے پاس گئے اور اوس لڑکی کو دیکہہ کر پوچھا
کہ یہ کسکی کنیان ہے سورج ناراین نے کہا اوتی پوری مین سوسر مارکھہ کنڈنگ
بید پاٹھی ہے اوسکی کنیان ہے اور سوبہاوتی اسکا نام ہے یہ سنکر مہادیوجی نے
سورج ناراین کو کنیان سمیت ساتھہ لیا اور اوتی پوری مین آکر چترگوپت کو بدہ بدہا

دیا اور سورج نارائن نے اپنے بڑے پوتر سرودہ دیوسن کی کنیاں نندنی کا بیاہ چترگوپت کے ساتھ کر دیا اور سری برھما جی اٹھاسی ہزار رکھشر دیوتاؤ سمیت چترگوپت کو اشیرباد دیکر برھملوک گئے اور سب دیوتا رکھشر اپنے اپنے استھان میں اور چترگوپت اونتی پوری میں رہے کچھ دن پیچھے سورج نارائن کی پوتی میں چار پوتر چترگوپت سے ہوئے جنکے نام یہہ ہیں۔

۱	۲	۳	۴
جوگندھر	بھانوپرکاس	رام دیال	دھرمدھوج
युगन्धर	भानुप्रकाश	रामदयालु	धर्मध्वज

اور سوسر رکھشر کی لڑکی سوبھاوتی میں آٹھ پوتر ہوئے۔

۱	۲	۳	۴
شیام سندر	سارنگ دھر	دھرم دت	سومت
श्यामसुन्दर	शार्ङ्गधर	धर्मदत्त	सुमति

۵	۶	۷	۸
دامودر	دینديال	سدانند	راگھورام
दामोदर	दीनदयालु	सदानन्द	राघवराम

برہسپت جی نے آکے سب لڑکوں کا جگیوپیت کر سکل ودیا پڑھائی اور سری برھما جی نے آکر بارہ ناگ کنیاں کے ساتھ ان سب کا بیاہ کر دیا جن کنیاؤں کے نام یہہ ہیں ❊

۱	۲	۳	۴
پدمنی	مالنی	رمبھا	نربدا
पद्मिनी	मालिनी	रम्भा	नर्मदा

بھدر کالنی	بھجنگ اکچھی	پنکج اکچھی	گنڈکی
भद्रकालिनी	भुजङ्गाक्षी	पङ्कजाक्षी	गण्डकी
کوکلس سونا	اسنگدھ بینی	کام کلا	منجو بھاکنی
कोकिलास्वना	स्निग्धवेणी	कामकला	मञ्जुभाषिणी

اور جو کنیان جنکے ساتھ بیاہی گئی اوس کا نقشہ یہ ہے ॰

نمبر شمار	نام پوتر کا	نام لڑکی کا جو بیاہی گئی
۱	جوگندہر	پدمنی
۲	بھانو پرکاس	مالنی
۳	رام دیال	رمبھا
۴	دہرم دہوج	نرمدا
۵	شیام سندر	بھدر کالنی
۶	سارنگ دہر	بھجنگ اکچھی
۷	دہرم دت	پنکج اکچھی
۸	سوست	گنڈکی
۹	واسودیو	کوکلس سونا
۱۰	دینیدیال	اسنگدھ بینی
۱۱	سدانند	کام کلا
۱۲	رگھو رام	منجو بھاکنی

اور برہما کی پیچھے برہماجی نے جو گنگدھر بھانو پرکاس رام دیال دہرمدہوج
چار پیچھے برون کے ساتھ دو دو پتر شیام سندر وغیرہ کو کر کے چار دو سا میں بھیجدیا
اور درنگا بیٹھی شالگرام بھری لچھمی جی کی پوجن کا اوپدیس دیا ایسی اگیان برہماجی کی
پاکر جو گنگدھر مع شیام سندر و سارنگ دہر متھرا میں آئے اور آپ متھرا میں رہکر
اپنی طرف سے شیام سندر کو بنگالہ دیس میں بھیجا اور سارنگ دہر کو برہماورت میں
جو کہ پاس ہے پراگ تک پورب پچھم اور جمنا سے گھاگھرہ تک اوتر دکھن میں ہے
روانہ کیا یہاں رہنے سے جگندھر کا نام ماتھر بشنو ہوا اور شیام سندر کا نام
بنگالہ دیس میں رہنے سے سورج دہوج اسوجہ سے کہ بنگالہ دیس کے راجہ سورج
دہوج کہے جاتے ہیں جدا سندہ وغیرہ اور سارنگ دہر برہماورت میں رہنے
سے امشٹ کہے گئے اس باعث سے کہ برہماورت کو سنسکرت میں امشٹ
کہتے ہیں اور بھانو پرکاس مقام بھٹ نگر یعنے سوسرا باہو کی نگری میں مع
دہرم دت و سومت آئے اور آپ بھٹ نگر میں رہکر اپنی طرف سے دہرم دت کو
گوڑ دیس یعنی اوڈیسہ بنگالہ میں بھیجا اور سومت کو سرجوپار روانہ کیا بھٹ نگر میں رہنے
سے بھانو پرکاس کا نام بھٹ ناگر اور دہرم دت کا نام گوڑ ہوا اور سومت کا نام
نیگم اسوجہ سے کہ سرجو پار دیس کو نیگم کہتے ہیں - اور رام دیال مع دمودر و
ونیدیال کابل قندہار کی طرف آئے اور آپ کابل قندہار میں رہکر اپنی طرف سے دمودر کو
کرناٹک دیس میں بھیجا اور ونیدیال کو استھان یعنی نیپال ملک میں بہیجا گئے

رہنے سے رام وہاں کا نام شنک سین ہوا یعنے مسلمان کی فوج رکھنے والے کہے گئے اور کرناٹک دیس مین رہنے سے دامودر کا نام کرن ہوا اور وہیں یہاں کا نام مہیاٹ کہا گیا۔ اور وہر مد وہوج مع سدانند رگھورام سری نگر مین آئے جہان نارد جی کو سیل ندہ راجہ کی کنیان پر موہ ہوا ہے اور آپ سری نگر مین رہکر اپنی طرف سے سدانند کو کلاپ گرام کو متصل الکاپوری بھیجا اور رگھورام چترکوٹ سے سیت بندہ رامیشر تک جگہہ دسی یہانکے رہنے سے وہر مد وہوج سری باستب کہلائے اور سدانند کلاپ گرام مین رہنے سے کلشرشٹ کہے گئے اور رگھورام نے چترکوٹ سے سیت بندہ رامیشر تک رہنے سے بالمیک نام پایا اسوجہ سے کہ یہ دیس بالمیک دیس کہا جاتا ہے اور بسبب رہنے مقامات چار وساکے ہر ایک پوتر کا نام جو اتبک کہا جاتا ہے نقشہ ذیل مین مفصل لکھا ہے

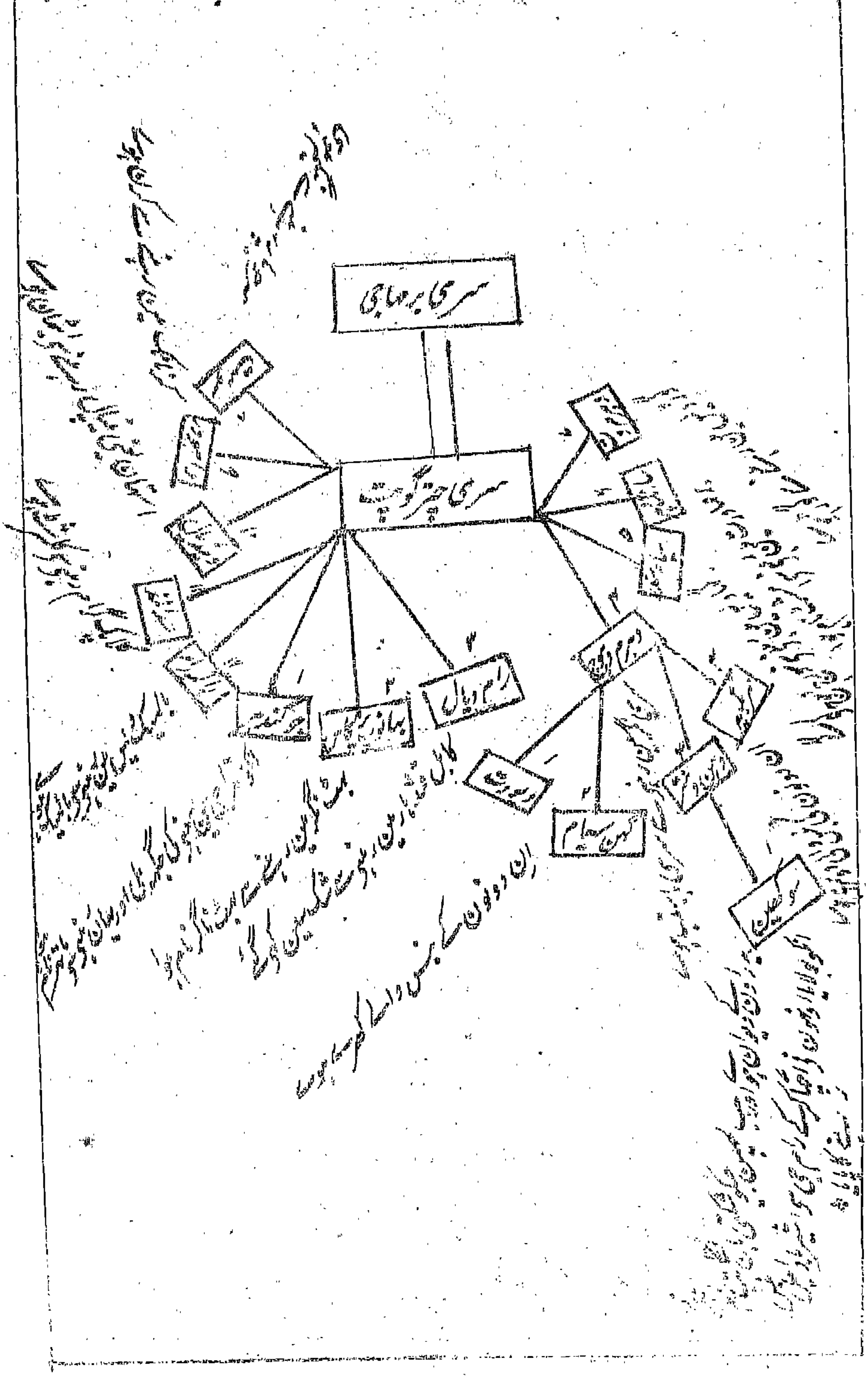
نمبر	نام پوتر کا جو پہلے تھا	نام دیس کا جہان رشی رہے سو دوسرا نام ہوا	نام دوسرا جو مشہور ہے	نام اشٹ دیو جسکی پوجن کرتا تھے	
۱	بوگندہر	متھرا	ماتھر	درگا جی	
۲	شیام سندر	گکہا دیس	سورج دہوج	ایضاً	
۳	سارنگدہر	برھاورت	اشٹ	ایضاً	
۴	سہبا نوپ پلاس	بھٹ نگر	بھٹ ناگر	جینتی	

نمبر	نام پوتر کا جو پہلے تھا	نام دیس کا جہاں رہنے سے دوسرا نام ہوا	نام دوسرا جو مشہور ہے	نام اشٹ دیو جسکی پوجن کرتا ہے	
۴	دھرم وت	گوڑ دیس	گوڑ	جینتی	
"	سومت	سروپار	نیگم	ایضاً	
۳	رامدیال	کابل قندھار	شکسین	شاکمبھری	
"	دامودر	کرناٹک	کرن	ایضاً	
"	وینددیال	آہستھان	ایشٹان	ایضاً	
۴	دھرم دھوج	سری نگر	سری باستب	لکشمی جی	
"	سدانند	کالاپ گرام	کلشریشٹ	ایضاً	
"	رگھورام	بالمیک دیس	بالمیک	ایضاً	

اور چتر گوپت کو جمراج کا پورس سر یعنی آگے بیٹھنے والا کرکے دھرم ادھرم کی بچار کرنے کا ادھکار دیا اور آپ اپنے دھام برمہ لوک کو گئے ۔ اور دھرم دھوج کی نریدا استری میں دو پوتر ہوئے دیووت ۱ گھنشیام ۲ اور دوسرا بیاہ دھرم دھوج نے سمندر کی بیٹی سمت کے ساتھ کیا اسمیں دو پوتر ہوئے ۔ دہن ونتر ۱ سربگتیہ ۲ ان دونو پوتروں نے مہادیو جی کے پاس سکل بدیا پڑہی اور مہادیو جی نے سمندر کے کنارے دھرم دھوج کو مع لڑکوں بولایا اور اٹھاسی ہزار رکھ برہما جی سمیت آئے

اور چترگوپت جراج ست ہوسیتے اور شکر آچارج برہسپت نے ان دونوں
بیٹوں کا دج سنسکار یعنی جگیوپیت کیا تب سمندر نے سرگنبہ کو پوتر کا دہرم سے
اپنا بیٹا بنایا اور چترگوپت نے پرشن ہوکر دیا یہہ اوستاہ دیکہہ کر سب دیوتا
اپنے دہام کو گئے اور سب دانوں کی کنیان جسکا نام رجنی ہے سمندر نے
سرگنبہ کے ساتہہ بیاہ کی اور دہن ونتر نے راجہ ترن شنبہ کی لڑکی امراوتی
کے ساتہہ بیاہ کیا اوسکے سوکہین نام کمل نین پوتر پیدا ہوا دہن ونتر نے
پولست جی کے پاس جاکے پوتر جنم ہونیکا حال کہا سن جی بہت خوش ہوئے
اور کہا دہن ونتر یہ پوتر تمہارا رام جی کا بڑا کام کرے گا اور دہرم آتما
ہوگا ہم کو دیدو ہم اپنے پاس رکہیں یہی راون کا دیوان اور حکمت سا
سالہ کا ادہکاری ہوگا یہہ سنکر دہن ونتر نے خوشی سے سوکہین کو پولست
جی کی سپرد کر دیا اور کایستوں میں کہرے دوسرے کی جو تفرق ہے
وہ دہرم دہوج کی بیٹوں سے ہوئی یعنی دیووت کہن سے اپنا نام کی
نبس والے کہرے اور دہن ونتر سرگنبہ کے نبس والے دوسرے
جس کا شجرہ ذیل میں لکہا جاتا ہے ✤

سلہ پوتر کا دہرم یہ ہے کہ کنیان دان کے وقت کنیان کا پتا اقرار کر لیوے کہ اسکا بیٹا مجکو ملے اور پیدا ہونے پر لے لیوے ۱۲



پدم پوران کی اوتر کھنڈ سے چترگوپت کی اوتپت اور سنس کار بدہ کی کتھا بہلا دوسرا ادہیاے پورا ہوا *

سوت جی کہتے ہین کہ ہے شونک یہ کتھا سنکر بھیشم پتامہ نے اگست جی سے پرشن کیا کہ مہاراج چترگوپت کی اوتپت ہونیکا بیسترپورک بہ اولی وغیرہ مین سے سنا اب یہ بیان فرمایئے کہ چترگوپت کی پوجن کس تتہ کس مہینے کو کون بدہ سے کرنا چاہیے اور چترگوپت کے پرشن ہونے سے کون پھل آتا ہے یہ سنکر اگست جی بولے کہ چترگوپت کی پوجا کا پھل سوداس راجہ کی کتہا مین ہے وہ سنو کہ راجہ سوداس سورج بنسیون مین مہاپاپی ہوا جسکی دنیہ مین دہرم کا لیس بہی نہ تہا سو مہا دشٹ بودہ اور وہ ادہرم بین اپنے راج مین تمام زمین کے پہاڑ اور جنگلون کو جلوا دیا اور ڈھنڈورا پٹوا دیا کہ میری راج مین دان جاپ ہوم پوجا پاٹھ جگیہ تیرتھ برت پوجن پنڈ دان کوئی نہ کرے یہ حکم دیکھ کر جسکو جہان ٹھکانا ملا بہاگ گیا اور جتنے براہمن وغیرہ برن رہ گئے اونکا دہرم کرم روک گیا ایکبار تب براہمنون نے صلاح کرکے کہا کہ چلکر راجہ کو سمجہانا چاہیے شاید اسکی مت سیدہی ہو جاوے اور راجہ پاس جاکر براہمنون نے سمجہایا کہ مہاراج آپ جو دہرم کی مریادا بگاڑتے ہو اسمین بڑا انرتھ ہے دہرم کے گہٹنے سے آپ کو سکہہ نہ ملے گا یہ سنتے ہی راجہ نے براہمنون کو مارا تب براہمن لوگون نے سراپ دیا کہ راجہ تو سُرہی ہوکر راکہشس ہو جا ایسا سراپ ہوتے اوسوقت راجہ سُرہی ہوکر راکھشس بن گیا اور تمام

پرتھی گھومنے لگا ایک مرتبہ کاتک کی سوکل پکش جم دوتیا کی دن ایک کالیت
کے مکان مین گھس گیا وہان پہ کالیت لوگ یکجا ہوکر چترگوپت کا پوجن
کرتے تھے راجہ سوداس انکی پھول چاول اچھت سب سامگری دیکھکر بہت
ہنسا اور ایک ساتھ سب کے پھول اچھت لیکر چترگوپت کی مورت پر چڑھا دیے
اسنے پر چترگوپت پرسن ہوے اور انکی پرسن ہونے سے تمام پاپ راجہ سوداس
کے دور ہو گئے سو وہ سروپ ہوکر اپنے استھان مین آیا اور دس ہزار
برس تک راج کرتا رہا اور پیچھے سے جب کال دھرم ہوا جم دوتون نے
دھرم راج کا سامنا کرایا اوسوقت چترگوپت نے اوسکا کرم بچار کیا سواے
اسکے کہ جم دوتیا مین پھول اچھت مورت پر چڑھا دیے تھے اور دھرم کا
لیس اوسکے دفتر مین نہ پایا کہا کہ مہاراج اس راجہ سوداس نے جم دوتیا کو
پوجن کیا ہے اس باعث سے اسکا بیکنٹھ لوک جانا چاہیے اور دھرم راج نے [illegible] بیکنٹھ کو
بھیجا دیا اور سال مین دو مرتبہ چترگوپت کا پوجن کرنا چاہیے ایک کاتک سوکل پکش کی دویج کو
اور دوسری چیت کی سوکل پکش کی دویج کو اور یہ پوجن کی یہ ہے ایک جا چوکور چونا لیپا
جاوے اور ایک گڑوا سونے یا چاندی یا تانبے یا مٹی کا شکر کے شربت سے بھرکر کلس استھاپن کیا جاوے
اور اوس کلس پر پھولون کے ہار رکھے جاوین اور موہنا اوسکا ریشمی یا کوئی کپڑا
اچھے سے بند کیا جاوے جیسا [illegible] سمدر پکڑ نا سے کہ برہما جی و گنیش جی و
سوورسن جی کی پوجن کلس استھاپن ہوتا ہے اور اوس چوترے کے [illegible]

[illegible] ہو رسم ادریہ

پیڑھا یا اچھی یا پتھر لکڑی پل وغیرہ سے پیڑ یا رکھا جاوے اور اوسکے اوپر
مورت کی صورت سونا یا چاندی یا تانبے یا سرخ چندن کی بنا کر اشنان
کرائی جاوے اور چندن اچھت پھول دھوپ دیپ کے ساتھ [illegible]
پوجا کر کے طرح طرح کے خوشبو رکھے جاوین سفید چاول [illegible] اور لوا [illegible]
اور سب مٹھائی اچھی اچھی ہو اور خوشبو کیوڑا ریشمی کپڑے سے مورت [illegible]
اور تب بھی بھگت سوچھ گوپت کا دھیان کیا جاوے کہ ہاتھ جوڑ کر کمل مین
چودھویں کی بات ہے اور آپ لکشمی والون کے بادشاہ اور اچھرون کے
بادشاہ ہو اور بھگت لوگون کے بردان دینے والے اور دکھیون کے
پن پاپ مین نرمل کرنے والے اور سکل منوکامنا کے پورن کرنے والے ہین
آپ کی چرن کملون کا بارم بار نمسکار کرتا ہون اور اوسکے پیچھے [illegible] کیا
کیجاوین اور ڈنکا نگارہ شہنائی سارنگی مردنگ وغیرہ طرح طرح کے باجے شگل [illegible]
اور ناچ گان مورت کے سامنے کیا جاوے اور برہمنون کو دکھشنا [illegible]
کو [illegible] اور کر کے سر پر رکھا جاوے اور کاتک کی سکل پکش والی
دوئج مین جمنا جی نے جمراج کو اپنے گھر بھوجن کرایا ہے اس وجہ سے اس تہوار کا
نام جم دوتیہ ہے اس مین اپنے بہن کے ہاتھ سے بھوجن کر کے دچھنا دیا جاتا ہے
اور اگر اپنی سگی بہن نہو سے تو چچا کی بہن یا چچا کی بہن یا کل مین جس سے
رشتہ بہن کا ہے اوس کے ساتھ یہ رسم کیجاوے [illegible] بھی [illegible] ہے

تم چترگوپت کا پوجن کرو اُسکے پربھاو سے تم کو مکت کی بھی ہوگی اور اِس بدہان
سے جو کوئی چترگوپت کا پوجن کرینگے اونکو دہن اور جس اور آیو بل اور دہرم
ارتھہ کام مو کہہ سکل پدارتھہ پراپت ہونگی اور اِس لوک مین بہت طرح
کے سکھہ پاوینگے پُتر پوتر اور گوشٹ کی ورِدہہ ہوگی اور انت سمی مین سری
نارائین کے لوک جاوینگے اور اِس چترگوپت کی کتہا کو بھگت کرکے جو سنیگے
یا کہے یا پاٹھہ کرے وہ بہت دن تک جیتا رہے اور انت کال مین اوسکو بیکنٹھہ
ہوگا جہان پہ تپسوی لوگ جاتے ہین اور سری گنگا جی کے اشنان اور کروکشیتر
سورجون مین پراگ اشنان اور کورکچھیتر مین سورج گرہن اشنان اور کاشی جی
مین چندر گرہن اشنان اور تلادان وغیرہ دانون سے جو پھل ہوتا ہو وہ اِس کتہا
کی کتہا پڑہنے سننے سے ہوتا ہے اور بھیکھم پتامہہ گنگا کو گھاس نہ سمجھنا اور گو دان کو
پپیا اور گنگا جی کو ندی اور سونیکو دہات اور کالیتون کو سودر نہ جاننا
یہ کالیت برہما جی کی سکل انگ سے اوتپن ہوے ہین سوت جی کہتے ہین
کہ یہ شونک چترگوپت کے پوجن اور مہاتم اسکا اگست منی بھیکھم پتامہہ سے
کہہ کر انتردہیان ہو گئے اور بھیکھم پتامہہ نے اگست منی کے چرن کملون کا نمسکار
کرکے سری چترگوپت کا پوجن بدہ سے کیا اوسوقت چترگوپت پرگٹ ہوے
اور بھیکھم پتامہہ سے خوش ہوکر اشیرباد دیا کہ ہے بھیکھم پتامہہ تم سوس چہند
مرت ہو جاو یعنی جب چاہو تب مرو اور انتردہیان ہوے اِت سری

پرسرام پوران او تر گھنڈ سے چتر کوٹ کی پوجا بدہان تیسرا ادہیاے پورا ہوا ٭

پانچوین فصل ترجمہ اسکندہ پوران رینکا مہاتم سے ایک ادہیاے کا

ترتیا جگ مین جسوقت سری پرسرام جی نے سہسرارجن کو مارکر چھتریون کا نس سنسار سے مٹایا اوس وقت کوئی چہتری جنگل مین بہاگ گئے اور کوئی پاتال چلے گئے اونہین چندرسین راجہ کی رانی گربہونت یعنی حاملہ تھی وہ بہاگ کر دلبہیہ رشی کی کوٹی یعنی مٹہ مین گئی رشی جی نے استری کو دکھیت دہار اور اناتھ دیکھ کر جگہہ دی اور یہ خبر پاے کر پرسرام جی بہی دلبہیہ رشی کے پاس پہونچے رشی جی نے پرسرام کو دیکہکر ارگہہ پادا چمن بدہ سون پوجا کرکے آسن دیا اور پرشاد تیار کرکے بہوجن کے واسطے بٹہایا پرسرام نے کہا کہ رشی جی ایک منورتہ میرا پورن کیجئے تو آپ کا پرشاد بہوجن کیا جاوے دلبہیہ جی نے کہا کہ آپ کا منورتہ پورن کیا جاوے گا اگر آپ ایک منورتہ میرا پورا کیجئے پرسرام جی نے منظور کیا اور باتفاق پرشاد بہوجن کرکے دلبہیہ جی نے کہا مہاراج آپ اپنا منورتہ کہیے پرسرام جی بولے آپکی کوٹی مین چندرسین راجہ کی رانی گربہونت آئی ہے اوسکو دیجئے جسمین گربہہ سمیت اوسکو ہم مارین دلبہیہ جی نے کہا مین نے دیا اور میرا منورتہ یہ ہے کہ وہی استری ہمکو دیجئے اور اوس کا گربہہ نہ مارئیے پرسرام جی یہ سنکر چپ ہورہے اور کہا کہ رشی جی دیا تب دلبہیہ جی نے اوس استری کو بولا کر پرسرام جی کے چرنون کمل کا

نمشکار کرایا پرسرام جی نے پرسن ہوکر بکدالبیہ جی سے کہا کہ آپ جانتے ہین مین
چھتریون کے نبس کا ناس کرنیوالا تینو لوک مین ظاہر ہون مگر اب آپ نے اس استری
کے گربہ کو مانگ لیا اس باعث سے اوسکا مارنا نہین چاہتا ہون اور کہے
دیتا ہون کہ جس وقت یہ لڑکا پیدا ہووا اوسوقت چترگوپت کے نبس والے سنسکار
آپ اس لڑکے مین کیجیے اور چترگوپت نبس کے دہرم اسکو دیکر رکھیے آگے
اس کے نبس والے بکدالبیہ گوتر کالیستھ کہے جاوینگے اور دہرماتما سچ بولنے
والے اور اچہے آچار کے ساتھہ رہنے والے ہونگے اور پرمیشر کی پوجا مین پریت
کرینگے اور ویس کی لکھاوٹ اور طرح طرح کی بدیا اور جیوتش شاستر کا ابھیاس رکھینگے
یہ سنکر بکدالبیہ جی نے کہا کہ بہت اچہا اسیطرح کیا جاویگا اور نمشکار کرکے
پرسرام جیکو رخصت کیا اور اوس پوتر کے پیدا ہونے پر بکدالبیہ جی نے کالیستھون
کے سنسکار اور دہرم کرم جیسا کالیستون کیواسطے لکہا ہے سب اوپدیس کیا
اوسکے نبس والے کالیستھ بکدالبیہ گوتر اور رتناسے کالیستھ کہتے ہین اور پہلے
اس ذات کا نام نباسے کالیستھ تھا بسبب اسکے کہ سنسکرت مین قاعدہ ہے
کہ با اور وا مین فرق نہین ہوتا یہ لفظ وناسے کالیستھ مشہور ہوئی فقط

کيفيت سند رسري لو وبلهشير ناٿ مهاديو وغيره تهاسري جيترگوپت جي

مولفه لاله شيو شنکر لال ساکن قصبه فتحپور ضلع باره بنکي

سنده واکا گنيش

گنيش گرو ڀت ودو ديان هي جو بانهه پدو رده آن هے | سند ريڌ يا بڌ اور گيان هے وسد ڌ پيو کنج سهر بدان هے

تلو جي اور تر پيو کي نايک جنهو کو سنيت شنکو هو کي دايک | وپال شنکر جو بهين سا ايک تو لو بدن يک پلهن کام جان هے

جيشن هر شن اکسن پي شن بريج پر شن و لشن هر شن | جو اشن پرشن تو هر سو درشن جيتر سا سا په بسم گهان هے

پرانجي جو الا گهنی ده کالی جو سکي سند بين سي او جا | کرآ سن آسين راکو پالي مبترل تل برا تهبان هے

پرو واس ناڈس تولو رهي کالي تيا هي وسني هر کيه | پرسکل کنگا کي دا جا بل جنهبي داخل غبان هے

پرسر ياهي تبن تولو رو و کچت دفيقان سچ هين هو في بهتر ترن | جو رو پيا هين نر کي ارب نراين هر جمان اور ندبان هے

نعش او سکي هي ادم سي تاران تو هنگي کرسي تيم سو ترا | ادسم جا نگي هين هم سي تاران هرکبتدان هو جبان هے

کرو جو ورشن تو پاپ بہاگی جیراج جیو لو نصیب جاگے
نہ ہوگا ایسا نہ ہوگا آگے ہوا نہیں از گزشتگاں ہے

ہلی تو اقبال گر دگھوی جب اپنی آسن پہ تکی بہوجی
تو جاپی جیرنو نکو اور چھی وہ نام جس کا سر پہ تاں ہے

کبھی ہی سر وہ بین چیر نکی جیبری تو سیدہ کبھی ہین کن خوشی
اب آپ ہی ہاتھ چت ہو سبری سو حرف سینت کی ہے زباں ہے

انکھاڑی سی ہیں ستھل انشت دیکھی اشیک سنگت کو سنت دیکھے
کہیں شش ایسے صنعت دیکھے یہ قول اقلیم دیدگاں ہے

امرت بھیں بلا دیا ہی جیرن کو دھو کر پلا دیا ہے
جلا دیا ہی جلا دیا ہی سکھونکی بانی سرزباں ہے

ہی کی اور پٹہ سکے چیو دیا ہی لش اور پیچھی اتاری
سکل آنند ت ہیں او سکھا رہی یہ سیکھہ سما نہ آستاں ہے

چھت او رحل با وگ پوین بیٹھ اکاس ہیں
انند ہی جو دھو ہو ان ہیں سکھی ہر یک کو جیک کلاں ہے

ہوا نہ سر او اس طرح جہان ہو جہاں ہو
سرور ہی طاقت تواں ہی خوشا نصیب جہاں عیاں ہے

ہی نو د کھنڈ سو بڑن ہو ماں رمت چار ہو حیراں
سنی جو کچھ کرنی کرن ہی کر سی سو اب تکی بیاں ہے

بسا ز عشرت ہی گستہ دیدہ تمام سا ز طرب آ چیدہ
یہ پیر و برنا چہ نو رسیدہ ہر ایک شیادی کا نغمہ خواں ہے

شگوفونکی ہر جگہ صفت خوشی سو ہر یک بھاتی ہو
کہیں ہے آواز دل کش دف کہیں خوش آہنگ مطرباں ہے

چمن ہیں خنداں ہی خوش گل ہی طرب ہے ہو مست بلبل
بدست لالہ ہی ساغر مل نشہ سو سرشار باغباں ہے

تما ہر یک پھول اور کلی ہی لالت کسم او کسم کلی ہے
سو گشتہ ہیں سبھا وتی بھلی ہو شمشیر رتہ بریدہ وراں ہے

کہیں کھلا ہو گا سنبل تر ہر ایک زلف سیاہ دلبر
کہیں یہ شمشاد و سرو عرعر جواب قد سہی قداں ہے

بہم ہو یوں نسترن سو نسرین سپہر پر جو ان نسی دیے
ہو عرش پر اب باغ گل میں ایسا گلوں سو جو ابکاں ہے

شگفتہ ہر شاہد چمن ہے چمن میں شادی کی انجمن ہی
خوشی سی بلبل ترانہ زن ہی صبا و گل یہ کفت زباں ہے

سرور کا ہر روش ہو ساماں نسیم نکہت فرا خراماں
نہال گلشن ہیں گل بداماں بتلمین غنچونکی عطرداں ہے

ہر یک چمن میں طیور گلشن کمال عشرت سی ہیں نوازان
کہ جس طرح فرقہ برہمن ارسد اشلوک بید خوان ہے

طراوت پتیر ارکی تلاشی کرین نہ ز نشسار را خراشی
بکوہ کیلاش و شہر کاشی سوی لودہیانہ ہر یک دان ہے

وہاں بنا ہی جو مندر مہرہ اوس کا ثانی نہ اوس کا سر
یہ شش جہت ہم یہ ہفت کشور غرض وہ غیرت دہ جہان ہے

زمین ہی اوسکی کہ چرخ چارم کلس سے سورج کو تاب ہو کم
ہیں شعل کلسیوں سی انجم یہ آسمان اوسکا سایبان ہے

یہ ہی لگا اوس سرزمین کا ذرہ وہ مہر تابان تو ہی غرہ
فلک پہ خورشید و زہرہ وہاں کی ذروں کا نگہبان ہے

اوسکی ڈھونڈتیں سپہر دم ہی سرنگوں چرخ و ماہ و انجم
جو اوسکی بیرق کا ہی گا پرچم وہ فرق فرسائے فرقدان ہے

ہیں در پہ گن بھر پاسبانی درون مندر مہیش دانی
ہیں سمت جیب جلوہ گر سبھوں کی عجیب الطاف و عجب ادا ہے

جو ہی گانگا دولت سر پہ چڑھا وہ دولت جاہ جاودان ہی پایا
گر لیش و گرجا ہیں جگت داتا عیان کو کیا حاجت بیان ہے

مہیش ہیں سب گنوں کے آگر ہیم سنہا اور دیا کے ساگر
ہی اونکی سار د سدان ثنا گر جس اونکا نارد ہر زبان ہے

شرب نکھہ سکھ سی ہی سو ہادون سبال ہی پھیال پہ چو لجاو
جٹا جٹا سیام میگھہ سا وہ دہر کشی بنک جم کمان ہے

جٹا پہ رنگ گھٹا ہی کالی شفق ہی لعل لبون کی لالی
پر آسمان جبین عالی ہلال جلوہ گری کنان ہے

جبین تابندہ ہو مہ نو ہی اوس مہ نو جبین کا پرتو
قمر میں نور اور شمس میں ضو کہ جس سے روشن دو جہان ہے

جٹا میں جس سرکی ہی وہ دہار اگر ہی سے موج اوسکی شکل روا
بیک اشارہ ہزار پارہ جو نخل عصیان عاصیان ہے

ہی چشمہ نور چشم اطہر وہی چشمہ میں چشم انور
کھلی کمل کی ہیں یا گل تر نہ جسکو ہرگز غم خزان ہے

پر تیغ سمر وقت بید خوانی بلحن دلکش بخوش بیانی
فلک سو ہر دم ہو گل فشانی ارم سو رضوان گل فشان ہے

رتیں پہر طواف پوجا نپٹ دن رات مدح گویان
پی پرستش ہمہ تکو بان جو خاک در سر آستان ہے

کسیکو لعل اور کسیکو گوہر کسیکو اورنگ و افسر زر
بدور شنکر غریب پرور یہ وقت بھر جہانیان ہے

ادہم کو گت اوراست کوست ائین کہ نین موڑہ کوت
کسی کو بخت کیسکو بخت جتھا او چپت پت سو لبیدان ہے

جو لی بصر اسی لوریا پی حقیقہ زن آلے پو رپارے
حیات دائم ضرور پاہی جو شائق عمر جاودان ہے

پیادون کو ازپی سوار سی عطا ہون اقبال یا عماری
سدا ان ہی دریا ہی جو دجارہی ہمیشہ بحر کرم ان ہے

سرو رسیدہ وقص کی جو ٹہایئن کھلین گنگونکی رکی زبانین
بجی ہی ڈھڈوا ڈین ہتیا نین نثار زہرہ کی جیو جان ہے

کرسی جو خدمت ہمین جانفشانی ہو مور و جہر و مہربانی
وتیس مہر جبیں وانی ہر ایک ذرہ پہ مہربان ہے

جو پھیری سر از رہ طاعت تو اوسکی ہرگز نہو سماعت
شیر کی صورت پہ ایک ساعت وہ زیر پیکان جانستان ہے

جو آتش چشم شعلہ زن ہو تو بسم بھسا سارکا تن ہو
نہ اوسکو تر کال ہین امن ہونا اوسکو تر لوک مین امان ہے

کرے جو گستاخی آکے دشمن تو اننگ آسا ہو سوختہ تن
جو سر فدا شکل زجہ راون ہو او دہن ہتی سر الان ہے

کہوں سی ہر ہر ہر ایک اوسکی کٹیں ہیں یا یک چشم چشم سکے
کیسین ہین ہم شکل دوت جکی ہمیشہ جسم لو رہین جیوں ان ہے

بہاس بہاگن سیاہ آبان ہر ایک ورش کو ہو شتابان
چو ماہ انور چو مہر تابان تمام خلقت روان دوان ہے

ہر ایک رہرو زرہ رسیدہ چہ طفل برنا چہ قد خمیدہ
با آفرین ہر ہر آفریدہ بہ شکل نا قوس غل کنان ہے

لگا ہین نحو طی لسال سر ہین جھیڑ ہائین جل لہر کی ہتیان ہین
نگار خواہش بہان ہی جا جہین وہان پی ہمگنان خیابان ہے

لکہون ہین کس طرح مدحت ہر قلم تحجالت سی ہو نگون
دوات ہر دم زبس تحیر قلم سی انگشت در دہان ہے

اگر سوا ہو زمین ہو نامہ چہ نامہ عنبرین شمامہ
ہو صورت لوح شکل خامہ شجر شجر جس برہمان ہے

یہ ہفت عمان سبھی یک ہین ضم ہون دوات آسا پیر رقم ہو
مہر رشتہ فلک بھیم ہون لکھین جو شکر کا فخر و شان ہے

بہت سی اندک کرور سی لکھ لاکھ ہزار و ہزار سی یک
نہ لکہ سکین گر لکھین حشر تک زبس طول وہ داستان ہے

کیا سمندر کو ہر لی جب جل تو نکلی جو دہ رتن سر جل
لکھون یہ مجمل ہین اب مفصل ملا جنہو نکو وہ ارمغان ہے

الم ہو شفقت سی تجلی ذاتی فردان زحد بیان مقابل — ر مان رمان ہیت پہ ہوکی ناکل ہے صد ہزاران ایمان
لیاسری ہی نے سنگھہ اور مین وہ کہ مین ہی زیب دن — شمال زہرہ نخرہ ہی روشن زمین سی شہرہ نازان
بجفل سبز لبسی ہی رہنما وہ جام پر لبسی ہے رہنما — سر لیس کی او لبسی ہی رہنما ہے داستان ستان
پسند سر ہے کے جب ہوا گج تو سج گیا ملین دس موج — وہ ہی ہوا زیران سے ملاث مین سر کی خندان
شرکت محنت جو تھی سکل شر تو ہو بخیہ کرو بخیہ ادر گر — وہ لی گئی و مین کلب سر کیا اتھی ونون پان
دنہتر وہ سر گروہ پاکان کہ مرہم زخم سفینہ جا پاکان — کہ دار وسی درو در دنا کان رہا سیہ چرخ جہان
دیت صہبا پرست باہم خمر کی خم پر جو جا ہو سی جسم — بدولت جام جلیبہ چرخ غرض گہی وہم جہاد بادبان
سبوسی سم رہ گیا جو باقی تہا اوسکی حدت سی دور ساقی — نہ ساغر وس سی ہو ملاقی حکایت صدق جا کہ بیان
سرو کی تن تھے پر از سیاہی کباب ٹی تہی مرغ ماہی — یہ اوسکی حدت سی تھی تباہی کہ الحذر اور الامان
غرض نہین تہا کسی مین یارا جو اوس کا پیا کری گوارا — تو بحر رحمت نی سوج مارا کیا ... شب نی اوسکو پان
بہت تو ہین سعدان صفوت یہ کس مین قدرت ہی قوت — یہ کس مین جرأت و قوت یہ کار کام آرمیدہ مان
چہ طاقت تاب شیشہ گر کی جو وصف خوانی کرے گہر کی — شو کی شکر سی وصف مہر کی یہ وہ مین قدرت ہے کہان
وہ ہو کرسکے اس بحر سی کنارہ کرسی ہی تالاب کا نظارہ — کہ جس کا ہر ایک خشت پارہ ... گران
ہر لب تالاب خوش قرینہ جڑا ہو خاتم یہ جیون نگینہ — جو اوس کا ہی رتبہ وہ تال سبھو پال سی کلان
مثرہ مین عنبرینہ وہ غسل ہی لطیف آب بقا سی جاہی — یہ ہفت اقلیم وہ مثل ہی یہ ہفت فردوس عیان
جو آب حیوان دیکھی نسبت پسند کرتے نہین طبیعت — یہ نور مین وہ درون ظلمت یہ آشکارا ہی نہان
اگر سمندر ہی اس نہی سی ولی ہی غرق آب سر سیاہی — جل اسکا میٹھا ہی اوسکا کھارا ہی یہ بحر و بر سخن عیان

[illegible]

کنول ہی اوسمیں لگا ہوا گل شگفتہ جلیں کھلی ہیں گل — کنول سی یا جلیں ہی منہ ہائے گمان ہیں انہیں جھکو گمان
کنول سو سبھو شرا و ہیتھل ہی کہ وہی گلگون عجم تیغ — کہ وہ سویدا ہی اور وہ دل ہی وہ دل نشین ہی

گلون پہ ہیں جلوہ گر وہ زنگی کہ فوج زنگی دلیر و جنگی — بعزم پابوسی فرنگی گویا بدخشان ہیں صف زبان
کنول کا جو پھول تازہ تر ہی تقاضا اوس گلگو لعل تر ہی — یہ افسر فرق پاک ہر ہی وہ زیب وہ افسر شہان
کھلا جو پیچ پیچ ارلن تن ہی تو سیت جلی اڑن — براحمان نٹ ہیں برن ہی جو جگت ہیں جل کا پاسبان
وہاں لی ہی غسل پاپ دان بروہی ہندان لطیع وا شان — کہیں یہ غسل پر ہی نرادان کہیں پہ نہوہ قدسیان
شکل دل عاشقان خستہ وہ ہو رہا تھا غرض شکستہ — ہوا عنایت سی اوسکی لستہ جو دستگیر شکستگان
گیا نہایت خوش انتہا ہی کہیں کو ٹوکر دیا تمامی — جو لفظ آغاز نام نامی کہیں سی سر لوہی عیان
بعین عشق کی غنایت ہر بصرف تا الاب مخمر گوہر — شتال پانی بہا دیا تدریہ اوسکی دریا دلی عیان
عجب چشمہ عجیب جا ہی وہ جان فزا ہی وہ دل کشا — وہ روکش چشمہ بقا ہی وہ غیرت گلشن جنان
وہان کی باشی جو تازہ ہیں وہ ہر کی ادسی اوس ہیں — فدا ہی ہر سنبل و زر ہیں ہر ایک گویا ہی کوہ و بیان
غرض وہ گلشن دم ازل سی پھلا ہی عیش طرب کا پھل — چمن چمن ہیں خوشی کی جلسی بہار عشرت کی جاودان
ہی اب ایک جشن عام وہیں جا ہی خلق کا اژدہام وہ — جھنڈا ہی میزون کا لاہم ا وہیں جا تماشا مخلوق بہمان
خوشی کی نوبت ہی خانہ خانہ بجے ہر ایک در پہ شادیانہ — ہی صرف داد و دہش خزانہ نثار ہی رنج و گنج کان
گدا کی کاسی پر از درم ہیں وہ رشک جم ہیں جام جم ہیں — فلک پہ گویا ملک بہم ہیں کہ ان زر بخش و زر فشان
جو اب گو ہی فریق ثانی یہ اوس سخی کی ہی زر فشانی — جو تصرحت گیت گا ہی باقی وہ گل نخل کا سمان
یہ جلوہ اوسکی ہی دم کا سارا جو نام نامی ہی خوب آرا — کہ جن لوو موز کا سر سنوارا جہان آتائی گلستان

چکور کو جس طرح قمر سی کہ انکھی سمت کو سیہ بہری — ہی پورن اشنیہا وسکو ہر سی کتھا پرکت جیسو پران سے
بنایا ایک مندر دل آرا جب ہم چپت گپت آشکار — ہی جس کا قبہ فلک کا تارا رہی مکین وزیری مکان سے
عجب ہو دولت مین ہی کہ حرف حرف اوسکا دل نشین — بو وال دیہیم فرق دین ہی تو دیکہی رونق ہزار نشان سے
حریم اوسکی پر از لطافت حصار جلد گزند و آفت — وہ آستان مسند خلافت وہ خاک تاج سر شہان سے
زمیل عقیدت بچشم ظاہر کری جو سر سے وہ خاک ظاہر — وہ ہوسی راز نہان کا ماہر پیو رسول پہ عیان سے
براستی خو نول سلیمان بلند جون ہہت کہ بیان — برنگ دلہا ہی اہل بیان صفا دروبام بیان سے
جو مہر تابان نور بار ہی جو قول مردان بہ استوار ہی — بہ فرح بخشی و غمگساری بدوستان رنگ بوستان سے
بناہی مندر ارم کی صورت رچی ہی جب گپت جکی مورت — ہی سجی مورتکی بس ضرورت یہ جگہ استھا بنا وہان سے
مہیا سب سر تہون کا ہی جل بہم ہی رتیہ و پھول پہل — زنشک کا فور و صندل دل خوشی ضروری ہی نگر و ہان سے
جو تھی تیرتھ جپت مین گپت مورت ہوہی وہ معنی یہ شکل صورت — سو دن گھری جوگ سبد صورت سو دہ مندر پر جہان سے
بہر نج لیتی ادہیس دانی کرار مان اور بان بھوانی — گنون کی نایک گنیش گیانی بدت شکل گجگیان سے
و د جاکی باہ جن سہایک لی کمل گھرمین حیات سہایک — پون کا پیارا وہنون کا پایک جہا بلی اور بد بہمان سے
لباس بکرنگ تن مین یعنی تو ایکسان لعل در کی کھنی — سپہر تہہ مین گھٹا تہہ جکی دہی و نامہ وجھر قران سے
جو زیب سرہی کلاہ زرکش تو بہر نخجیر جملہ سر کش — کمر مین تیرون کا سو ہی ترکش بدوش جیسی چلوہ گر کمان سے
نرلیس دست تیغ کی پرن تبار ہی سو بہر اشیتنو کی تار ہی — لکھین خنجر کن مین دونوبار ہی بدست اقدس دشمنون وہان سے
وہ نوجوان عیسیل مرلی والا جسو دانی کی گود بالا — ہین سہاتھ مین جنکی برج بالا کمار سکہا ہر کہہ بہاں سے
کہین ہی اوس جوگی اوجالی لقب ہی عالی کی جنہو نکا کالی — کہین لی لشت پرلالی کو سر ہر لحظہ درفشان سے

کہیں پہیرون خوشی کا جی کہیں پیار دکی بین باجی — جو سر ساج آرتی ہی ساجی تو کریں سیر دنگی و شیدان ہے

کہیں نت ہی بسیں سورس میں بہلس جی جنکی ہیں سیس منا — شکل سرونکی درس ہرس ہیں گو یا سرو دہ استہان ہے

ستن ہیں الکا ستی برنتی تو پہول پہولی ہیں رہتی رتیا — گلی گلی ہیں گلونکی دتی بزنگ گلشن ہر ایک مکان ہے

سوگندہ اتت ہی سوگندہ ات ہی سوگندہ سو کہیا — غرض وہان نت بسنت رت ہی جہان وہ صراح اچنگان ہے

کہیں یہ دونو کفیں بجائیں بجے وہان پر جو بیوگی باجن — ہیں ... اور بہاگ بہاجن وہ ہیں انبوہ ساسعان ہے

وہان یہ جو گائیں یا بجائیں تشکل سر کرلیں بالاجن — پرن کہون اونکی دہنی ناہیں یہ زہرہ چرخ نغمہ خوان ہے

جو گلیں اس جگہ کا ہی پانی کرہی ہی سیرونکی جہانی — تمام نعماہی دو جہانی وہان فراہم جہان جہان ہے

یہ آنہو سدہیں وہان ہم ہیں نظر زلو دہ لقب ہیں ... — نجوم وہان گرد تھیں تھم ہیں جہان پہ غلیل کچہ بیان ہے

زگشت خلد برین وردہ زدست حور بہشت سودہ — ہی گندم سودہ تودہ تودہ جو قوت قیت قوت جان ہے

بہ رنگ خورشید ماہ تباں رہی ہیں جلسی ... فلک پارہی — شہا بیون سبھری ہیں ساری جو خاص نقل نہان ہے

وہ نرم حلوا حلاوت آگیں جلیبیان مر شکرسی پاگیں — ... ہے

جو دیکھتا کوہ کن جہان ہیں وہ ناکی شیرینی لوا سپہ — ... شیرین ... نہان ہے

وہ تازہ و تر میوہ تر پر از حلاوت جو شہد شکر — رطب ہیں جی ... کہیں نشان ہے

جو کشمش و پستہ و عنب ہر مزہ ہیں اپنی صنم کا ہے — کر ہی کی جلوہ گر ہی عجب ... ہے

عزیز درویش و شاہزادہ جو زاہدان پر نبات دادہ — ہی ... سے زیادہ کہ جسکا ... ہے

وہان جو دودہ ... جو دیکھا کہا ہی — ... ہے

شریک جاہیں ... پیار ہی جلسیں ... — ... غلط گمان ہے

پریم رس مین پگی لگا ہین سرون پہ دو چٹکیاں سوہائین
جبھی گہرسی ہین خوشیکی ماریسی وہ رہس منڈل ہر ایک ٹہاری
دیا بہجی بنسی بہاریسی سنا ہی بنسی کی تان پیاری
یہ سد بنسی کی بن سی آئی وہ یا کنار رحمن سے آئی
ہر ایک لتا کو لکھا یا کہ تب سی سبھی تہیا تہیا یا
تہیا تہیا یا جو بنسی ہٹ سی پلٹ کی ہنکی جہنکی تب سے
وہان پہ سنکر نوا سی نوبت کہین پہ ہو کر فدا سی نوبت
یہ سانورو سیام رنگ جو ہی سروپ دیکہی تو کام ہوئی
از رحمت زوج پا کیا مان گیا سد امان جو ہین شیا مان
یہان ہین ادبت چتر سیامان ہزار ہا صورت سدا امان
غرض ہی گو بند کی عجب گت نہ کام کرتی ہی اسکی ہمت
یہ کی ہونت لائی جب سدہ تو ہوا کیا راجہندر فی جہد
وہ کرکے جیپ بی تا مل و دیار اتر سی شبد ہا سی پیل
ورودہ ما ما وسوہ سب نج کرشن کو سمجہ کرشن کو سمجہ
اودہر تو وہ من مگن ہوا گہا ادہر لیلیا پرچن لن رچ
سیار سی جی کو ہی اس جو جن سمجہن سوا کیا او ہی پروجن
وہ ابیر و روسی اپدار سی اچار لبریز پیاری پیاری

دہیر خیابان ہین دہکی لا ئین وہ دہیو قسم قسم اپیرا ن
گویا کہ گوکل ہین شہد و داریسی بہار ابہو گو میان
ہین کہوج ہین ہار کی برج نار سی کیسی کھبسی گئی ان کہیا نہ
اکہ ہد برا ہین کنور کنہائی کہان پہ رادہا اپرجمان
کب جمن ہین چل ہہا یا کیا نے صف لشان
لو دہورا داخل ہوئین سی جہپ بہان وہ رس کا سمان
وہ دیکہو بنسی بجائی نوبت کہ برج منڈل ہین جلو گر جمال
یہ داس ہے کشن کو بہلو سی یہ صاحب نو جب نشان
تو پا یا شاہی کا ساز و سامان یہ دوشان عہد با ستان
ہر ایک ابارت کا پا کی سامان دعا سی دولت ہر زبان
یہ شیام جانین کہ رام رگہبت منیج تو اگیان ور جان
اوتر کی پاترہ اتباہ اسیدہ نہ جبسین سرشتی کشتی بان
وہ قوت خبر وہ قدرت کل کرشن جشید بہ کرشمہ دان
جہا دیا جن کراہ سی گج وہ جرم بخشا سی مہربان
بیہ ہین دہر کی چرن نکج رواں سی جانب جنان
سمجہ کو پرہ پڑہ کسی جو سمجہ جن پر ضرور دسکا ابیان
چہپی ہین چار و طرف اجارسی سطیب بوسی ہم شام جان

کسی میں اینٹھ ہی عجب ہے نے کسی بیٹھی گیسری سر بہ پا
کنار خنجر و پیشانی پہ شمشیر ہے نکھرون کرو نذر کی کیا بانکپن ہین
جو سیوتی رہی جی فی چین رکھی تکتی نہ بندوق تھی
جو کار دھا نونکی کا رکن ہے تو ہی لیتا ہین لکھا اوس ہین
قدم پہ سر کو نثار ہونا جو ہی اوسکی چیسران کو دیکھنا
نہ ورن کرنا نہ قول دینا و کو شکوہ کی کھول دینا
جو جھروکہ تھا لبان زرہی ہین تو پوہان ہی
بنی ہین تار طلا ہی وہ رہی جھی جنہون ہین ہین گھورہی
دیونکی چیرون پہ سبینہ تاتی ہین کھلاتی انہین کعبا تی
جو قد ہین بالا ہوئی وہ بالی تو ہوجبین سا ہی کالی
دکھا کے ساعت از ہجومی سکل سر نکی ہون گھونگھی
تم پہ استمہا دیتا جو پائی تو سخت فرخ فی کی رسائی
بدن ہین وہ گل بدن ہی پہنچ رہا سو کے خوش تھا ہین گھونگھی
ہی سرخ رہی سہ کا کمال روشن تو گر قلقل کی حال روشن
لکھو جو ہر دو پا وسکا سہو کچھ ہماگے جو لکھو تو جہکی گی کام ہی
وہ ایسی ہو رہی بنی نبانی صنوبر جیسی کیسہ جی ہی اٹھے
ہر نگہ مکر بانکا قد ہین چھوٹی بجان بکھان ہین ہو لٹی

ہر ایک نگہت ہین نافت آہو بہار ہین فصل بوستان ہے
بہ روی گلگون بری زنگین عنبر زلفا چو شاہزادان ہے
سہمی رکی اونہون ہر وہ نو کھی بھی کہ نام جگا امتحان ہے
دیا انکی سر و چمن ہین ہی خوش اقبال فرمان ہے
اٹھا لیا سہر سمجھا بچھونا یہ قدرت خاص خادمان ہے
نبات شکر کو کھول دینا یہ کار و بار زلال زبان ہے
چمک ہین سہرہ ہین مشتری ہین تیل پور نہی گان
سمر کی سنگ گنیش گوری پہ وتنی ہی سکوہ ہمیان ہے
ہین تارہی پوریکی گن بھی گا تی جو بازی کی بخشش ای تو ان ہے
سجھون ہین لی کی ہوا و بالی جہاں بستی لباس مکان ہے
ہیرن بہی چیونکی رنج ہی جو ہی کیا بہت ہی اوروان ہے
بیان وہ بزم طرب ہین ایسی فرح فزا ہی طرب رسان ہے
گھورہی سکھیان ہین بانیرہ ہی تو تہان سکھیان ہی توان ہے
ہی آئینہ سا جمال روشن لبونکی سرخی نشان پان ہے
کردن ہین کیا ہی حیائی آگی اشارہ لبن عاطلان ہے
اب اوسکی پوری ہوئی کمائی لگام خاطر دم کاران ہے
بدل ہے یکدل گھری نہ کھوئی بہت ہی ناز کی توامان ہے

کاملیت دہرم دریں

ہوئی تولد یہی انکھی دن نہ شکل ہزاروں تیس ہین ہین
نمک ہی کیا خوش صبح برو پر ملک فدا اوسکی رنگ بہی
دلونکی خاطر مسرور ہی وہ تو چشم مردم کا نور ہی
حلاوت افزای زندگانی ستوہی تن جو نوجوانی
کہو رہی اوسکا ہی نام نامی ہی داخل بزم شادکامی
سنی کی اوپر پڑی رہی وہ زمین کی اندر گڑی رہی
ہزار آفت بسر ہی جھلی کٹی کٹی پھر گی وہ بیلی
بہت گوپ گوپی جسی چھپا لی سبھوں ہین ہیں جہاں نہی
سدا ن وہ گنگ و جمن بنایا انیک تیرتھ ہر ایک پایا
ہی خیر خواہ جہان ہمہ تن برائی کار حبیب و دشمن
جہی زمین مر جھلی وہ پھولی کبھی فراز سحر وہ جھولی
کہ دوہ گنجینہ وفا ہی عدو کی اوپر بھی سر فدا ہی
کیا جب اسطرح خاکسار ہی تب اوسکی بھاگ جاگا
بقدر و قیمت نہ ہی ہوئی ہی بسکہ ان بہی ہوئی ہی
جو شوق بی رخصت سفر وہی وطن کو چھوڑا سپاہی مرد
مثال صندل لسی وہ سل ہین کبھی گئی وہ گہسی
رہی جہین مین کہ انجمن مین ہر اوسکی آٹھو پہر تعین

کیفیت لودبھیسر ناتھ مہادیو

پری سی راحت وہ دل جن جو مرد می صفت مرداں ہے
جو جوع ہی جان نثار خود پر تو گرد عطش مثل عاشقاں ہے
پری ہی یار شک حور ہی وہ جو دل فریب شگفتگان ہے
مفرح دل جو یار جانی مربی پیر و نوجوان ہے
نہ کیوں ہوگا نور اوسکی خامی کہ اب وہ مقبول تحفگان ہے
پسیسری جیون کھڑی رہی وہ کیا بہت جوک جسی سدا ن ہے
بنی سکر کی گوڑ کے چلی تو سادہ سنتونکی بر زبان ہے
سدا ن سرسی کشت جین کھاتی وہی وہ لذت دہ دہان ہے
ہمیشہ سادھونکو جل طلایا کواہ کرونکی ریسماں ہے
وہ جسم تک بھی کر ہی ہی اپنی سی سبکو عزیز جاں ہے
وہ یادہ بار ہی کبھی نہ بھولی بہ دشمن و دوست ایکساں ہے
کبھی غذا ہی کبھی دوا ہی نہ بار خاطر صفت گراں ہے
پڑن وار ہی سدان سو ہار ہی کھڑی تن اوپر فدا یہاں ہے
کہ ہر کے ماتھی عذر ہی ہوئی ہی بنام مشہور زعفران ہے
یہ شہر گردی بہ رہ نوردی وہ تیز رو مثل سالکاں ہے
کدو کی تب یوں سمائی دل مین کہ ایک قالب و ایک جاں ہے
بتیسری ہی لباس تن مین جو کسوت عیب سی نہاں ہے

اگر میان دو سنگ ہووے شکست ہرگز نہ رنگ ہووے
نہ کشاکش سے وہ نیک ہووے صفا پہ پاکر جو صاف ان سے

وہ ہر دسی سرنگف نہادہ ہووے بریدہ ہنی بُرادہ
ملی تب اور وہی دل کشا وہ بشکل شمشیر تو ہلال ہے

زلطف بخت سعید و میمون ہاں داخل ہو جو ہمیو تن
وہ لیلی اور وہی بشکل مجنون فدا زفرق و زعرق جان ہے

کبھی بزیر زمین ہتی مدفون کبھی ہی ایستادہ و
بخاک سر پا بہ سوی گردون کہ جسطرح شکل نردبان ہے

میان گلشن پہلے پہوے تمام رنج والم وہ بھولی
برنگ الماس شاخ سولی چمن میں تیا لونکی اب جان ہے

کبھی زمرد سی وہکری ہی اسہا چمن کے سر ہی
وہ دل میں جلتی ہری ہری ہی کہری کسی دل

ہری ہی اپنی بدن میں ساری ہری ہی گوش
ہری کی نگین لگی ہی ساری ہری ہی روح

جو ایسی ہنا ہوتا رہنے تو وہی نکیون صورت
ہر ایک جا درمیان سینہ مثل ہی تیر ترسیدان ہے

بشکل ڈولی بنا کی ڈالی چھڑیا کی لایا جو اسکو لالی
زلطف کالی ہوگی تمالی برہی کی داسونکی ورد

زور دوری ہمیشہ رویا بدر سبب ہی سویا
جگا اب اوسکا نصیب گویا جو سوتہ جیتی کی درمیان ہے

کہین کریلہ کا ہی کاریلہ کہین ہی کندا اور کہین ہی
گوروہ ہزار اکا ہی وہ جملہ کہ لکہنو جس کا آستھان ہے

اچار اچار نونکی رلی چلی ہین لو ہی
کی جھلی ہین مرچی چلی بہرتی جدو لی کران ہے

گوروگو بردین ہین عالم ونکی ہین سکہہ
کہون کہان تک ہین نام ونکی کرو اس بہر

ہین چھوٹی مرچین جو اونکی واسی بنا ہین کا
گویا یہ کا ہی خندا سی لب چمن جلسہ ان ہے

کوئی نکیلی کوئی چپٹی کوئی ہی لال اور کوئی ہی پیلی
کوئی ہی سبز اور کوئی ہی نیلی کوئی خورد اور کوئی کلان ہے

کہی چمن مین برنگ چلیں پہلین ایکساتھہ
پڑا جو شبنم سا سرپہ جلیں وہ ایک از سرگذشتگان ہے

اچاریوں سے نکل نکلی اچار اچاری کی ساتھہ چلکی
خوشی سی ملکی ملکی ہر ایک بدن گئی وہان ہے

گرا پڑا وہ رہی پہی جلیبن جرسی برسی تن وہیں اپنی پلکیں — کبھی ہی بالو کہ وہ لغل مین کبھی بد نگہ و ہرگاہ پان ہے

دل وسکا جلکی طرح سنبل ہی رہت انہکا روبیہ جھیل ہے — کہا ہی اوسکی غرض سو پیچل ہی جو کر دیا توجہ افزا جہاں ہے

سنگہار دہ سنسار مین کہا ہی کبھی کسیکو نہین سہاتی — وہ باب کی اور رونکی کام آئی وہ بیک اپار دیکہا ہے

وہ گرم اور سرد آزمودہ زردہ وہ ہوکر ہوا ہی سوو — پر وغفت تر شکر جہرہ وہ بزنگ خالو وہ ورد پاہان ہے

ٹمکہ وارک مین گفتگو ہی کہ سما جی سما جی تو نکوئی — جو اوسکی وہ گل مقی سہو ہی وہ کج زبان ہی کہ الا الودہ ہے

کہی پیہ بینگن سے کھل کے آلو غرضیکہ پرور کہو تو خانہ — حضور کا کہا ہو وہ سالو وہ بولی ہے ہوگیا بیان ہے

بکہیو وہی جیون لکل ہو کوئی نہ دن کہ کہا یانہ لیس کوئی — سدان بنا رہی مرتو ہی روہی مصوت رنج وہ بیان ہے

جو ہی لیس پنج شادمانی تواب وہ جیون شمر ہوسنا — یہین کی پوشاک پر خانی ہیاہی سہر بزم مین وان ہے

پر وان مین سرپر ڈیپا بہت گڑا ہی ہی مستہ گرا ہی — سب انکے مین چہانگی ہیا ہی بزنگ محبت یا کشتگان ہے

لگی ہو چہاتی سو ہار ہی تاتی اپ پر سہولی سینہ مین چہاتی — اور وہیر ہو ہی سنگیل اوسکی چہاتی فروغ [illegible] آن ہے

شہ مین سر کا جی سہی پسیدہ بدر کی گہر کشش جی اٹی — پیالہ وجوکی ہوا کلیو وہ سوسا گہر [illegible] گیا ہے

وہ پہلی سر کی ٹہیا مین آئینہ وہ بال تہ مین سدا تو ہوگئین — سہی پہ آئی تو تکہین چہائین سکر کی سما [illegible] ایشان ہے

بکل وہ جل سر سہی کا یا دن سکل بل اور گل لکہہ انسان — ہوا نسال او رہا سما وان جو پر یا شکر کو مہر نیند ان ہے

زنگ گنگا جلی مین آیا ہزار روشن شگون مین سہایا — تو کام جان بہر ہا ہا پاسکا ہم کام رکہ شیر ان ہے

پا سبا تجلیت نو وہ غرق ہو کر کہ دار ہا یا بہ فرق جیہ — ملا کل جل مین عرق ہو کر گلاب سب کا لطف بیان ہے

ہی سرخ کیہ سفید جو نیہ ہا مین لعل و گہر سہی وٹہ — وہ سبز نگہی قانی نشوہ جو سر شہر سہا زبرجد یان ہے

کہی سہارا ہی پاکسار ہی کہ کام اپنا ہی جان زیان — ہے خوشم کو یک سہ سہارا ہی زمین جہان جا ندان ہے

صفت سنگہار مہادیو

صفت زیور و لباس

صفت پوشاک

صفت کنگن

صفت کہنی

صفت لباس

صفت سہارا

صفت پانی

پانی پیارا

سمیر سبتل سو گنده سالی شای هردم دم بوانی
کهین مرسیر تتل کی هین جنگل مین نت شگفل
ساوتی ترکاریون سکی دونی پکاین تیل کی کوئی
بنی کرین جو ر ہاتھ بهر کی که تیر ہیون پهر اوسی تیجی
ادهر برستا نون هوس هی ادهر تهسری هی کی کس
سفید یا سبز یا شجری حکلی جو مکدا نه وار بربنی
جی هین جیونا ریر جهسر لٹی زر وسیم گوهر ودر
چهکی سکل سریان حالی مین لوریان تیره سی دانی
ادهٹائی تتل کی اجی بارہی کہین جمال ہوکی آرسی
بہت سی تاکی بہت سی جهگری وہان رحرلسیونی گری
جتنا جو کچه زیر دلپسند رتو غلی هی مورو نکی ملکی اندر
جد هر مین دیکهون اودهر هی لوری پشکم مین هی پری پیٹ لوری
کرین نه بربارسی دہائی که اب تولوری هی ها سوائی اُز
عمر اوسکا عدد سجائی خزانچی گهر بهری صرانی
لکهون سدان کر سکسا وعبر عنبرہی نامہ وسنر
سدان هی ڈوا که اوسکی رسی رستی بهری تهین ٹهوار لوٹکی لستی
شکوکی سندهی نه کوئی لندهی کهوری حرامی لمبی تلی باندهی

گر یہ ہوا خواہ جاودانی شرعمرہ یادکش گشان ہی
یراج جیون کا جنم کا پہل سچ ہین نه دولی و تماشا ہی
کرایسی جلسی تو نت ہین اجوتی جیوتی دلبہہ سمان ہی
پھر لون ہی تر ودسی ٹوٹ کر کا تیر سی دیکھین کا جم جان ہی
اودهر لبون پر اس اور لیسی ایدهر زبان تمسیان ہی
وہ لی ایسی صراشرفی نثار یان سر زبان زبان ہی
یہ دیکھی وتسو سماج سر پر لوٹن جهیا ہوا ہوان ہی
جو ہی دو لی جو لی اور ہیالی تپیا ہوری ہی وہ سکالو ان
ہی عمر تهوڑهی بہت سو بارہی غرض یہ ہو مٹکان سکان
تو بارلون گهراو ٹهی جهکری ٹیا او سونکا سر یکان ہی
کہان سلیمان کدهر سکندر دو کٹ ان لشکران ہی
بہت ود دو نٹ اور سر ہی لوری ان ہتکدن کہان ہی کهو کہا
وسودسا نوگره سی جهالی وه سبهه ابهن انسان ہی گاہ
اوده لوری هین تهانی تهانی سوگنده گرکی رب سان ہی
ہونگی پوری کی جنم تبر زبان ناظر کا بیان ہی
بلنگی ہین کر تتون مین کسی انالبدر وهی ہدان سی لوگان
سوار کی وه سوار کانده لی وه سوا جیون کوسما ہی

بیان ... بیان ...

بیان ... بیان دولت ...

بیان تولد ...

روان ہی پوری دون سنے تو رہی پرورہا سرزان تھی ہی ‖ زمین سی تا آسمان ہی پوری ہان سی پھر لگی لامکان ہے
ہی مہر و مہ پر مثال پوری بلب رکھی دو ہلال پوری ‖ ملک قدا سی جمال پوری نثار پاپر سے آسمان ہے
جو ہنگی پوری مقام پوری تو ہر ٹری میں ہی نام پوری ‖ براجی گھٹ گھٹ میں رام پوری غرض کہ پوری ہی جہان ہے
دجون کو جن بخت جیوا یا سدان رہی ہر کی اوتیا ‖ دسو دسا ہی جس او سکا چھا یا سکرت چودہ بھون عیان ہے
دہ مخزن جود و کان ہمت ہی جسم ہمت ہی جان ہمت ‖ جہان میں ہی دہ جہان ہمت مراد بخش جہانیان ہے
یہ ہمت خاص کا اثر ہی جو ہر شجر سبز و بار ور ہی ‖ صدف سمندر میں پر گہر ہی کہ سیم و زر خیز گنج دکان ہے
رہی گا دانشوری کا دفتر و دفتر سروری کا ہی ‖ سر ریاست کا ہی وہ افسر تن فراست فن کا جان ہے
ہی آخر برج بی مثالی تو کو ہر درج خوش خصالی ‖ صفات والا ہی ذات عالی فرون فکر سخنوران ہے
رہی دل کش اور دل پذیر صورت جبین ہی ماہ منیر صورت ‖ جو سوسی مژگان میں تیر صورت تو ابروی کج گویا کمان ہے
جو ملک خوبی کا میر ہی وہ تو مہ سا روشن ضمیر ہی وہ ‖ بوقت تدبیر پیر ہی وہ مثال بخت جوان جوان ہے
قمر فدا ہی سخ سمین پہ ہلال صدقی جبین کی چھٹی ‖ وہ قشقہ صندلی جبین پر قمر سے زہرہ گویا قران ہے
بگرد عارض بہ رنگ جون گل نہیں وہ ہی شگفتہ کاکل ‖ وہ نو گل تر وہ شاخ سنبل وہ شعلہ نور وہ دخان ہے
عقیق غیرت سی سینہ شق ہی تو رنگ لعل شکن بھی دق ہی ‖ سپہر خوبی پر وہ شفق ہی کہ لعل خندان پہ رنگ پان ہے
شفق میں تابندہ ہنگی اختر کہ درج مرجان میں لولو تر ‖ کہ سلک دندان روح پرور میان لعل لب دہان ہے
کرون سخا میں جو خامہ رانی خجل ہو نیسان کا دل پانی ‖ ہی او سکی کلیا ہمہ درفشانی یہ ہر سخن میں درفشان ہے
مہر و قمر اسکا رہی رہا وہ جواب ہی وہ تو ہار رہی وہ ‖ بیاغ دوران بہار ہی وہ وہ باغیونکی پیے خزان ہے
کسی میں کارا دس نفی جو نما یان کسی سی وہ کارنمایان ‖ نہیں صفت کا ہی اوسکی پایان وہ بیشتر از حد بیان ہے

جہان پہ ویرانہ تھا جز دگل وہان پر اوسنے کھلائے گل
کہین ہی لالہ کہین ہو سنبل کہین پہ شگفتہ ارغوان ہے

خراب ویران بسا دیئے کل سر سحاب شبد یادی پل
پہ سہل ہر پل سے پل نا پل روان ہر طرف کاروان ہے

سڑک نکالی ہی جس زمین پر زمین ہو سی وہ فلک کی
تہ فلک صفحہ زمین پر خط سڑک شکل کہکشان ہے

سڑک پہ ہین گرم گشت مردم فلک پہ جس طرح ماہ و انجم
ہی دیکھ کر عقل قدسیان ہمیشہ گم چکر مین آسمان ہے

جہان کی رہتی تھی پر کدورت صفا ہوئی آئینہ کی صورت
وہ مثل شفاف رنگ صورت ہر ایک پیکر و خضر شان ہے

جو کرتی تھی ظلم و شر کی بانی سدا خرون پر ستم رسانی
رہی نہ باقی بلا رہزنی ہر ایک رہرو کو امان ہے

جو کرتی تھی تاجرونکو غارت رہی نہ وہ مایہ شرارت
بلا خطر اپنی تجارت ہر ایک تجار اب روان ہے

ز تابش آفتاب نصفت جفا و ظلم و ستم کی ظلمت
مثال شبنم ز خود ہیبت درون غار عدم نہان ہے

وہ گرگ خونخوار خصم جانی بھرو زہی وہ مہربانی
ہر شب ہی مصروف پاسبانی بروزہ وہ مثل شبان ہے

ز ابر لطف و کرم ہزاران نہال خواہش امیدواران
برنگ گلشن ز ابر باران ہمیشہ سرسبز ہی زبان ہے

وہ جسکی کرسی پہ جلوہ گر ہو دماغ کرسی کا عرش پر ہو
وہ نور رحمت وہ مظہر ہو جو روشنی بخش لامکان ہے

جو تخت مین زیبندہ ہو والا و رفعت مین جسطرح شاہ ہما
ہی ہوا اہل نظر کو باور کہ تو زمین پر آسمان ہے

جو ہنگام گشت سیر صحرا بپشت مرکب ہو جلوہ فرما
بروی صحرا جو موج دریا روان سمند سبک عنان ہے

بروز ہیجا جو وہ دلاور ہو فوج اعدا پہ حملہ آور
عدو کا خنجر بزیر خنجر سر اور سینہ تہ سنان ہے

بروز روشن جہان بجلین سی مثل خورشید ہو مجلس
ہی حکم دل بھی وہ مدعا رس کہ لا وہ مدعی کہان ہے

جو ہو تو ہاو سکی رو انکا رسی ہو تو سخن اوسنے جاری
پھر اور شمشیر کی آنچ پاری جو بیچ فہرست بھیان ہے

صریح حیرس لوگ ہوتی رہین لیٹ ہیش پاکین
نجوم سی زیب پائی ہے فی کہ وہ نجوم ملا ہا ہی

بیارسو مہر و در عدالت ہم و کلا ہی و کالت

نہ ہوگی مہر و جو مہر ہی ہیں کر نگی تجویز مہر ہی ہین

ہر ایک محکمہ میں ہو گی سا جو لائق ہین کر [illegible]

خلاف یان اہل کار ہو نگی تو ریل پر سوار ہونگے

مر رہی گی جس آن ریل کی کل تو کلکتہ پہونچیں گے

جو مہر یا اشتہار ہوں گی لاب ہم پر تو لوٹ کر یا ہی فخر ہم

لب سمندر رہا کہاں ہیں غم مشقت میں غوطی کھا [illegible]

حضور ملکہ جہان پہ کہکر قدم نہ [illegible] ملیں گی

غرض سامان ہر بات کر ہی لکھا ہیں طرح [illegible]

بیان بستہ زبان کشادہ گواہ دانا ہیں استاد

کسی کی گنگا جلی سر کھف کسی کی کف پر حبیب مصحف

یہ حضور ہی سر گزشت ہی کہ جہو شہر انگلستان

وہ گرہی تھا پر ستاں سیدہی وہ پاک دین ... ارہی ہیں

وہ راہ دولت کا پہا ہی لو اوج عزت کا وہ سماں

جسی ہی پر وعدہ شہادت قرض نشانی قدم عادت

بھر ہی ہوں کہ سر ہی کی چلسی وہ شاہین کی جا وہ

جو الیسی شاہدہ ہاں پہ جا ہیں عوض قسم کی وہی کفا

کرین ہو کی کی استمالت کہ جیت لینگی جو جن میں جہان

نہ ذکر ہی لینگی کشمیری ہیں حق اور محنت ہم نیکان

تہا ہیں گی سیکڑوں زنانہ ارکٹ کی ہر قدم پر زبان

خبر نہ سر رقی بار ہو گی کہ کون کس سمت کو رواں

یہ ہو نگی عقد ہی ہیں ہیں یہ سب حل جہان ہے [illegible]

ہم اپنی پولی رکھیں قدم پہ کہ رسم و آئین [illegible]

جو گو ہر مدعا نہ پائیں جہاز لندن کو پھر رواں

اپیل ہو مندرج رجسٹر کہ داخل اب نظم [illegible]

سنا ہیں غم دل و جگر ہی جو مہربان مالک جہان

ہر ایک فریقین سے زیادہ سنا فہم و نکتہ داں

یہ گوش زد ہو صدا زمین سے کہ حق یہی ہے حق بیان

جو مہر روشن سے ایسا صاف ہی کہ مالک شہر فلان فلان

جو اوس پہ نفرین تو اوس پہ تحسین سے برزبان جہانیان

وہ دشمن ناسی و دشا ہی نیکی کا [illegible] اپنی آن

جو خار کر دم وہ بد ولاست و سینہ نیکوان نشان

اگرچہ قدرت ہو [illegible] کی [illegible]

جو حرف ناحق زبان پہ لائیں ہر گروہ [illegible]

کری سمجھ کر وہ کل مدارج وجوہ نار است شنگی تاج | جو دعوی کی ثبوت خارج کرے جلد ذیحق کا حق رسان

کسیکی ہو حق میں ڈگری جاری کسیکی سہس سے ڈگری خواری | رہی ہو جو کچھ رضا سی باہمی ان میں ہی نہ کچھ بیان

بلا رعایت بلا حمایت بحسب قانون و ہم ہدایت | ہیک اشارت بیاں کنایت سوال و قرکی ڈگری ذیان

او سی ہی ایس حق رسی سی غایت جو اس کی لکھی بلا حمایت | پسند دیوان جو تا ولایت ہے آزموده ہی امتحان

جو عیش ہو کار و جبار رسی کرے سناہی ہر شخ پیشکار رسی | جو سنہ جبین ہی ہر شمار رسی تو جیون غلطا ر دشول جولان

یہ خاکپا سی سخن طرازان ہی بخت فرخ سے پا پنچایا زان | ہو یان وہ سر خیلی سر فرازان بحکم حکام حکمران

رکھیں سدا شیو اوسی سلامت ز لطف تو تا دم قیامت | جہان میں با عز و با کرامت کہ جب تلک یہ جہان

جو جون ہو شاہ اوسکی بانی رہیگا ہ با عمر جاودانی | یہ شاد و مانی یہ کامرانی فلک پہ جب تک قمر دوان

حسود دیدہ بین شکستہ ذلیل و رسوا خراب خستہ | پر دیدہ بیٹھی دو دست بستہ میان انگن عاصیان

چو چشم عاشق یہ اشکبار رہی جو زلف دلبر سوگواری | برنگ زیبق ہے بی قراری جو نی ہمیں زار و نشان

ہمیشہ اہد الملول محزون خوشی احبا کو روز افزون | دل او فگار رنگ حنا پر خون شخ فگار نگین خون لاجوان

خلاف اینی جو تا طلاطم وساده سر در رہی یہ دائم | یہ شاد مانی رہی وہ قایم دعا ہی شکر یہ زبان

یہ شنکر داس سے ہر کو | جو کینکر ہے شیو شنکر کو

ہر ایک کو نوبت راسے کو جس | جس جس کی صیت ملین ہی پاس

صرت کی سبھا مین مدن جیو | جس جس کا بکھان رہی نشدن

چھپایا ہی یہ جس وہ بل | جس جس کو سر ہی ہتیال میں لی

[illegible] | [illegible]

وا یار ہے اوس پہ سدان ہر کی … ہر سے یہ تق ہے شنکر کی
ساگر مین جو چھپے سین کرین … واسون پہ کرپا دن رین کرین
عم ادر کہ پاسے دی کور کرین … من مند رمد ہ سدان ہرین
ہر ہاستھہ مین جنکی ترسول رہے … شنکر یہ سدان انکوں رہے
بجے گا دے شین بنت بجا کہا … ہر ترو مین او سنکے ابلا کہہ

سری گنیش ایمہ
استت سری چیت گپت جی

۱ سری سرستی خسر بنیہ تقریر کہو لدین
با تو منین قست د شہرت د نیا گہو لدین
منبر لب پہ نقد فصاحت کو تو لدین
بدہ سب پر کہہ کی دکہ سکے لکہ ہی یہ بولدین
شنکر تو بالکون کا ہمارے ہی بالکا

۲ صادر ہی حکم خاص سکہلے دفتر دہن
ہو بستہ سخن سے نشان جمع نوکہن
ہو دفتر دہن سے عیان بستہ سخن
جمع نو دکہن کا دو پرتہ یہ جابی بن
یک سال حال دوسرا یا پہ یہ سال کا

۳ اجرت اجیر جیسکہ اب لورو انہ ہو
تب برہیل ڈاک یہان سے روانہ ہو
ترتیب جب تحت روز و شبانہ ہو
داخل وہ نزد منتظم حیسا یہ خانہ ہو
حیسا یہ جیدا جدا ہو گذشتہ و حال کا

قانون ہٰذا کو سنتین شناخت شگفتہ دل
ترتیب جو ہون سخن کی سب اشکال منفصل

سبھی ہی شکایت بلاغت سے کر متصل
قطعات اسکی اوس میں نہ ہوجائیں منفصل

ہر فقرہ پر خیال رہے انتقال کا

مضمون کی ٹھیکہ دار ہر کو درستہ ہوں
چہرہ اسیان حال کی چستی و درستہ ہوں

چھوڑی فہم و فکر ہم و سست بستہ ہوں
مطلب کے اہل کار ہو و بشستہ ہوں

نادر نظر ہو حاضر و خازن خیال کا

طرفہ مقدمہ ہی نئے روبکار ہی ہے
قانون پہ جدید یکٹ کا جاری ہے

ہاں کون سرکار کا یہ حکم اشتہاری ہے
حسن سے پہلی مضمون پہ وارنٹ جاری ہے

کیوں تنگ قافیہ ہو اوس خستہ حال کا

ہر ایک دفعہ ضمن میں ہر فصل و باب میں
یہ سکے روش لاٹ گورنر جناب سے

معنی رہی جو ہو خلاصے کے انتخاب میں
ڈیوا و جلد اوس کو ابھی کالے آب میں

ہوگا یہ حکم اوس شتر پائوں کا

اس ایکٹ یا ہیں وکیل متعلقہ ہیں
شکر حضور حاکم ہمت بلند ہیں

سب کام سرسری کی سب اسوقت بند ہیں
ہاتھوں میں پھر نذر سے نہ چند چند ہیں

اعمال نامہ اپنی ہی کچھ شکل و قال کا

[illegible] عقل جو عالی شعر ہے
اور شستی قلم گر ہم اشعر [illegible] ہے

جو دیت کی محکمہ میں جناب سے وہ آج ہے
واشگل وحشت [illegible] اور ہر [illegible] ہے

نمبر ہے اول اوس شش پی شال کا

فہرست کی سوا جو قطعہ اوسمین بارہ ہین	برج سپہر فخر و شرف سکے ستارہ ہین
جو شاہدان صرف و رقم سب بے شمار ہین	ابروی مدسی گر رہے ہر دم اشارہ ہین

شکر سے وہیان اب سری ست گوردیال کا

کیا خامہ و دوات کو اب شادمانی ہے	خشکی کا ہی وہ راجہ تری کی وہ رانی ہے
کہتا ہوا ہمیشہ وہ ہفت آسمانی ہے	پیتی وہ ہفت چشمہ جنت کا پانی ہے

مہاراج جی کی ہی کرم اولاد وال کا

تسلیم اوس جناب مین علیحدہ یون ہو فقد	عنوان پہ حساب کی جو یون نمبر بدن کی حد
مہاراج جیت گپت جو ہین کایتہون کی جد	دیوان خاص و فخر شاہنشاہ احد

بیحد حساب سے جنکے ہی فخر و کمال کا

جو نمبر یہ چار دس ہین تو پانسی ہین تین کال	جو راشی گھر سی آگے بڑھی گوٹ یہ محال
جیت گپت جگ جرن یہ جو سنکر چھکا ہین بحال	پو بارہ پہر تو اونکی ہین گوٹین بھی اونکی لال

لکھون حساب فخر مین اب بارہ لال کا

اس خمسہ نمبر ۱۴ مین چار و دسا کو پو مراد و تین کال یعنی بھوت و بھبکہہ و برتمان کو پانسہ مقرر کیا اور جو تین
چھپا تو سے خانہ گھر مکر ستا نوسے خانہ مین نرد سرخ ہوتی ہے اور جو چوراسی سو زیادہ محال پھر نکی نہین کہتا ہے
پس سو کچہہ سکے نرد تب لال ہو گی جب پو بارہ اور ہون سو بارہ اون کے پو تر مین اور پو جرن کمل سری جیت گپت
مہاراج کے ہین جب انکی جرنار بندہ پر دہیان کیا جاوے تب سو کچہہ کی نرد لال ہو فقط

تیرا مفید اور ترے کل عیال کا

شنکر کا التماس یہ ہوگا جواب میں — مصلح میں اپ فرق ہو پہر کیوں حساب میں
بدعہدی مجھسے جو ہوئی عہد شباب میں — ہی وہ مثل تو دفتر عاصے لے خباب میں

عنوان یہ ہے مثل بلا انفصال کا

ہر کار مدعی ہی جو دولت مدار ہے — اور مدعی علیہ بھیہ عصیان شعار ہے
دعوی تصرف زر اقتدار رہے — شرن طلب کا منسلک روبکار ہے

مد و ارتبع عنا
جو دستخطی ہی دست عقیدت خصال کا

ہی مثل بے مثال میں اقبال دعوی عظیم — عذرات خاکسار میں اظہار میں رقم
میں لائق لحاظ عدالت وہ یک قلم — امید پر قوی ہے کہ ہون کامیاب ہم

حاکم کو کیا ہی غور ہے غربا کی حال کا

اعضای تن جو دست و پا گوش و دیدہ ہیں — طرفین کی گواہ یہ سب جست و چیدہ ہیں
رخ انکی مجھسے صورت ابر و کشیدہ ہیں — زلف و دوتا کی شکل سے دل خمیدہ ہیں

تن نحیف بال بال ہے میری وبال کا

مختار جو عقیل و بہت باشعور ہے — مجبور جان شکل سے میری نفور ہے
سرزد ہوا غرضکہ یہ مجھسے قصور ہے — مختار نامہ سادہ بنام حضور ہے

اشتمام تھی سبھی نہیں نسبت کمال کا

ایک عرض اور ہی جو مجیب و قبول ہو — شفیع ہی نہ خاطر نازک ملول ہو

نمبر ہے اول اوس مثل بی شال کا

فہرست کی سوا جو قطعہ او سمین بارہ ہین — برج سپہر فخر و شرف سکے ستارہ ہین
جو شاہدان صرف ورقم بے شمارہ ہین — ابرو کی مدسی گورہے ہر دم اشارہ ہین

شنکر بیہ دہیان اب سری ست گوردیال کا

کیا خامہ و دوات کو اب شادمانی ہے — خشکی کا ہی وہ راجہ تری کی وہ دانی ہے
کہتا ہو اہمیشہ وہ ہفت آسمانی ہے — پیتی وہ ہفت چشمۂ جنت کا پانی ہے

مہاراج جی کی ہی کرم اولاد وال کا

تعلیم اوس جناب مین غلطیدہ یون ہو قد — عنوان پر حساب کی جوین بہبدان کی مد
مہاراج چترگپت جو ہین کایتھون کی جد — دیوان خاص و فخر شاہنشہ احد

بیحد حساب سے جنکے ہی فخر و کمال کا

جو مہر مہ چار دش مین تو بائیسی ہین تین کال — چوراسی گہرسی آگے بڑہی گوٹ یہ جمال
چترگپت جگت چرن پہ جو سنکر جہکائین بھال — پو بارہ بہر تو اونکی ہین گوٹین بہی اونکی لال

لکھوان حساب فخر مین اب بارہ لال کا

اس خمسہ نمبر ۱۳ مین چار و دسا کو بو چہر اور تین کال یعنی بھوت و بھبکھیہ و برتمان کو پانسہ مقرر کیا اور چوسر
چیپا نوسے خانہ گہور کر ستانوسے خانہ مین نرد سرخ ہوتی ہے اور جو چوراسی سے زیادہ جال پہر نکی نہین کہتا ہو
پس جو کچہ سکے نرد تب لال ہوگی جب پو بارہ ہو اور جون سو بارہ اون سکے پو ترہین اور پو چرن کمل سری چترگپت
مہاراج سکے ہین جیسا انکی چرنارہند پر دہیان کیا جاوے تب سو کچہ کی نرد لال ہو فقط

تیرا مفید اور تیرے کل عیال کا

شنکر کا التماس یہ ہوگا جواب مین — مصلح مین اب فرق ہو پہر کیون حساب مین
بد عہدی مجھسے جو ہوئی عہد شباب مین — ہی وہ مثل تو دفتر عاصے خراب مین

عنوان یہ ہے مثل بلا انفصال کا

سرکار مدعی ہی جو دولت مدار ہے — اور مدعی علیہ عصیان شعار ہے
دعوی تصرف زرا قتالحار ہے — ثمن طلب کا منسلک رو بکار ہے

مہر و اثر بیع تمام
جو دستخطی ہی دست عقیدت خصال کا

ہی مثل بے مثال ہین اقبال دعوی ضم — عذرات خاکسار ہین اظہار بیش کم
ہین لائق لحاظ عدالت وہ یک قلم — امید یہ قوی ہے کہ ہون کامیاب ہم

حاکم کو کیا ہی غور ہے غربا کی حال کا

اعضا ہی تن جو دست و پا گوش دیدہ ہین — طرفین کی گواہ یہ سب جیت دیدہ ہین
رخ انکی جیسے صورت ابرو کشیدہ ہین — زلف دوتا کی شکل سیہ دل خمیدہ ہین

تن ہین بال بال ہے میری وبال کا

مختار جو عقیل و بہت باشعور ہے — مجبور جان شکل سے میری نفور ہے
سرزد ہوا غرضکہ یہ مجھسے قصور ہے — مختار نامہ سادہ بنام حضور ہے

استشمام تھی بھی نہین میت کمال کا

اک عرض اور ہی جو مجیب و قبول ہو — تصدیع سی نہ خاطر نازک ملول ہو

ہے

مجمل یہ التماس مبدل یہ طول ہو ۔ شفقت سی آپ کی مجھے ڈگری حصول ہو
بگڑی ہی بات دہیان نہ ہو وسنبہال کا

عاصی ان دنہہ جسم مین جب ٹھیکہ داری کی ۔ بالاشتراک طمع وہان سیر سہاری کی
تحصیل سخت تن کی رعایا پہ جاری کی ۔ کچھ بات جب کسی نے بہ صد انکساری کی
تب صرف یہ جواب تہا اوسکی سوال کا

فرط طمع سے دل نہ ہا اغنیا رپر ۔ مطلق نہ دہیان تہا شبہ کا قول وقرار پر
سختی ہوس کی پہونچی ہر اک کہیت وہار پر ۔ سودا چڑہا او جگت کے سر کاشتکار پر
پہر اسی جیسے رام نگر کے محال کا

ہر دی مین اونکی کہیت سی ہل چل یہ پڑ گئے ۔ ٹپتا چرن مین جت کے شوٹھی سی گر گئے
سب سکھ کی سکھ بسیر رعیت اوجڑ گئی ۔ جو ساکھ کی ہتی راس گلی گنگے سٹر گئی
اوسکار تہا اجینتی کی برکہا اکال کا

باتون پہ نقش دون کی رفیقو لگا دل گیا ۔ پٹواری فہم لہتہ دودست اوسکے مل گیا
فصل خریف ہی مین غرض گل یہ کہل گیا ۔ شہوت کا فرق اپنی ہر ایک گہر مین پل گیا
تعلیقہ جاسکے کر لیا مال ومنال کا

لذت کا اوسکے تہا چر اسی رکیب مین ۔ نیلام شدہ وہ نقد ہوا اوسکے جیب مین
تاہم سودہ تہا جو فراز ونشیب مین ۔ زر ان زنا کی آہی گیا وہ فریب مین
وہ نقد صرف عقد تہا اوس ہیزال کا

کا بیت دہم ہم اور بیت

تھی جبر و جور ہی کی رعایت اسامی پر — ہرگز نظر نہ کی سند لاکلام سے پر
کھدوا لیا ہی قلم سی ہر کیت خامی پر — شدوا لیا ہی راس فقط باقی دامی پر

غلہ میں تھا سما و ضعہ بھوس اور پیال کا

حصہ نصیب ہی ہوا کاشتکار کو — بیسہ جو کی کر دی نہ دی چوکیدار کو
جاگیر کا تو نام نہیں تھا شمار کو — سیلی کی جیلی پڑ گیا دھنیا چمار کو

جر سہ لطیف گور گوزن و غزال کا

دی پند مجھکو ہیچ رعیت جو آسے ہوش — سمجھایا میں نے پر نہ کیا ایک حرف گوش
اور جوش کہا مقدم دل بھی ہوا خموش — مال اور سوا سی کر دیا سب قضا نی نوش

پیوستہ سال و سالگذشتہ و حال کا

ناصح نی جب کہا اجی یہ سب نے کیا کیا — سو لیں پاو آنہ نہ سرکار میں دیا
صاحب کا ڈر و رسی مفسین اور نا ایہ رہا — اوس کو لگا نہ ندسے اس طرح تک لیا

حیران زندہ شور رخ چشم سما کو توال کا

ہری تو سب وصول ہی جو شت ما ہی ہے — بنیا قرض و فرد جو شد پا ہی ہے
جبہ بگر نہ دخل سب کارشاہی ہے — ایک نقد جیداب بکٹ عذر خواہی ہے

ماقص و قلب جیسے دل اس بدسگال کا

ہر کوریون نی نان جوین بھی نہ کھائی ہے — جیر اسیون نی روز میں کب جھجھی پائی ہے
سو دپیشی کی ہی مشتری دستک دبائی ہے — دینی تو چار دو قسط کی جمع ادائی ہے

ہی نام جا ہی زر شیر ان سگے لال کا

عملہ قدیم جو کہ زقسم سپاہی ہے — بلوہ سی اوسکے سخت خرابی تباہی ہے
باقی ہر ایک کی طلب ششش و ماہی ہے — سنتا ہون اب ہر ایک سوہی تحصیل راہی ہے

منظور مجھہ یہ ہے او نہین دینا سوال کا

دفتر مین جب سوال کو دیکھین سنبھالین گے — منشی جی رو بکار سی ہماری سنبھالین گے
میری بلا کی طرح سی سائل کو ٹالین گے — قانون کوئی وہ تو مقرر نکالین گے

میرا مفید مطلب یہ جسال و مال کا

شہوت طمع ہوس غضب و نخیمین عشرہ — نامال و بدمعاش یہ سب مال مفت خور
باقی سبانی فسق فجور و فریب و زور — ہین باعث قصور یہ مجرم و سبے قصور

ہی کوئی موجب یہ سبب گوشمال کا

مصروف یہ دراصل ہین گی یہ سرکار ہی مال کی — ماضی کی اور حال کی پیوستہ سال کی
پتی پتا و ارادر تی و تہو سکے پیال سکے — مچھلی سنگھاڑہ جملہ رقومات تال کی

حاصل یہ نوش کر گئی کل باغ و تال کا

زر جمع خرچ انکی مین سب آتہ آتہ ہے — علا اونہین کی صرف شکم واتہ واتہ ہے
پر جو شہی اوڑالی ان خانہ خانہ ہے — انکی رپورٹ لکھی ہوئی تھانہ تھانہ ہے

صاحب سبھی جانی حال ہر ایک بد مال کا

پٹہ قبولیت مین سراقرضی نام تھا — کل کار و پیدا ان یہ محول تمام تھا

لونڈی رعیت انکی مقدم غلام تھا ۔ پٹواری پیٹ بہتا تھی قبولیت مدام تھا
معلوم جسکو شرح نہ تھا جو حوال کا

وارنٹ لیکے گر چپراسے روانہ ہو ۔ اوسکا معین عملہ کل تھانہ تھانہ ہو
مسموع ہرگز اون کا نہ عذر و بہانہ ہو ۔ اس راہ پر طلب ہون وہ رہزن تو کیا ہو
آہیں تو کیت پوچھی مزاج اونکی کمال کا

تشویش مجھکو صبح مسا روز شب یہی ۔ جاے تحیر اور محل عجب یہ ہے
کس طرح کی عدالت سرکار رب یہی ۔ اولٹی مثل کسی نے کیا کان کب ہے
گیہون بھی پیسی ہی فقط گھن کا بال کا

پاپا کی کرتب یہ تو نہ کچھہ سمجھے جاتی ہین ۔ ہم دور ہی سے سیس چرن پر جھکاتی ہین
پرجیکے آپ ایسے مربی کہاتے ہین ۔ اونکی بھی ہی نت وہ پریہی کہاتی ہین
آسیب اونکو ہو پہنچے نہ ہرگز ملال کا

تحصیلدار ہواسے جو تھے بر سر سپی ۔ ٹالا اونہون نے ماہ نومبر سے تا مئی
جب تصط جون ضلع کی بباقی ہوگئی ۔ چالان ہوکے آیا ہون خدمت مین آپکی
گھارو ہی گرد کلفت ورنج و ملال کا

جز نقد جان نہ درہم درم کچھہ گرہ مین ہے ۔ یوسف سا وہ عزیز بھی زندان چہ مین ہے
پاکاروان کلفت و جرم و گنہ مین ہے ۔ کوئی شریک رنج نہ اپنی گگھہ مین ہے
ضامن جو چند روز کو ہو آسکے مال کا

تدبیر شاہ جی کی بھی نامہربانی ہے | ہی آشنا کوئی نہ کوئی یار جانی ہے
حامی ایک آپ روپکی سندر کا بانی ہے | ذات آپ کی نجات دہ جاودانی ہے

بولے صفات یہ نہیں یارا مقال کا

فرزند پا کے آپ سا عمر دراز ہین | ہے سرستی ہین سو دہین یہہ جہان نازہین
قوت ہی بازوان قوی ہین نوازہین | نت نو خوشی کا راگ ہی تار دل کی ساز ہین

ڈمرو کری خوشی سے غلو جنید رکھال کا

سب ایک ایک بدہ سے رحت انگ ایک ہے | وہ انگ ہی ترکیب جیسے لخت انگ ہے
چار و برن جگت مین بیان عقل دنگ ہے | مو نیچ تت سبھا کہہ رہے سب ہرنگ ہے

ہاں ذکر نیچ مکہہ بھی سنا اوس مقال کا

ہو پار سا ستا ہم یہ الٹا رہوے گا | وارنٹ اودہر لکھا ہوا لیٹا رہو یگا
سفنہ ہر ایک قید و بہت خوار ہوے گا | شنکر کے حق مین امر یہ اصدار ہو یگا

تر کال جو اسٹ ہی جتھا ایک سبھال کا

ماتحت فتح پور کے تحصیل کا ہے تو | حامی ہی تیرا اوہت راے خجستہ خو
باقی سب تجھے معاف ہی تقصیر سے عفو | مژدہ یہ ہے اور بھی سن حسب آرزو

اور شکر عنایت رب جلال کا

افسانہ تیرا مثل مین جس آن ختم ہوا | اوس حاکم رحیم کا تجھ پر کرم ہوا
دو وسیلہ کل معاف سے تجھے یک قلم ہوا | نقشہ یہ دیکھ کیا ہی ستم خسرو رقم ہوا

برہما کا اور بشن کا اور چندر بھال کا

فرمان یہ عطیہ ہے سرکار شاہی ہے | زیر نگین جسکے زمین تا بماہی ہے
اس کا سواد چشم فلک کی سیاہی ہے | اس کا بیاض نسخہ بیاض صباحی ہے

جیون وسیلے تیرا ہی یہ مضمون مثال کا

تشویش تھی ہمیشہ سگون و سواد ہی خام تھا | مختار زمانہ تمام تیرا اپنے نام تھا
یہ خاص کام تیرا ہی اپنا ہی کام تھا | یکدفعہ کے جواب میں جھگڑا تمام تھا

اور فیصلہ تھا قصہ لا انفصال کا

جس سے اوس عالی محکمہ کی خاک چھانی ہے | فکر اپنی اوسکو نہ تجویز ثانی ہے
پان جاوی چتر گپت کی سندر کا بانی ہے | جس پر مہیش بشن و رچھک بھوانی ہے

گرجا و گور نامی جس رچھپال کا

مہربانی مات گنگ میں جب تک کہ جل رہے | اشنان جل کی پان سے کالا پہل رہے
شنکر کو سندر اپن دوار یہ جیون کمل رہے | سہاگ اوسکی ونڈ میں سدا ان سے حل رہے

جو شترا وسکا ہوو ہ کلیوا ہیوکال کا

آنند میں سدا وہ رہے سہاگ کا بلی | رت راج سی سو جل منورتھ رہی پھلی
سنتت ہو گھر لنکا کر سے سنپت گلی گلی | کر پاسے اوسکے اوسکی رہی نت بلاٹلی

مالا گلے میں جسکے ہے چھتی مال کا

کیا نام تو ہی جسکی ہی ذات صفات تو | آٹھ ایک سات دو ہی میں اوصاف ذات تو

چہہ تین پانچ چار کہین یہہ بہی بات تو ۔۔۔ اور چار پانچ تین چہہ کو بہی ہی کہات تو

دو سات کو ہی دہیان توہی کی کمال کا

تو ہی کی ایک آٹھہ کو بہی ذہن سمائی ہی ۔۔۔ تو ہی مین صفر ساتھہ تو ہی کی اکائی ہی

سو شاید تو نے نوبت راے سی پائی ہی ۔۔۔ سو اب دسو دسا مین ہو دہور اکی چہائی ہی

پاتال تک ہی روپ ہا جسکے تال کا

شکر زبان کو روک تو ختم بیان ہو ۔۔۔ مہراج ماد ہو رام کے چرنونکا دہیان ہو

مکرندہن کا چرن کمل مین استہان ہو ۔۔۔ جو رس لوبہ اوس مین بہرا ہی سو پان ہو

غش ہو نہ چہو رکے آب زلال کا

تاریخ تعمیر مندر سری چیت گپت جی واقع لہو دہوراہو تصنیف شنکر لال گنگا پرشاد ساکن قصبہ چہور

شدہ نو مندر چیت گپت تعمیر ۔۔۔ در تاریخ کوشش در ساک تحریر

ز حرف اول اسم آن نکونام ۔۔۔ عدد سہ گیر وکن تاریخ ارقام

نخستین ضرب کن او را بانش ۔۔۔ بہ دو بار دوم بعد کاوش

بنا می سال آن فرخندہ منزل ۔۔۔ شدہ از اعداد حاصل ضرب حاصل

۱۸۹۹ ع

ایضاً

ز نوبت راے در درج اقبال ۔۔۔ کہ چون ابر است در افشانی او

چو ماہ آسمان نور رہ است ۔۔۔ عیان از جبہ نورانی او

ثنا باید بکتاب نور دایم   هلال چرخ از پیشانی او
رضای حق بود هر کار و بارش   زهی حق بینی و حق دانی او
دبیر چرخ از حالش پذیرا   پسر گر شد ودیوانی او
سلیمان را شمار و یک پیغور   گر شد همت از از همانی او
چو شنکر بر لب اهل زمانه   بود ذکر ستایش خوانی او
نباشد سندر نو در لو و هور را   نباشد در دو عالم ثانی او
ملک بر آسمان غلمان بفردوس   تمناکش پی دربانی او
چو تاریخش بجستم گفت هاتف   شدم قربان لب جنبانی او
ز روی خوشدلی با روی خندان   بخوان سالش زنام بانی او
بگو شنکر شب و روز از دل و جان   دعای صحت جسمانی او
شگفته در گلستان جهان باد   برنگ گل محب جانی او
حسود و سود الوجه دارین   چونا قربان زنا قربانی او

۱۹۶۹
سمبت

تاریخ یعنی سمبت مولفه لاله شنکر لال ساکن قصبه فتح پور

۱۹۶۶
سر دهی بین کهه اپنی رچین کیولاله لعل جی ساده سخن ۱۹۴۳ بن لای کی ار دو هین نن پستک کلیات دهرم درپن
دودهیون کے او گهرین دو دهپ پن هوسے بلوکت چیت سنی جت سبهه کرم روپ انوپ رگ کمل جان
شنکر کی یه هی گی دیا شنکر از نام لیتا ست دار دو دگر ۱۹۴۳ من سنده کو جو تو فی سنسد ۱۸۸۴ سمبت ۱۹۴۳ کا لیا

تاریخ یعنی سمبت مولفہ منشی نوبت رای صاحب تحصیلدار فتحپور

پستک کایست دہرم درپن	نبکر ہوے جیسے گپت ارپن
متر جسم لالہ لعل جی ہین	سمبت کی تلاش مین ہین پرفن
سی سرستی نے کہا دیا ہے	دونون ناموں سے ہونگی روشن
یعنی متر جسم اور پستک	انکے سمبت کی ہو نگی درشن

پستک کایست دہرم درپن لالہ لعل جی

پ س ت ک ک ا ی س ت د ہ ر م د ر پ ن

۲ ۳۰۰ ۴۰۰ ۲۰ ۲۰ ۱ ۱۰ ۶۰ ۴۰۰ ۴ ۲۰۰ ۵ ۴۰ ۴ ۲۰۰ ۲ ۵۰

ل ا ل ہ ل ع ل ج ی

۳۰ ۱ ۳۰ ۵ ۳۰ ۷۰ ۳۰ ۳ ۱۰

سمبت ۱۹۲۷

خاتمة الطبع رنجیۂ خامہ سحبان زبان منشی غلام محمد خان اڈیٹر مطبع اودہ اخبار

رباعی

کیا مسلک معرفت کی آسانی ہے ۔ کیا دانش و بینش کی فراوانی ہے
دیکھے کوئی کایست دہرم درپن کو ۔ جو نسخۂ سرمۂ سلیمانی ہے

غافلو بیدار رہو عاقلو ہشیار ہو چشم دل کہلنے کے سامان ہین دہرم کرم کی اگیا کے بیان ہین ناکام کامیاب ہون ہوسکے بہٹکے ہاؤ منزل مقصود شتاب ہون معلومات دینی سے دونون جہان کا فائدہ اوٹہائین فرائض ضروری سے واقف ہوکر دولت جاوید پائین نتایج پسندیدہ کے غور کرنے کا مادہ پیدا کرین لیکون کی اشنیہ پر دل شیدا کرین کہ درحیقت پورانون اور گرنتہون کا مخزن لپک کایست دہرم درپن چنیر مجسم عالی ہمم رفاہ پسند دانش پژوہ خرد مند برگزیدہ ہفت کشور جناب منشی نولکشور صاحب نامور کے مطبع فیض منبع مین نہایت صاف اور شفاف اور صحیح اور خوشخط چہپکر تیار ہوی ہے منظور نظر اولی الابصار ہوی ہے اس پستک کو پدم پران کے پاتال کہنڈ اور دیگر پورانون اور گرنتہون سے پنڈت رحم ان جی ساکن گنیش پور ضلع بارہ بنکی نے ترجمہ کرایا اور منشی لال جی صاحب قوم کایست سری بابست ساکن کاکوری نے ترجمہ فرمایا لالہ روپ نراین صاحب مرحوم ولد منشی ہیرالال صاحب کایست سری باستب دیوان راجہ سربجیت سنگہ صاحب تعلقہ دار رام نگر نے زرکثیر صرف فرماکے پدم پران اور دیگر پستکین جو واسطے

تالیف کے ضرور ہوئین خرید فرمائین منشی نوبت رائے صاحب خلف الصدق
منشی چھیدا لال صاحب تحصیلدار فتحپور ضلع بارہ بنکی نے تعمیر مندر سری مہاراج
چترگپت جی واقع موضع لودرہوا ضلع بارہ بنکی متصل مندر مہادیو لودھیسر بالتحقیق کے
جس کی استھاپنا کاتک کی چہم دوتیا سمبت ۱۹۲۶ کو ہوئی واسطے آگاہی
سب صاحبان برادری قوم کایست کے اپنے برن اور دھرم سے اسکو چھپوایا
اور مؤلفون نے حق تصنیف اپنا معاف فرمایا۔ آخر مین اس پستک کے منظومات
لالہ شیوشنکر لال صاحب ساکن فتحپور کے مندرج ہین جو اس موقع پر نہایت
مناسب معلوم ہوتے ہین غرض کہ اس پستک کے دیکھنے سے ابتدا سے انتہا تک
برن اور فرائض ذاتی کایستون کے معلوم ہوتے ہین تمام امورات لابدی مفہوم
ہوتے ہین جو صاحب ملاحظہ فرمائین گے بڑے بڑے فائدے اوٹھائین گے فقط

خاتمۃ الطبع جدید تصریح خاتمہ سابقہ

ہرگاہ یہ کتاب فوائد لیشمین جسکا نام کایست دھرم درپن ہے اول مرتبہ چھپ کر شائع ہوئی
تو تمام اہل دانش و بینش نے پسند فرمایا اور اسکے مضامین عمدہ و مفاہیم جدیدہ سے حظ وافر اٹھاکر
فرط شوق اور خواہش دلی سے خرید کیا جب نہ رہی اور خریداروں کی طلب متواتر ہر طرف سے آئی تب بالحاظ
بار دیگر کتاب مذکور الصدر بصحت کامل بمطابق اصل مرتب ہوکر خط پاکیزہ کاغذ پسندیدہ پر
ارجمند مالک مطبع ۔ مقام لکھنؤ ماہ جون ۱۸۸۰ء مطابق سمبت ۱۹۳۳
بلاتوقف ہدیہ ہوئی البتہ کے مرتب کی یہ امید ہے کہ مقبول انام ہوکر جلد فروخت ہوجاویگی اور

شیو پوران اردو کلان ۔ مصنفہ رشنوت سنگھ ۔
شیو پستی نام ۔ مصنفہ منشی شیو دیال صاحب ترجمہ
شیر اسما تر سنگھ ۔
راماین بیجل پرستان احکام ہے ۔

ترجمہ سکندنامہ ۔ بکالی اس شاعری کی تصنیف ہے منشی کاظم علی نے بھاکھا سے اردو میں ترجمہ کیا ۔
گنجینہ برکت ۔ مصنفہ لالا جگنا تھ صاحب ۔

کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری

دیکایات شلوک ۔ مارکنڈی پوران کا ایک جز ہے ٹیکا نہایت عمدہ ہے ۔
ایدا دھیجن استوتر ۔ سری پرم ہنس پرم اچاریہ کا اچارج شری شنکر اچارج کی تصنیف ہے ۔
مارکنڈی پوران مشہور دیبی پوران ہے ۔
دیبی بھاگوت مع ٹیکا ۔ اس بیون اسکندھ حسب الحکم راجہ مادھو سنگھ صاحب بہادر طبع ہوئی ۔
سری مت بھاگوت سٹیک ۔ بارہون اسکندھ نہایت عمدہ ۔
بھاگوت گیتا مع بشن سہسر نام مشہور پاٹ پوجن کا استوتر ہے ۔
لگھو کومدی ۔ بیاکرن کی پوتھی ہے ۔
سنسکرت و بھاکھا ۔ یہ عمدہ نظم بھاکھا شل کلام گوسائین تلسی داس نہایت پاکیزہ و لطیف
سری مادھو رانندہ جی بھارتھی سے ہے اور جو شنکر اچارج مہاراج اور دوسرے بت والون سے بحث ہوئی اور انکے ذریعہ سے مذہب کا خلاصہ اور بید کے مطابق او تم مت کا تصفیہ ہوا ہے وہ اس پوتھی سے معلوم ہوتا ہے ۔
بید جیون ۔ بید کی کتاب کا انتخاب عمدہ ہے
کتاب پٹواری چارون حصہ موجود ہین ۔
جنتری نمایش الاضحی ۔ مصنفہ منشی بہاری لال صاحب سیم لودہ ناگری اور اردو ۔ تعلیم الطفال کی کتاب
بیتال پچیسی ناگری ۔ سللو جی کب کی تصنیف ہے
سنگاسن بتیسی ۔ سللو جی کب کی تصنیف ۔
بہ تانت دھرم سنگرہ ۔ پنڈت سری لال کی تصنیف ۔
برج بلاس ۔ کرشن اوتار کی کتھا ہے ۔
سکھ ساگر ترجمہ ۔ بھاگوت بارہون اسکندھ زبان بھاکھا مین تصنیف لکھن لال بنارسی
پریم ساگر ۔ یہ مشہور پوتھی لعل جی کب گجراتی کی تصنیف ہے ۔
بھاکھا جاتکا ۔ انشکار مہورت ذات کا فرق جس سے تصنیف ہو چین ۔
سو ساگر ۔ یہ کلام مشہور سور داس جی کا ہے ۔

بال ابو دھ ۔ مجموعہ تواریخ وکیل کی تصنیف ہے
راگ پرکاش ۔ مصنفہ سری جناب راجہ مادھو سنگھ صاحب بہادر راجہ امیٹھی کا ہے ۔
بھگت مال ۔ مولفہ راجہ پرتاب سنگھ بہادر رئیس مرحوم بدرونہ ۔
مہمن استوتر ۔ اسمت سداشیو جی ۔
سبھا بلاس ۔
بید منوتب ۔ بید کی کتاب ۔
لیلاوتی ناگری ۔ فن حساب مین ۔
استرتا ساگر طبع جدید ۔ مع دیگر مسودات کے
کرم بلاس ۔ مجموعہ بھولا ناتھ و بیال پچیسی کرد و جو پالی وغیرہ مختلف چھند مشہور زمن اشعار بھاکھا مین تصنیف و تالیف فرمائی ۔
اردو جاتر ا ۔ سری ابود ھیا جی کی ہیچ کوسی جاترا کی کامل یاد اشت بیرتھ وغیرہ کی ہے اور جاتری صاحبون کو اسکے مطالعہ سے نہایت سہولت ہوتی ہے یہ جاترا مین یہ پستک نہایت شفقت سے تصنیف و محنت سے مطابق کی گئی اور حال اور بدھ پوران اور اسکندہ پوران سے اور گورسرن لعل اور وہ باشی وکیل عدالت گورکھپور نے بھاکھا مین تصنیف کی ۔
گیان چالیسی ۔
رس راج ۔ جسمین راگ کی بنالی ہوئی جسمین دو اور نظم بھاکھا مین انکا بھید کا بیان ہے ۔
سا پابدیک ۔ بیت ۔ بھاکھا ناتھ لطیف رقبا فدکے بشلین گوکل کے خیالات ۔
بارہ ماسہ ۔ فقیر اللہ بخش
نگھنٹ ۔ ترجمہ سنسکرت کی پستک فن طب بید ک مین لاجواب ہے ۔
منتر سمرتی سنسکرت مع اردو بھاکھا فارسی حروف مین ترجمہ حسب ایما پنڈت مادھو پرشاد صاحب بہادر مطبع مین طبع ہوئی ہے ۔
الف بیال ناگری ۔
کتھا گنگا جی ۔
راماین شٹیپ ۔ مجلد ۔

راماین ناگری - چھاپہ نیپ [?] معہ معنی الفاظ و الفاظ
علیحدہ ہو گئی ہیں اور شرح بھی اوس کی شامل ہے اور ایک
کوش بھی شامل ہے اسوقت تک ایسی صحیح راماین
ناگری میں طبع نہیں ہوئی تھی یا جلد -

ست سئی - بہاری لال -

راماین تلسی کرت ساتوں کانڈ تصنیف گوسائیں
تلسی داس جی کی صرف مول یعنی متن خط -

راماین تلسی کرت ستیک مع ٹیکا انس [?] ٹیکا و کو
یعنی حل لغات قبل اسکے لاکھوں ستیک ٹیکا ... مرولی
و میرٹھ میں طبع ہو کر شائقان کی خواہش ہو ...
بہت فرحت ہوئی مگر صحت الفاظ و چھاپہ
مرغوب سے مطبع ... میں طبع ہوئی -

ست سئی راماین گوسائیں تلسی داس کرت ایت
شاستروں میں سات سو دوہہ مشہور ستیک
ہے -

گیتاولی راماین - ساتوں راماین گوسائیں
تلسی داس جی مشہور راماین ہے

کبتاولی راماین - تصنیف گوسائیں تلسی داس
جی کی بیان حالات راجہ رام چندر -

راماین دوہاولی - گوسائیں تلسی داس کرت
جس میں گیان بھگت بیراگ کے متعلق دوہے
تحریر ہوئے ہیں -

کایستھ کی بھاشا اتوا مرکایست کا برن جس کی
... ثابت کیا ہے ... اوس امن جنم
پارس ... چھتری کا اول درجہ کی ... تعلیم
خیال لکھے ہوئے ہیں ... بھاشا
... قوم ... چھتری ...
کے عالی قوم ہے -

قصہ گوپی چند بھرتری - مشہور ستیک ہے -

لنگ پورہ - تصنیف کاشی ناتھ بھٹا چارج
جسکا ترجمہ بھاکھا میں ہے -

سری گوپال سہسر نام - مشہور استوتر بھی
بشنو کا ہے -

گنت کام دھین - فن حساب کی عمدہ کتاب ہے

بہار بندر اپن ناگری - تصنیف بہار بندر اپن
پنچ کے اچاریہ ... بہار تنی نے بید انت
شاستر و جوتش وغیرہ کے فتنا سے کمال درجہ
عقیدہ دلی سے تصنیف کیا -

منوجان یا باب سنگھو گوسائیں تلسی داس کرت
جس کے ... کرنے سے بیماریہائے جسمانی
کو آرام ہوتا ہے -

برہ ... تصنیف منشی رام نراین صاحب
... کے ... ہے -

بیتالی پچیسی ... دلی کے راجہ پرتھی راج
نے ... جنگ کر کے پدماوتی کے ساتھ
شادی کی -

جاگ بلک سمرتی - بیان اصول دھرم شاستر
مع شرح مصنفہ جاگ بلک رشی -

مہورت چنتامن - ساعت یعنی مہورت
... تصنیف پنڈت رام دیال صاحب
... علم نجوم میں -

بھکتی ... - مصنفہ جیت سنگھ مہاراجہ
کا خلاصہ -

شنکر ... - قصہ ... کا ہے -

رام بنود - مولفہ رام چند ... کی کتاب

لاو نیان - بنارسی مصنفہ گوسائیں ...
گیان و بیراگ کا چھند و دوہہ

امر بنود - مصنفہ امر سنگھ ... کی کتاب

پاراسری ... - یہ قدیم ... زبان سنسکرت
فن نجوم میں ہے -

جنگل بلاس - مولفہ رام سنگھ در توصیف سری کرشن
جی و رادھا جی -

گیان مالا بیان گیان و بھگت جو سری کرشن
سوامی نے ارجن سے فرمایا -

بھاکھا مہابھارت کا ہے - یہ پوتھی بعہد دولت
سری اودت نراین ... کاشی نریس لکھے بصرف
لاکھوں روپیہ سنسکرت سے بھاکھا نظم ہوئی
سنہ ۱۲۰۰ کلکتہ میں ایک مرتبہ طبع ہوئی تھی

حصہ اول جس میں آدی پرب و سبھا پرب و بن پرب
ہے -

حصہ دوم - جس میں برات پرب ادیوگ پرب بھیکم پرب
درون پرب ہے -

حصہ سوم جس میں کرن پرب شلیہ پرب گدا پرب
سوپتک پرب ایشک پرب ... پرب استری پرب
شانت پرب راج دھرم درپن شانت پرب
آپد دھرم درپن شانت پرب ... دھرم -

حصہ چہارم جس میں شانت پرب ... دھرم ...
اسمیدہ پرب ... آشرم باسک پرب موسل
پرب ... مہا پرستھان پرب ... سرگا...
روہن پرب ... -

Date	No.	Date	No.
R050603			
9543			